بعون صانعِ مکین و مکان و فضل خالقِ زمین و آسمان

رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیعیان و محبین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین

یا علی



مجموعہ مرثیہ ہائے مونس مرحوم

جلد دوم

کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین طوطی شاعرین میر نواب صاحب مسعود متخلص بہ مونس برادر میر انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور میں طبع ہوا

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ بسلسلہ ارفروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے نیش وپچ کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب علم فقہ وغیرہ اُردو و فارسی مذہب امامیہ وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانونکو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب اُردو و فارسی مذہب امامیہ

مجموعہ مرثیہ ہاے میرزا دبیر - مجموعہ بے نظیر دلپذیر مرغوب دلہاے ہر صغیر و کبیر رونق ممبر عزا وسیلہ نوحہ و بکا جامع مصائب شہداے کربلا حضرت امام حسینؑ ہے تصنیف سلطان الذاکرین قدوۃ الشاعرین سپہر نظیر مہر تنویر خوش تقریر مرزا سلامت علی تخلص دبیر ہے یہ نادر مجموعہ دو جلد مین ہے جلد اول مین ۱۳۵ مرثیہ اور جلد دوم مین ۱۳۰ مرثیہ ہین -

مجموعہ مرثیہ میر عشق - کہ نام تاریخی اسکا گلزار ماتم ہے یہ مجموعہ نایاب رونق مجلس عزا وسیلہ نوحہ و بکا دراحوال شہیدان کربلا علی الترتیب از تصنیفات افصح الفصحا ابلغ البلغا ملک الشعرا جناب سید حسین مرزا صاحب متخلص بہ عشق دام ظلہ العالی اس مجموعہ کی دو جلدین ہین جلد اول مین بہت رباعیات اور سلام اور قصائد اور نوحہ ہین بعد اسکے حال جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تا حال جناب عباس علیہ السلام علی الترتیب بہ عجب خوبی اور عمدگی سے نظم ہوا ہے ہر مرثیہ اسکا علیحدہ علیحدہ چھاپا گیا ہے -

دوسری جلد جسکا نام تاریخی بربان غم ہے حال جناب علی اکبر علیہ السلام سے شروع ہوا ہے اور حال جناب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا بالتفصیل اور حال بعد شہادت اور ... خدام اور اسیری اہل حرم اور جانا کوفہ و شام کو اور حالات شام اور بعد ازان داخلہ اہلبیت علیہم السلام کا مدینہ مین مع دیگر حالات علی الترتیب درج ہے -

زاد المعاد - محشی و مترجم - یہ کتاب مذہب امامیہ کے اعمال اور وظائف مین نوادرات سے ہے پورے سال یعنی بارہ مہینون کے اعمال نہایت مبسوط اسمین موجود ہین تصنیف جناب ملا آخوند محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ بتصحیح علماے مذہب امامیہ کاغذ سفید پر خوشخط مع حواشی عمدہ و نایاب چھپی ہے -

حیات القلوب ہر سہ جلد - یہ ایک کتاب نادر روزگار کہ سواے کتبخانہ امرا اور علما کے

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین

یعنی

مجموعۂ مرثیہ مونس مرحوم

جلد دوم

کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص مونس برادر میر انیس لکھنوی

1906ع

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور میں طبع مقبول چھپا ہوا

۲ ۲۹۰۹



بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جبتک زبان رہے صفتِ مصطفےٰ کرے
بلبل وہ خوش نوا ہے جو گل کی ثنا کرے

توصیف ذاتِ پاک مجالِ بشر نہیں
وہ کیا ثنا کرے جسے اپنی خبر نہیں

وہ گوہرِ یکتا ہے جس سے کوئی آشنا نہیں
سب قدرتیں خدا کی ہیں اور پھر خدا نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اہل ولا ہو کر تو ثنا ہے ولی کرے
علی علی ورد کا زبان ہو جو ذکر علی کرے

اسرار کونسا ہے جو تو جانتا نہیں
پھر راز حق کوئی تجھے پہچانتا نہیں

مولد ملا تو خالق اکبر کا گھر ملا
کعبہ صدف بنا تو علی سا گہر ملا

۷

[illegible]

دوزخ ہے اسکا گھر جسے اسسے ولا نہین
رتبہ ہے کونسا جو علیؑ کو ملا نہین

۸

[illegible]

پیرون کا ہے عصا یہی تیغ جوان یہی
ہے مشکل ہی سپر ہے یہی حرز جان یہی

۹

[illegible]

اسکے اثر خفی و جلی کہلکے دیکھ لو
مشکل مین یا علیؑ ولی کہلکے دیکھ لو

۱۰

[illegible]

دل نے خفی کہا تو زبان نے جلی کہا
عقدے ہزار حل ہوے جب یا علیؑ کہا

۱۱

[illegible]

قرآن کی جان ہے جسے کہتین وہ ورق ہین یہ
نقطے ہین وہ گواہ کہ ہمنام حق ہین یہ

۱۲

[illegible]

رونق ہے مسجدون کی مصلون کی شان ہے
زینت اذان کی ہے تو اقامت کی جان ہے

۱۳

[illegible]

لکھا ہے نقد الفت کہ تھا اسکی شان پر
مومنین جنت کی آئین زبان پر

۱۴

[illegible]

قربان نام نامی شاہ انام کے
ساتون فلک ہین بار نگین ایک نام کے

۱۵

[illegible]

بالا ہے فرش زینت سے عرش خدا نہ تھا
برج شرف مین جلوہ شمس آنکھ واقعہ تھا

۱۶

[illegible]

کہتے ہیں دل کا حال سمیع و علیم سے
آنسو رواں ہیں چشم رسول کریمؐ سے

۱۷

[illegible]

ہمنام کبریا کے سوا کسکا نام لون
عالی علیؑ سے کون ہے میں جسکا نام لون

۱۸

[illegible]

ارشاد آپ کیجیے کہ دل کو سرور ہو
سینے میں روشنی ہو تو آنکھوں میں نور ہو

۱۹

[illegible]

آئے جب آفتاب قیامت زوال پر
صدقہ علیؑ کا رحم کر ان سب کے حال پر

۲۰

[illegible]

مقبول حق ہے خویش پیمبرؐ کا واسطہ
یہ سب خدا کو دیتے ہیں حیدر کا واسطہ

۲۱

[illegible]

دونوں جہاں کا نور ہے نور علین ہیں
حسنؑ ای انس حسینؑ و حسنؑ فرقدین ہیں

۲۲

[illegible]

سب میں حسنین کا نام خدا کو پسند ہے
کیا انبیا سے بھی شرف انکا دو چند ہے

۲۳

[illegible]

دریا بھی اور قلم بھی سراسر تمام ہوں
لیکن نہ وصف حیدر صفدر تمام ہوں

۲۴

[illegible]

روزہ قبول ہے نہ عبادت قبول ہے
اسکا عدو عدوئے خدا و رسول ہے

[illegible]

جانا نہ تو اُدھر کو جدھر کو یسف چلے
تو چلو اُس طرف کہ علیؑ جسطرف چلے

[illegible]

باطن مین تھے قریب تو ظاہر میں دور تھے
مین آسمان پہ تھا وہ خدا کے حضور تھے

[illegible]

خاطر ہوئی خدا کو رسالت مآب کی
پردے سے صاف آئی صدا بوتراب کی

[illegible]

جتنا ہے میرا علم وہ سینے مین آسکے ہے
ناجی ہے وہ بشر جو سفینے مین آسکے ہے

[illegible]

کس کس جگہ ظہور خدا کے ولی کا تھا
دیکھا تو ہر مقام پہ جلوہ علیؑ کا تھا

[illegible]

تھا اور کون سرورِ گردون سریر تھے
دیکھا قریب سے تو جناب امیرؑ تھے

[illegible]

بازو رسولؐ کا ہے تو خالق کا ہاتھ ہے
حق ہے علیؑ کے ساتھ علی حق کے ساتھ ہے

[illegible]

تمکو نبی تو اُنکو وصی جانتے ہین ہم
اُستاد جبرئیلؑ کو پہچانتے ہین ہم

[illegible]

روحانیون کی عرض خدا نے قبول کی
تصویر ہے یہ عرش پہ زوجِ بتول کی

٣٤

ہاتھ میں جو ہاتھ پہ نظر آئے آپ سب
صندوق چوب جلد میں دو دو مگر کتاب
جانی بھی عرب سے طرف شرق وہ قطار
سینے ازل سے [illegible]

اسکی خبر ملک کو بھی غیر از خدا نہ تھی
مثل نجوم مختصر نہ تھا انتہا نہ تھی

٣٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبریل نے کہا کہ [illegible] نہیں ہیں

ذی حق نے جب سے روح مرے جسم مین [illegible]
اُسدن سے دیکھتا ہون یونہین اُس قطار کو

٣٦

ہوش نبی پہ حال ہوا [illegible]
کس عرض سے [illegible] شاہ نامدار
[illegible]
[illegible]

عنبر قسم تھے جو ناقون کے اوپر دھرے ہوے
تھے سب مین مرتضیؑ کے فضائل بھرے ہوے

٣٧

اک دن نبی نے جمع احباب میں کہا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقبول کبریا ہین ازل سے سعید ہین
حالانکہ نہ رسولؐ ہین وہ نہ شہید ہین

٣٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پائینگے جام بھر کے شراب طہور کے
حلقے ہر ایک جسم مین ہو وینگے نور کے

٣٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ لوگ بے مثال ہین اور بے عدیل ہین
[illegible] زیر عرش خداے جلیل ہین

٤٠

سب نے کہا وہ کون ہین یا شاہ کائنات
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ذکر مین نے جنکا کیا منتخب ہین وہ
خالق گواہ ہے کہ علیؑ کے محب ہین وہ

٤١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعلی عجم سے ہے تو عرب سے بزرگ ہے
حقا کہ حق کے بعد وہ سب سے بزرگ ہے

٤٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوقات خدمت فقرا مین بسر ہوئی
اس ہاتھ سے دیا تو نہ اسکو خبر ہوئی

حیران ہو عقل نوح جو ہاتھوں سے کام ہیں
جا ہیں تو ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھام لیں

مشکل ہوئی دوا تپ سوداے شوق کی
نزدیک تھا کہ نار ہو زنجیر طوق کی

آنسو بھر آے زیست سے دل سیر ہو گیا
سارا جہان آنکھوں میں اندھیر ہو گیا

عادل تھا فیض بخش تھا کشور ستان تھا وہ
گویا کہ اپنے وقت کا نوشیروان تھا وہ

باندھی کمر پدر کے رولانے کے واسطے
تیار کشتیاں ہوئیں جانے کے واسطے

ماہی ابھر نہ سکتی تھی موجوں کے زور سے
مرغابیاں تھیں چرخ میں پانی کے شور سے

دیکھے سے اسکے غنچہ دل باغ باغ تھا
آنکھوں کا تھا جو نور تو گھر کا چراغ تھا

بیتاب ہو کے روح چلی سمبر کے ساتھ
آیا پدر بھی تالب دریا پسر کے ساتھ

ہر شخص کو طمانچۂ بحر فنا لگا
ان پانچوں کشتیوں کا نہ مطلق پتا لگا

[illegible]

واقف کیا کسی نے نہ اُس گل کے حال سے
آخر کو نا امید ہوا اپنے لال سے

[illegible]

سیّد ہی پیشوا سے جہان ہی امام ہی
ہمنام حق ہی وہ کہ علیؑ اُسکا نام ہی

[illegible]

مجمع تھا شب سے قلعہ کے باہر سپاہ کا
اک شور تھا کہ کوچ ہی کل بادشاہ کا

[illegible]

مطلب نہ فوج سے نہ سواری سے کام تھا
دن رات اُسکو گریہ و زاری سے کام تھا

[illegible]

حق نے کیا ہی خلق کا مشکلکشا اُسے
دنیا میں جانتے ہیں نصیری خدا اُسے

[illegible]

سلطان چین سوار شدہ رو براہ ساخت
ہر جا کہ رفت خیمہ زد و بارگاہ ساخت

[illegible]

معجز نما ہی خسرو برنا و پیر ہی
حلّالِ مشکلاتِ امیر و فقیر ہی

[illegible]

الفت جگر میں دل میں محبت سما گئی
اک جان تازہ قالب بیجان میں آگئی

[illegible]

ملنے کے اشتیاق میں سب حق پرست تھے
شور محمدی سے راہ میں اشتر بھی مست تھے

[illegible]

۲۶۱ [illegible]	۲۶۲ [illegible]	۲۶۳ [illegible]
صدقے ہوا مکان معلی کی شان پر سر رکھدیا گدا کی طرح آستان پر	ہر درد لا دوا کی جہان مین دوا یہ ہین مشکل کوئی ہے تجبہ تو مشکلکشا یہ ہین	پیری مین نوجوان کے بچھڑنے کا داغ ہے اے آفتاب دین مرا گھر بیچراغ ہے
۲۶۴ [illegible]	۲۶۵ [illegible]	۲۶۶ [illegible]
ششدر تھا صنعت الہم ذوالجلال سے مانی کا نقش مٹ گیا لوح خیال سے	گر ہے خدا کے بعد تو رتبہ جناب کا ذرہ ہون مین بھی ایک اسی آفتاب کا	دروازہ کریم پہ آیا ہون دور سے اپنے ذرہ مراد کو لونگا حضور سے
۲۶۷ [illegible]	۲۶۸ [illegible]	۲۶۹ [illegible]
مسند پہ تاجدار سلیمان سریر ہے سمجھا یہ بادشاہ ہے اور وہ وزیر ہے	یون ہے سیاہ خانہ دنیا نگاہ مین یعقوب کا جو حال تھا یوسف کی چاہ مین	مالک ہین آپ خانہ پروردگار کے دے دو ایسے تو اسون پہ صدقے اتار کے

[illegible]

تم خلق کے مسیح ہو جلدی مدد کرو
اسکے جوان پسر کے جلانے مین گذر کرو

[illegible]

تا ام شہ نجف جو شنا تھہر گئین
سب مچھلیان ابھر کے کنارے پہ آگئین

[illegible]

اسرار کونسا ہی جو اُسپر عیان نہین
ہم کیا کہین کہ منھ مین ہمارے زبان نہین

[illegible]

یا تھی تمام فوج عرب کی زمین پر
یا سب نے پایا آپکو دریائے چین پر

[illegible]

کعبہ ہمارا خویش رسالت مآب ہی
رخ پر نگاہ کرنے مین حج کا ثواب ہی

[illegible]

مادر کو جستجو ہی پدر کو تلاش ہی
ہان جلد جاکے ڈھونڈھو کہان اُسکی لاش ہی

[illegible]

جو چیز زیر آب نہان ہو عیان کرین
ماہیت اسکے لال کی جلدی بیان کرین

[illegible]

اُو نیچے ہوے پہاڑ کو دیکھین امام کو
دریا سے نکلا نہنگ مرجان سلام کو

[illegible]

اب کیا پتا ملیگا بھلا اُسکے لال کا
یہ ماجرا ہی پانسو دین پانچ سال کا

۲۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولا معاف ہو ہمیں کیا اختیار ہے
حضرت پہ قطرے قطرے کا حال آشکار ہے

۲۸۰

بولے یہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم آشنائے بحر ہو اور ذی شعور ہو
لاؤ اُسے کہ قدرت حق کا ظہور ہو

۲۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا بغور اُسکو کرم کی نگاہ سے
ڈھانپا اُسے ردائے رسالت پناہ سے

۲۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر خواب میں کوئی یہ گمان اُس جوان پہ تھا
کھولا جو منہ تو کلمۂ طیب زبان پہ تھا

۲۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ دیکھو فیض شہ کائنات کا
بخشا رداکے پردے میں خلعت حیات کا

۲۸۴

سلطان دین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو شاہ انبیا کا وصی لاکلام ہے
مُردے کو بخشے جان یہ تیرا ہی کام ہے

۲۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ معجزہ جو آنکھوں سے دیکھیں تو کیا کہیں
پھر کسطرح نہ تجکو نصیری خدا کہیں

۲۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دونوں کے بیچ میں جو بشر تھا وہ ہٹ گیا
بیٹا پدر سے باپ پسر سے لپٹ گیا

۲۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محتاج پر عنایت رب غنی ہوئی
مدت کے بعد آنکھوں میں پھر روشنی ہوئی

[illegible]

۹۰

رن کی ہوا باغ مین غل [illegible] ہوا
روشن پھر اس چراغ سے آنکھون کا مکان ہوا
پھر جسم مین عیان [illegible] تاب و توان ہوا
[illegible] تھا وہ دل پھر جوان ہوا

جلوہ رخ پسر کا نظر مین سما گیا
پتلی کا نور جا کے پھر آنکھون مین آ گیا

۹۱

بیٹی نے غم سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برچھی جگر پہ خنجر غم دل پہ چل گیا
بیٹے ادھر حسینؑ ادھر دم نکل گیا

۹۲

[illegible]
ایسا [illegible] نوجوان [illegible] امام
[illegible]
[illegible]

جو آشنا تھے پاس نہ وہ نیک خو رہے
پھر غرق بحر ہون تو مری آبرو رہے

۹۳

کیون جان [illegible] سبط رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوڑے گئے تھے شاہ پسر کی تلاش کو
پکڑے کلیجہ ڈھونڈتے پھرتے تھے لاش کو

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرصت نہ جیتے جی ہوئی رنج و ملال سے
جب ذبح ہو گئے تو ملے اپنے لال سے

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غمگین نہو کہ عقدہ کشا حق کی ذات ہے
دست خدا کے سامنے یہ کتنی بات ہے

۹۶

[illegible]
[illegible] مشکل کشا کا لال
[illegible]
[illegible]

صدمے سے جان بلب ہون جلا دو حسینؑ کو
بچھڑے ہوئے پسر سے ملا دو حسینؑ کو

۹۷

القصہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر کوئی معجزہ مرے مولا دکھائیے
زندہ کیا مجھے تو انھین بھی جلائیے

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تجھ سے تھما ہوا ہے سفینہ نجات کا
جاری ہے میرے فیض سے چشمہ حیات کا

[illegible]

رازق نے دی ہے خلق کی شاہی فقیر کو
مین رزق بانٹتا ہون صغیر و کبیر کو

[illegible]

مدت کے بعد باغ جہان کی ہوا لگی
کشتی ہر اک اُبھر کے کنارے پہ آ لگی

[illegible]

پیار آ گیا گلے سے لگایا بڑھا کے ہاتھ
آنکھون پہ اپنے رکھ لیے دستِ خدا کے ہاتھ

[illegible]

چاہون تو ایک قطرے سے طوفان ابھی اُٹھے
گر قم کہون تو مردۂ صد سالہ جی اُٹھے

[illegible]

شہر خطا کی نہر ہے سودائے عشق مین
ڈوبا ہوا ہون مین ابھی دریائے عشق مین

[illegible]

یون تو ہمیشہ تارک دنیا خراب تھے
آمدن سے فرش خاک تھا اور بو تراب تھے

[illegible]

روشن کبھی شمع نور خدا ہر حباب مین
لہرا رہا تھا پنجۂ خورشید آب مین

[illegible]

اللہ کیا اثر تھا کلام جناب مین
اہل خطا بھی آ گئے راہِ ثواب مین

[illegible]

رو رو دن سے رخصت تبہ عالی مقام تھی
اٹھارہوین کی شام قیامت کی شام تھی

۱۰۶

[illegible]

واقف نہ لذتوں سے جہان کا امیر تھا
اُسدن نمک تھا اور پیاسے میں فقیر تھا

۱۰۷

[illegible]

کافی نمک ہی تیر پہ رغبت نہیں مجھے
مٹی حساب دینے کی طاقت نہیں مجھے

۱۰۸

[illegible]

ہی خوف مرگ کیوں نہ بدن ناتوان ہو
کیونکر دہ سیر ہو جسے بھوکون کا دھیان ہو

۱۰۹

[illegible]

کیا دیکھئے مآل ہو عبد ذلیل کا
در پیش سامنا ہی خدائے جلیل کا

۱۱۰

[illegible]

تسمہ اٹھا کے تیغ ہوئے ساتھ باپ کے
غرغا یان لپٹ گئیں دامن سے آپ کے

۱۱۱

[illegible]

پہلے یہ سیر ہولیں تو کھانے کو کھائیو
ماتم میں باپ کے نہ انھیں بھول جائیو

۱۱۲

[illegible]

اُلٹا جو آستین کو تو زنجیر ہٹ گئی
لیکن کمر سے شیر خدا کے لپٹ گئی

۱۱۳

[illegible]

تھاہیں دونوں بیٹیاں شیر آلہ کی
جاؤ تمھیں قسم ہی رسالت پناہ کی

۱۱۴

[illegible]

آواز جبرئیل کی آئی غضب ہوا
سجدے میں حق کے قتل امیر عرب ہوا

[illegible]

[illegible]

مرنا کا تھا نور کا کہ سفر کر گئے علیؑ
سب شیعہ بے امام ہوئے مر گئے علیؑ

[illegible]

ماتم کرو رسولِ خدا کے وزیر کا
پیٹو سوم ہے آج جنابِ امیر کا

[illegible]

سینے میں ہیں دو صلے مجھے سرکار شاہ سے
اک شیر حق سے ایک رسالت پناہ سے

سلام

[illegible]

نشاں ... عَلم کے سطوت ... عشق ...
گروہ ... بھائی کی ہمراہ ... جب حسین زمیں سے اٹھے

... کیا جانے یہیں ...
وہ ... وطن کی ... زمیں سے اٹھے

جو ... جب ... زمیں سے اٹھے

... زمیں سے معلوم ...
... زمیں سے اٹھے

... تیری ... اُٹھ کے
... زمیں سے اٹھے

قطعہ

... زمیں سے اٹھے
... قدم ... کے ... زمیں سے اٹھے

... دیکھو ... زمیں سے اٹھے
... زمیں اور ... زمیں سے اٹھے

... میدان میں
... زمیں سے اٹھے

... حسین
... زمیں سے اٹھے

... ذوالفقار ...
... شام ... زمیں سے اٹھے

... کا ... زمیں سے اٹھے
... زمیں سے اٹھے

... ذوالفقار ...
... زمیں سے اٹھے

... اسماعیل ...
... زمیں سے اٹھے

... زمیں سے اٹھے
عدن سے ... زمیں سے اٹھے

... سلیمان ...
... زمیں سے اٹھے

... میں ...
... زمیں سے اٹھے

... زمیں سے اٹھے
... زمیں سے اٹھے

... زمیں سے اٹھے
... زمیں سے اٹھے

... زمیں سے اٹھے
... سکینہ ... زمیں سے اٹھے

... زینب
... زمیں سے اٹھے

... طلب ... زمیں سے اٹھے
خدا کے واسطے بازار میں ... لیجاؤ
... زمیں سے اٹھے

... انیس
... سلیمان ... زمیں سے اٹھے
... افسوس ... زمیں سے اٹھے

رباعی

... کی بار
... کی بار
... جلدی ... کی بار
... کمان ...
... کی بار

[illegible]

طور ہر بادی کا معلوم مجھے ہوتا ہے
رہ زاس گھر مین کوئی پچھلے پہر روتا ہے

[illegible]

لال بچپن ہی سے میرا مجھے آرام نہین
قبر مین نالہ و زاری کے سوا کام نہین

[illegible]

یاد آجائین جو بہنین تو نہ گھبرانا تم
دل کو ہمجولیون سے کھیل کے بہلانا تم

[illegible]

میری نانا سے نہین ہاتھ اٹھاتے تھے ابھی [illegible]
لو وطن بھی [illegible] سے چھوڑا ہی نہین [illegible]

[illegible]

نہین پیچ یہ اُس خستہ جگر کا رونا
غم کی زینت ہی خبر پچھلے پہر کا رونا

[illegible]

جب شفا ہوگی تو ہم بی بی کو بلوا لینگے
علی اکبر تمہین لینے کے لئے آئینگے

[illegible]

مان کی گودی سے نہ اکبر بین یہ پردے سے نکلے
اب تلک گرم ہوا مین نہین گھر سے نکلے

[illegible]

جاکے اس شہر سے آرام نہ ہم پائینگے
[illegible] پسر مین وہ جو دھوپ مین کملائینگے

[illegible]

اتنی طاقت بھی نہین ہے [illegible] بی بی
شدت تب مین صغرا کہتا ہے [illegible] بی بی

[illegible]

دن مصیبت کے بہر طور گذر جاتے ہین
کیا پند جنکا بچھڑ تا ہے وہ مرجاتے ہین

جب تلک ہو چکے آزار نہ زائل اسکا
بات ایسی نہین کرتے کہ کرٹے دل اسکا

مین یگانہ تجھے درد جدائی بایا
زہر ہو دیگی مرے حق مین بھلائی بایا

[illegible]

انکا شیوہ ہے سدا شکر گزاری کرنا
وہین مرنا وہین بھرنا وہین زاری کرنا

خون دل پینے کی ٹھنڈائی کے ہونگی بابا
تم سدھارے تو نہین ہم سے جیونگی بابا

ساتھ چلنے کی رضا بہر خدا دو مجکو
لو کنیز دل کی بھی اب دو دن مین بٹھا دو مجکو

[illegible]

کچھ سوا اسکے نہ تابت مری تقصیر ہوئی
ہاے بیماری مرے پاؤنکی زنجیر ہوئی

آپ کو سمن ہے ہمراہ نہ ہونا میرا
کیا انھین یاد نہ آئیگا یہ رونا میرا

چپ ہو نگی یہین دم تشنہ دہانی بابا
تو قسم مجھ سے جو مانگون کبھی پانی بابا

۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نانی دادی کے غم و رنج و محن یاد کرو
جسکا ہمشکل ہو تم اُسکے چلن یاد کرو

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ تو کھاتی تھیں نہ راحت سے ذرا سوتی تھیں
ڈھانپ کر کرتے سے منہ آٹھ پہر روتی تھیں

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قتل جب کرکے لڑائی کو ٹھہر آتے تھے عل[illegible]
چوم کر منہ مجھیں چھاتی سے لگاتے تھے رسول

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا صغرا نے کہ دادی کے بیان سنتے ہیں
بابا اللہ بھائی ہیں جتنے ہیں سب روتے ہیں

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ ہی جلتی ہوں میں غم سے نہ مار دو لوگو
خیر اللہ نگہبان سدھارو لوگو

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سب کی سفر میں تو گذر جائیگی
صاحبو فاطمہ صغرا مری مر جائیگی

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ تو بینوں سے نہ کچھ بات سے کہہ سکتی ہے
کیسی حسرت کی نظر سے مرا منہ تکتی ہے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی سمجھائے تسلی نہ اُسے ہووے گی
منہ لپیٹے ہوئے یہ آٹھ پہر رو دیگی

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتے دیکھیگی جو دولہن کو تو سمجھائیگی
گود میں لیکے وہ کس طرح سے بہلائیگی

[illegible]

ماں کا پہلو ہو یہ جا ہوگی سحر تک صغرا
گرد میں لیلے کے رہوگی سحر تک صغرا

[illegible]

بھولے کدم ہیں سب ساکت کہ نہ دختر رو دے
دل نہ سنبھلا تو گلے خوب لگا کر رو دے

[illegible]

ماں سوار آنکھوں کے آگے تو ادھر مری بیٹی
شہ کے کاندھے پہ یہ ہاتھ کو دھر دی گئی

[illegible]

کچھ خبر بھی ہے سوار آپ یہاں ہوتی ہیں
آہ ان بیٹی ہوئیں صغرا سے وہاں روتی ہیں

[illegible]

اب نہیں کرتے ہیں بابا کی خاطر بھی
ایک دن میں عدم کے ہیں فراہم بھی

[illegible]

ماں ہوں میں دل کو ہیں سو طرح کے دھڑکے
ابھی محمل میں بٹھا دو اسے تم پاس مرے

[illegible]

گھر میں یاں بیٹی کے رونے کا یا قلق ہر ایک
شہر بانو کی سواری میں تامل ہے ابھی

[illegible]

جانتی ہیں کہ یہ دنیا سے گزر جائیگی
ہم پہنچ جائینگے جو تنہا مر جائیگی

[illegible]

کیوں اے مرلاتی ہو تو جن دختر کو صغرا
چھوڑتی تھی نہ کسی طرح پدر کو صغرا

[illegible]

اک شور دل پر تو حرم پیٹتے سر تڑپے تھے
بانو روتی تھی ادھر شاہ اُدھر روتے تھے

[illegible]

دو پہر تم سلمہ کرتے فغاں یا کی
منھ کو ڈھانپے تڑپے عباس کی زیبائی

[illegible]

شہر میں چین نہ جنگل میں اماں ملتی ہے
دیکھیے قبر مسافر کو کہاں ملتی ہے

[illegible]

سب چلے اور یہ گرفتار محن چھٹتی ہے
جیسے ہے ہی مری بیمار ہیں چھٹتی ہے

[illegible]

رات سے گریۂ زہرا کی صدا آتی ہے
دیکھیں قسمت ہمیں کس دشت میں لیجاتی ہے

[illegible]

بھاگ جنگل سے میں پاس بلا لو نانا
اپنی تربت میں نواسے کو چھپا لو نانا

[illegible]

کچھ کسی کی نہ شکایت نہ گلا ہے بابا
خیر تنہائی میں بیکس کا خدا ہے بابا

[illegible]

یہ مکان ہم سے اب اے شاہ زمن چھٹتا ہے
آج حضرت کے نواسے سے وطن چھٹتا ہے

[illegible]

دیکھیے کون سے جنگل کو بسانا ہوگا
پھر بھلا قبر پہ پھر کاہے کو آنا ہوگا

[illegible]

قبر پاؤں نہیں جب خلق سے جانا ہو وے
پائنتی آپ کی ہو میرا سرہانا ہو وے

[illegible]

یہی ساماں ہے کہ ایذا سحر و شام ملے
ہے یقیں گھر میں خدا کے بھی نہ آرام ملے

[illegible]

تو جہاں جائیگا پیارے میں وہیں آ ہوں گی
خاک اڑاتا ہوا تربت سے نکلتا ہوں میں

[illegible]

دوست چھٹتا ہیں عزا رشتہ تو سب چھوٹے
قبر بھائی کی چھٹی ماں کا کبھی پہلو چھوٹے

[illegible]

ہیں نواسے کو مگر بھول نہ جانا حضرت
ذبح کے وقت مدد کو مری آنا حضرت

[illegible]

سے ڈھونڈنے آئی ہوں کہ منہ قبر سے موڑ دوں گی میں
اپنے بچے کو اکیلا تو نہ چھوڑ دوں گی میں

[illegible]

نہ سنے تھے جو ستم مرگ حسن میں دیکھے
ٹکڑے بھائی کے کلیجے کے لگن میں دیکھے

[illegible]

کوئی سمجھا نہ مری گود کا پالا تجھکو
ہائے اعدا نے مدینے سے نکالا تجھکو

[illegible]

لوگ ہمراہ میں محمل میں ہیں کیونکر دوں
ماں کی تربت سے بچھڑ کر اکیلا بیٹا کر دوں

۵۵

[illegible]

ایکبار اور ادھر صبح کو آنا زینب
ساتھ شبیرؑ کو بھی قبر پہ لانا زینب

۵۶

[illegible]

آئی آواز نہ رو دل کو تسلی ہوتا ہے
قبر ہلتی ہے کلیجہ مرا شق ہوتا ہے

۵۷

[illegible]

تجھ سے چھٹے ہم لحد میں ایک ہی جا ہونگی
کیا قیامت ہے کہ قبریں بھی جدا ہونگی

۵۸

[illegible]

تڑپے کیا ماں سے نہ کیوں روح ہماری بیٹا
چھوڑ جاتے ہو مری تربت کو میں واری بیٹا

۵۹

[illegible]

مرے آرام کا نقشہ بھی بگاڑا ہے ہے
ظالموں نے مری بستی کو اجاڑا ہے ہے

۶۰

[illegible]

خاک سے گیسوئے خمدار اٹینگے بیٹا
دن یہ گرمی کے پہاڑوں میں کٹینگے بیٹا

۶۱

[illegible]

چادر گل بھی یہاں اب کوئی لانے والا
ہائے خاروں میں چلا پھول چڑھانے والا

۶۲

[illegible]

ہائے وہ فاتحہ با دیدۂ گریاں پڑھنا
یاد آئیگا ترا لحن سے قرآن پڑھنا

۶۳

[illegible]

جب سے خط آئے ہیں وہ قوم دغا پیشہ ہے
مارے جائیں نہ مسافر یہی اندیشہ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واری ماں نہ کسی دکھ میں گذارا کرنا
اپنے پیاروں کو نہ اس بھائی سے پیارا کرنا

کوئی غربت میں اسے مار نہ ڈالے بیٹا
مرا شبیر ہے اب تیرے حوالے بیٹا

آنکھ اعدا سے لڑائی میں لڑائے رہیو
واری زہرا کے کلیجے کو بچائے رہیو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابھی لڑنے کے لیے لشکر شام آویگا
وہی پیارا ہی مجھے آپ کے جو کام آویگا

جو مصیبت ہو وہ پردیس میں سہنا بیٹا
سایہ کی طرح مگر ساتھ ہی رہنا بیٹا

زن و فرزند بھی قربان ہیں گھر صدقے ہی
شاہ کے نقش قدم پر مرا سر صدقے ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابھی رہوار کو آگے نہ بڑھاؤ بھائی
یاد فرماتی ہیں اماں ادھر آؤ بھائی

واری غربت میں مرے لال کی خدمت کرنا
رات کو جاگ کے خیمے کی حفاظت کرنا

مر گئے پر بھی فدا جان رہیگی میری
بھائی پر روح بھی قربان رہیگی میری

[illegible]

پہلے مرجاؤں میں کہ تو قبر ہماری ہو سے
جان ایسی نہیں جو بھائی سے پیاری ہو سے

[illegible]

علی کہا ای سید ذیجاہ خدا کو سونپا
ای مدینے کے شہنشاہ خدا کو سونپا

[illegible]

شہر سے سایۂ الطاف خدا جاتا ہے
شکلیں ہیں بہت اور غنچہ دہ کشا جاتا ہے

[illegible]

خلق میں حیدر کرار کا ثانی ہے یہ
پاس شبیر کے بابا کی نشانی ہے یہ

[illegible]

نوجوانان علی ہائے غضب جاتے ہیں
جنسے رونق تھی مدینہ کی وہ سب جاتے ہیں

[illegible]

کون بن باپ کے بچوں پہ ترس کھا دیگا
کون چھپ چھپ کے طعام انکو نہیں پہنچا دیگا

[illegible]

مرگئے پر نہ مگر پاس ہمارے ہونگے
ہم تو صحرا میں یہ دریا کے کنارے ہونگے

[illegible]

اسطرح کا ہمیں کو مسجد میں اذان ہو گی
ب جماعت کی نماز آہ کہاں ہو دیگی

[illegible]

سب کو سمجھاتے ہوئے شاہ چلے جاتے تھے
لوگ روتے ہوئے ہمراہ چلے جاتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس مصیبت میں بھی سے ہجر کا دن کٹتا تھا
کہ پرستاروں کا دیکھے سے جگر پھٹتا تھا

گھل گیا غم سے بدن ضعف ہی طاری اماں
صدقہ اصغر کا خبر لیجیے ہماری اماں

دل سے فریاد ہو اس غم میں نکلجاتی ہی
ہو دُچو د سینے پہ برچھی سی قمر چلجاتی ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کبھی کبرا دُ سکینہ کا گلا کرتی تھی
ماں کے حجرے میں کبھی جا کے بکا کرتی تھی

ہو چکا حج بھی امام حرمین آ نہ سکے
اس مہینے میں یقین ہی کہ حسین آئینگے

چھا گیا دل پہ غم ایسا کہ دوا ترک ہوئی
پانی پینا ہوا موقوف غذا ترک ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیگئے ان کو سفر میں بھی دختر جانا
ہمکو تو لونڈیوں کے بھی نہ برابر جانا

تب سے کب ہوتا ہی ملنے کا قرینا دیکھوں
کیا دکھاتا ہی محرم کا مہینا دیکھوں

شب کو بھی کوئی گھڑی دل کو نہ کل آتی تھی
خواب میں رات کو ڈر ڈر کے اچھل پڑتی تھی

۹۱

[illegible] سنتی تھی [illegible]

[illegible] سنتی تھی [illegible] پیاری

[illegible] زمین [illegible]

دل کو [illegible] باری

خواب میں فاطمہ کو پیٹتے سر دیکھا ہے

میں نے بابا کو ابھی خون میں تر دیکھا ہے

۹۲

روز [illegible] [illegible]

[illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] [illegible]

خلق پروانہ بیکس کے گرد پھرتی تھی

کبھی بستر سے یہ اٹھتی تھی کبھی گرتی تھی

۹۳

[illegible] وقت پکاری [illegible] نانی

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] کیا ویرانی

[illegible] بابا جانی

خاک شیشے کی لہو ہو گئی آکر دیکھو

لٹ گیا گھر صف ماتم کو بچھا کر دیکھو

۹۴

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

فاطمہ خاک اڑاتی ہیں علی روتے ہیں

جا کے پرسا دو کہ تربت میں بھی رنجے ہیں

۹۵

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

کچھ خبر اور نہ قاصد کی زبانی آئی

خط کے بدلے تہِ بیکس کی سنائی آئی

سلام (۲)

[illegible] نشیں ہیں

[illegible] نشیں ہیں

[illegible] گھر ہیں

[illegible] نشیں ہیں

[illegible] [illegible]

[illegible] نشیں ہیں

قطعہ

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

قطعہ

[illegible]

۴۱
[illegible]

قید بیکس کیسی جو حامی وہ بہادر ہوگا
حُریت حُر کو جو سمجھیگا وہی حُر ہوگا

۴۲
[illegible]

فرد خوشنودی معبود صمد ہاتھ لگی
سر قلم ہوتے ہی بخشش کی سند ہاتھ لگی

۴۳
[illegible]

...جار ہوتا نہیں کھلکر گل امید کبھی
...دامن گرد مین چھپتا نہیں خورشید کبھی

۴۴
[illegible]

نام پر اسکے ہر اک اہل وفا مرتا ہی
جو ہی قمری کی طرح عشق کا دم بھرتا ہی

۴۵
[illegible]

راکب دوش نبی لینے کو پیدل آیا
سر حُر و فوج حسینی کا ہرا اول آیا

۴۶
[illegible]

ام کلثوم کو منھ اشکوں سے دھوتے دیکھا
صحن مین زینب ناشاد کو روتے دیکھا

۴۷
[illegible]

خوب سمجھے جسے فرزند نبی خوب ہی وہ
جو نظر کردہ محبوب ہی محبوب ہی وہ

۴۸
[illegible]

قیصر کو طول مین طوبی کے مقابل پایا
بازوے حور کو گردن مین حمائل پایا

۴۹
[illegible]

بولنے کی تھی نہ طاقت کسی مہ پارے مین
کوئی آغوش مین غش تھا کوئی گہوارے مین

۱۰

[illegible]

پیاس کا اب تحمل دل بیتاب نہیں
یہ جگہ کیسی ہے لوگو کہ جہاں آب نہیں

۱۱

[illegible]

دوش پر تیر تھے اشکال عزا ڈالے تھے
نجم شب دیدۂ آہو کی طرح کالے تھے

۱۲

[illegible]

آسمان اشکوں سے تر کرتا تھا دامان اپنا
چاند بھی شام سے کھوئے تھا گریبان اپنا

۱۳

[illegible]

اس طرف [illegible] تھے [illegible] زاری تھی
اس طرف قتل کی سادات کے تیاری تھی

۱۴

[illegible]

کون پردیس میں یاد آئے وطن آواروں کو
فوج گھیرے ہوئے تھی مصیبت کے گرفتاروں کو

۱۵

[illegible]

شور تھا خنجر و نیزوں کو لہو چاٹینگے
آل محمد کے نواسے کا گلا کاٹینگے

۱۶

[illegible]

اُس پہ تکلیف یہ تھی خلق کا جو آقا تھا
تیسرا دن تھا کہ پیاسوں پہ فاقا تھا

۱۷

[illegible]

تھے غم دل میں ذہن تلخ شکن ابرو پر
ہاتھ ماتھے پہ کبھی تھا کبھی سر زانو پر

۱۸

[illegible]

صبح امداد میں شاہ شہدا اٹھ جائیں
شب کو ملجائے جو خورشید تو دن پھر جائیں

[illegible]

آل احمدؐ کی صدا سنکے تڑپ جاتا تھا
دبدم خیمے سے گھبرا کے نکل آتا تھا

[illegible]

کھائے وہ کچھ جسے کھانے سے علاقہ ہوگئے
اتنی سیر ہون سادات یہ فاقہ ہوگئے

[illegible]

یہ نہ سمجھا تھا کہ دعوت میں عداوت ہوگی
تھا تصور مجھے مولا کی ضیافت ہوگی

[illegible]

ہوگیان نہر پہ جھلائی ہین پیاسے کے لیے
گھاٹ روکا ہی محمدؐ کے نواسے کے لیے

[illegible]

واے غربت کہ محبت مین نبی زادہ ہی
دیکھتا ہون جسے وہ قتل پہ آمادہ ہی

[illegible]

تیغ کھلجائیگا کل صبح ہی کچھ دیر نہین
آتش قہر مین جلنا مجھے منظور نہین

[illegible]

پاس دستور پسر سعد کی فرزندی کا
آج پھر ظلم ہی پچھلے سے گرو بندی کا

[illegible]

آپ پیاسا رہے غیرون کے پینے کی سبیل ہی
واہ کیا بخت دل فاطمہؑ دریا دل ہی

[illegible]

یہ تو عباسؑ دلاور یہ فدا ہو نگے
ہم جناب علی اکبرؑ یہ فدا ہو ینگے

[illegible]

گردہ جاہیگا تو منزل پہ بہم ہوویں گے
آج دو روز میں ہیں کل خلد میں ہم ہوینگے

[illegible]

کرمیان سبزۂ نوخیز کی تھیں جا روں سے
بلبلیں پھول لیے پھرتی تھیں منقاروں میں

[illegible]

باغ زہرا میں جو دم بھر کو رسائی ہو جائے
تا قیامت گل و بلبل میں جدائی ہو جائے

[illegible]

چرخ پر صبح کی نوبت کی صدا جانے لگی
فوج اسلام سے آواز اذاں آنے لگی

[illegible]

چشم کو کچھ نہ فقط لطف سے ملتا تھا
روح کو نکہت ریحان سے مزا ملتا تھا

[illegible]

رشتۂ جان انھیں پھولوں سے تو وابستہ ہے
سہر فردوس کا طرہ یہی گلدستہ ہے

[illegible]

حکم تھا دونوں کو سبزے کی ہواداری کا
فرش تھا چار طرف مخمل زنگاری کا

[illegible]

یاں کی خوشبو جو گذر جاتی تھی گلزاروں سے
بلبلیں پھول گرا دیتی تھیں منقاروں سے

[illegible]

عرش و کرسی سے جو سر انکا ضیا نے کھینچے
صورتیں کھینچ کے بس ہاتھ خدا نے کھینچے

۳۷

نہ دیکھی گل کی کیاریاں مثل عندلیب
گئی ادھر نہ چمن میں اِدھر ہوا نسیم
بھری نہ بھری بچپن میں جو کھیلنے کی ہوس
غنچہ [illegible]

جو ہیں محرم و مزاج اُنکے تنگ ہوتے ہیں
اور کچھ ذکر کرو پھول سبک ہوتے ہیں

۳۸

بچپن ہی سے قرینہ و تہذیب با ادب
ہر ایک بیٹھنے میں بادب تھے سب کے سب
ہر آن [illegible] میں تسبیح تھی لب
[illegible] تسبیح [illegible]

شور تھا لاکھ پہ بھاری ہیں جو ہوں ایسے
اللہ اللہ امام ایسا ہو پیرو ایسے

۳۹

سورہ [illegible] دوران [illegible] شبِ ناگاہ
سورہ [illegible] سبحان اللہ
[illegible] عبادت [illegible]
[illegible]

بیٹھتے تھے تو قعود اُسے شرف پاتا تھا
اُنکی تعظیم قیام اُٹھکے بجا لاتا تھا

۴۰

[illegible] گل [illegible]
وقت [illegible] قضا [illegible]
صادق [illegible] نشان [illegible]
عفت [illegible]

طالب خواب اجل رات کے جاگے ہونگے
ابھی پیچھے ہیں لڑائی میں سب آگے ہونگے

۴۱

[illegible] مے ہیں [illegible]
صادق القول [illegible] وہ حیدر [illegible]
[illegible] سب
[illegible] مصحف [illegible]

امین دین کی ہیں یا شیفتہ باری ہیں
کہدے قرآن بکلف خود کہ یہی قاری ہیں

۴۲

[illegible] مثل عندلیب
[illegible] نرگس [illegible]
[illegible]
[illegible]

عرش پر سنتے تھے قدسی تہجد کی باتیں
تھے تو بندے پہ زبان پر تھیں خدا کی باتیں

۴۳

[illegible] عبادت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہد حاضر ہے گواہی کو وفا شاہد ہے
بس وہی عاشق صادق تھے خدا شاہد ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] بیان [illegible] شیفتہ [illegible]
[illegible]

ایک تسبیح امامت کے یہ سب دانے ہیں
اسی تسبیح کے شمسے ہیں جو یگانے ہیں

۴۵

[illegible] آوازوں میں
[illegible] آوازوں میں
[illegible] صوت [illegible] آوازوں میں
[illegible]

خشک لب تھے پہ فصاحت کا چمن تازہ تھا
اُنکے لہجوں کا خوش آوازوں میں آوازہ تھا

[illegible]

نہر کو دیکھکے دل پیاسون کے لہرانے لگے
چہرے حورون کے دریچون سے نظر آنے لگے

[illegible]

بال بکھرائے ہوئے رانڈون کو باہم دیکھا
پر عجب زینب ناشاد کا عالم دیکھا

[illegible]

حکم مختار کا جو زور ہمارا کیا ہے
سر یہ آ پہونچی ہے گر موت تو چارا کیا ہے

[illegible]

شربت قند مکرر کا مزہ پاتے تھے
دور سے دیکھکے لب بند ہوے جاتے تھے

[illegible]

تھا ما فضہ نے انھین ہاتھ بغل مین دیکر
جھک گئین پائون پہ حضرت کے بلائین لیکر

[illegible]

سمجھی مین آپ کو مرنا ہے مجھے رونا ہے
یہ تو کہدیجے کہ بعد آپ کے کیا ہونا ہے

[illegible]

ویر اب کس لیے مرنے مین ہمارے مولا
جان و دل لیگئے حورون کے اشارے مولا

[illegible]

سنتی ہون آپ جگہ لیچکے مدفن کے لیے
بستی آمان نے بسائی تھی اسی بن کے لیے

[illegible]

قافلہ پیاسون کا دریا کے کنارے ہوگا
ایک سجاد فقط ساتھ تمھارے ہوگا

۵۵
[illegible]
اشکِ غم ان ریشِ مبارک سے گرے یہ کہکر
لب ہلے آپ نعوذ ا عا فتطوا نام کہکر

۵۶
[illegible]
تا بہ میدان جفا ظلِ خدا مین پہونچے
نکہت گل کی طرح دشت وغا مین پہونچے

۵۷
[illegible]
بوے گلزار جنان باد صبا سے آئی
جان جھلی مین پھریرے کی ہوا سے آئی

۵۸
[illegible]
پاس آداب سے سب صاحب شمشیر رکے
سامنے آ گئے عباسؑ تو وہ شیر رکے

۵۹
[illegible]
اہل تھا دو روز کے پیاسے کا لہو دیکھین گے
آج احمدؐ کے نواسے کا لہو دیکھین گے

۶۰
[illegible]
بڑھ گئین آگے صفین فوج کے جراروں کی
بجلیان زمین چمکنے لگین تلواروں کی

۶۱
[illegible]
قہر سے چہرۂ خوبی بد اختر دیکھا
چاٹ کر ہونٹ رخِ شمرِ ستمگر دیکھا

۶۲
[illegible]
حاسدِ بد نے جو ادھر سے اسے جا دینا
نہر تک یان کسی پیاسے کو نہ آنے دینا

۶۳
[illegible]
پر چھے اخبار و کے انعام و سحر آتے ہین مجھے
آج تیور ترے بگڑے نظر آتے ہین مجھے

۲۶۴

[illegible]

تیغ کھینچے ہوئے ظالم پہ مرے چڑھ آیا ہے
صاف کہدے کہ کسی نے تجھے بہکایا ہے

۲۶۵

[illegible]

کیسے مرتے ہیں وہاں دل نہ ہو بیتاب ترا
شرک ہے پاس ترا کفر ہے آداب ترا

۲۶۶

[illegible]

خدمت احمد مختار میں جانا ہے مجھے
آج منھ ساقی کوثر کو دکھانا ہے مجھے

۲۶۷

[illegible]

ساتھ تیرا دیگا جو کشتی ہو گا
دوزخی کا بھی یہ بیڑا نہ بہشتی ہو گا

۲۶۸

[illegible]

با ادب گر مرے آگے سے نہ ٹل جائے گا
قید بھی ہوگا رسالہ بھی نکل جائیگا

۲۶۹

[illegible]

شیر قابو میں کب آتے ہیں یہ کیا بکتا ہے
حر ہوں میں مجکو کوئی قید بھی کر سکتا ہے

۲۷۰

[illegible]

جب تعلق نہ رہا مرد وسگ دشمن ہے پھر
نوکری چھوڑی تو اتری ہوئی پاپوش ہے پھر

۲۷۱

[illegible]

خاک پہ خون کی نہریں ابھی جاری ہو جائیں
ابھی ہم چار جوان لاکھ پہ بھاری ہو جائیں

۲۷۲

[illegible]

راہ حق سے نہ پھرے ہیں نہ پھرینگے اب تو
گھر سے نکلے یہ سر قدم شہ پہ گرینگے اب تو

۲۷۳

کہا بیٹوں نے سر اپنے کہ او خانہ خراب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تہ اگر حلم سے اپنے اب و عم لو لینگے
چار ہو جائینگے اک منہ کے جو ہم لو لینگے

۲۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عبد بولا قدم اسکو نہ ہٹانے دیجے
کہا بیٹے نے کہ اب آئیے جانے دیجے

۲۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھ آئے نہ شہ سرور دیں سوئے خبر گئے
دم میں فولاد کے دریا کو جری پیر گئے

۲۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر کے سینے میں گلا نات میں دل جائیگا
ابھی اک ضرب میں سر پانوں سے ملجائیگا

۲۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ سخن ہی بجا ہی یہ تقریر بڑی دیر ہوئی
کہیں چلنے نہ لگیں تیر بڑی دیر ہوئی

۲۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم پیر رو کے ای رشک قمر آئے آؤ
بہ حفاظت مرے مہمان کو ادھر لے آؤ

۲۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ کہا سخت تو کٹ جائے یہ زباں ہو ویگی
آنکھ دکھلائی تو پتلی میں سناں ہو ویگی

۲۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لشکر شام سے سیار ستارے نکلے
چھوڑ کر ابر سیہ چار ستارے نکلے

۲۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باندھ کر ہاتھ کہا قابل آزادی ہوں
رحم فرمائیے مولا کہ میں فریادی ہوں

۸۴

[illegible]

سرنگوں پائے مبارک پہ جو پایا اُسکو
بازوئے شاہ نے سینے سے لگایا اُسکو

۸۵

[illegible]

بندۂ خاص شہنشاہ جلیل آ پہونچا
بارے جانب گلزار خلیل آ پہونچا

۸۶

[illegible]

قیدی دام ندامت ہے رہائی کیجے
ہاتھ باندھے ہوئے ہے عقدہ کشائی کیجے

۸۷

[illegible]

چل قدمبوس ہو الحاح کر اور زاری کر
قافلہ چلنے پہ ہے کوچ کی تیاری کر

۸۸

[illegible]

جس نے کی دست درازی اُسے کم کر ڈالے
کہیے خادم سے مرے ہاتھ قلم کر ڈالے

۸۹

[illegible]

اب سر دست یہ عقدے تجھے کھلوائینگے
جام کوثر کے یہیں دست بدست آئینگے

۹۲

[illegible]

دوڑ کے پاس شہنشاہ امم کے لاؤ
حکم ہے حلم کہ سایہ میں علم کے لاؤ

۹۱

[illegible]

بیٹے نے خدمت میں کمی کی ہے وہی خادم ہے
چار آنکھیں نہیں کر سکتا بہت نادم ہے

۹۰

[illegible]

دی صدا چرخ نے چاروں کے ستارے چمکے
سعد اکبر ہے کہ تاروں کے ستارے چمکے

۹۱

[illegible]

موت آپہونچی تو یہ حرف و حکایات کہان
پھر قیامت کے سوا تجھسے ملاقات کہان

۹۲

[illegible]

اڑ گیا غل کہ یہ سید ازلی جاتا ہی
ہاے وہ ماہ حسین بن علی جاتا ہی

۹۳

[illegible]

بل گئی دیکھے جو شملے کا سر چھوڑ اتھا
دم جولان ہی گھوڑا سر کے لیے گھوڑا

۹۴

[illegible]

جو کیان رکھ کے ہوے کھات اُدھر بیٹھی ہیں
کل سے یہ سیدانیان سب تشنہ جگر بیٹھی ہین

۹۵

[illegible]

آؤ جو لب تشنہ چلا اشکون سے منہ دھوتے ہین
اہلبیت نبوی تیرے لیے روتے ہین

۹۶

[illegible]

ملگیا گلشن فردوس یہ خوشنودی تھی
پیرہن زرد زرہ جسم مین داؤدی تھی

۹۷

[illegible]

شادمان روح رسول مدنی ہووے گی
ساتھ میرے تری ناقہ تلخی ہووے گی

۹۸

[illegible]

دیکھ کر اُسکو پری تیز پری بھول گئی
اپنی رفتار نسیم سحری بھول گئی

۹۹

[illegible]

دم جنبش کرنے کو ملا دس حسن کا پوچھو
شوخیان اُسکی غزالان ختن سے پوچھو

[illegible]

خیبر شکن کیا کوئی اس رشک صبا کو باندھے
یہ وہ گھوڑا ہے جو کاکل میں ہوا کو باندھے

[illegible]

باندھ لیں دل میں تصور بھی جو دم بھر ٹھہرے
نقش بجلی کا اس آئینہ میں کیونکر ٹھہرے

[illegible]

مضطرب ہوں میں کہ نرغہ ہے مرے سرور پر
میں نے قربان کیا تجھکو علی اکبر پر

[illegible]

ثابت اس صف میں اسی دل میں تیار رہا تھا
اسنے دلدل کی رفاقت میں قدم مارا تھا

[illegible]

تیغ کہتی تھی کہ بجلی سے بھی تردست ہوں میں
ہاتھ کہتا تھا کہ رستم سے زبردست ہوں میں

[illegible]

ساتھ اس جنگ میں برسوں کے جو چھوٹے تھے گئے
کچھ گئیں تین صفیں تین پہ لوٹ گئے

[illegible]

اڑ گیا [illegible] ہوا [illegible]
تازیانہ [illegible] باد صبا کا جھونکا

[illegible]

[illegible] کا تیر [illegible] زرہ پوش پہ تھا
[illegible] دوش پہ تھا

[illegible]

اڑ گیا [illegible] خلق کے دل میں آیا
جو گرا خاک پہ وہ دام اجل میں آیا

۱۰۹

وہ فرزند شہید بھائی عبد [illegible] تھا
وہ فرزند جس [illegible] سوتا تھا
وہ فرزند وفادار بھی کس نے پالا تھا
اس عرف عہد وفا جو ان میں [illegible] تھا
وہ جس کا مرتبہ تھا وہ [illegible]

گھر گئے تیروں میں بھی غازی کہیں نبد ہوا
گر زمار ا جسے وہ خاک کا پیوند ہوا

۱۱۰

[illegible] جو کبھی میں نہ ہم
[illegible] کبھی جھک کے چلے [illegible] کا اسم
[illegible] سر شہ [illegible] قدم
[illegible] تھا غازی [illegible]
[illegible] زبان کھلا تھا [illegible]

مرحبا کی جو دلیشان جو صدا دیتا تھا
بڑھ کے سینے کو سنانوں سے ملا دیتا تھا

۱۱۱

[illegible] جو وہ [illegible]
[illegible] دنیا [illegible]
[illegible] ہو گیا [illegible]
[illegible] کبھی [illegible] مصیبت [illegible]
[illegible]

اپنے محسن کا فراموش نہ احسان کرتا
سو پسر ایسے جو ہوتے تو میں قربان کرتا

۱۱۲

[illegible] قدم [illegible]
شاہ [illegible] میں [illegible]
اے [illegible] غازی [illegible]
تو وفاداری کا غازی [illegible]
[illegible]

ہوگا ہر طرح وہ تقدیر میں جو ہونا ہے
ہم کو بھی لاشہ اکبر یہ یونہیں رونا ہے

۱۱۳

[illegible] جوان بھائی [illegible]
[illegible] برادر [illegible]
[illegible] غازی [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible]

صدقے ہو جاؤں ابھی میں یہ سعادت میری
اب دعا کیجے کہ ہو جلد شہادت میری

۱۱۴

[illegible] پیدا [illegible]
[illegible] لاوڑیا
[illegible] سے [illegible]
[illegible] بیٹا [illegible]
[illegible]

گوش زد تھا جو فسانہ احد و خیبر کا
کاٹ کر نیزے کو نعرہ کیا یا حیدر کا

۱۱۵

[illegible] تھا [illegible]
[illegible] فرزند [illegible]
اب [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہوا فوج مخالف میں بڑی چلتی تھی
ہر لطیفے میں فصیحوں پہ چھری چلتی تھی

۱۱۶

[illegible] نہیں
[illegible] تیغ [illegible]
اب [illegible]
[illegible]
[illegible]

زور چلتا ہے نہ ثابت قدمی چلتی ہے
اک زبان کیا ہے کہ تیغ دو دو دی چلتی ہے

۱۱۷

[illegible] کا [illegible]
[illegible] تلوار
اب [illegible]
[illegible]
[illegible]

الامان اس کے جراحت کو جو دیکھیں [illegible]
تیغ کیسی برچھی میں بھی یہ نوک نہیں

[illegible]

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غضب حق کے شکنجے سے کہاں جائیگا
بھاگکے اب شبر کے پنجے سے کہاں جائیگا

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شور تھا چلتی تھی زخموں کی جو گلزاروں پر
لوٹتے دیکھا تھا بجلی کو نہ انگاروں پر

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنگ میلا نہو گر صفت طبق مین ڈوبے
یہ سدلو وہ نہین ہی جو شفق مین ڈوبے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جا پڑا صف پہ طرارا جو بھر آتا زی نے
کھینچلی میان سے تلوار حُر غازی نے

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلوہ گریون کبھی تشعلے نہ شرارے دیکھے
دم میں سینون کو چمکتے ہوے تارے دیکھے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھپ گئی تھی وہ عینون کے جو صف باندھی تھی
سترخون پر سے اُڑا نے کے لیئے آندھی تھی

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک یہ شفاف تھی تیغ اور کبھی [illegible] لی
پہلے چار آئینہ دالون ہی کی صفائی ہولی

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو سپاہی تھا وہ خسند رہتا ہر کاٹ نیا
تیر دستی ہی بار ھوی کھات نیا

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سُرخے تولا تھا جواہر مین تو پایا تھا سے
تب الماس مین مالک نے چھپایا تھا سے

۲۱۷

[illegible]

[illegible] میں ہلو زر و زرہ مجمع مسـ دم ایسا
موج ایسی کبھی دیکھی نہ تلاطم ایسا

۲۱۸

[illegible]

جو کماندار تھے جو یا وہ ہوئے گوشوں سے
گُرزے اُترنے لگے میدان میں رہ رہ کے

۲۱۹

[illegible]

دم نکل لیتا ہے گر رک کے تو منہ موڑتے ہیں
صید بھاگیں تو زندہ بھی اسد چھوڑتے ہیں

۲۲۰

[illegible]

ٹھہر گیا ہی جو اسد قصد جھپٹنے کا ہے
طور پھر لشکر اعدا کے اُلٹنے کا ہے

۲۲۱

[illegible]

خوف اسکا تھا کہ یا تک دلیر آ ہو پہنچے
ابھی نیچے میں دبا جو یہ شیر آ ہو پہنچے

۲۲۲

[illegible]

رخش یا تنگ کمر اصورت صرصر پہونچا
اب جو لی باگ تو پھر خیمے کے اندر پہونچا

۲۲۳

[illegible]

کوند بجلی کی ہے یا پائے فرس کھیتے میں
ایک تلوار سے سر چار طرف گرتے ہیں

۲۲۴

[illegible]

فوج کیا گرمدد سید والا ہو جائے
ایک حملے میں زمانہ تہ و بالا ہو جائے

۲۲۵

[illegible]

مر کے دیکھے ان آنکھوں نے قضا نے دیکھا
لیکن ایسا نہ لگانا نہ بچانا دیکھا

۱۳۸

[illegible]

تھی یہ چشمک کہ فلک تک میں معراج مجھے
سر خورشید کے ہمراہ دل نے کیا آج مجھے

۱۳۹

[illegible]

نہ تڑپنے کی نہ دم لینے کی مہلت تھی
سر اٹھانے کی یہ دنیا میں سزا ملتی تھی

۱۴۰

[illegible]

کیا نعرہ کہ تہ تیغ اجل آ ظالم
مرد میدان ہے تو خیمے سے نکل آ ظالم

۱۴۱

[illegible]

زہر گلے کی جلائیگی لہو چاٹیگی
کبھی کس کس کے نہ میدان میں گلے کاٹیگی

۱۴۲

[illegible]

تیز دم ایسی کہ خون میں کبھی بھرتی ہی نہیں
خود غرض ایسی کہ دم لینے کو ٹھہرتی ہی نہیں

۱۴۳

[illegible]

قلعہ فولاد کا تھا لوہے کی دیواریں تھیں
پشت پر خیمہ تھا اور سامنے تلواریں تھیں

۱۴۴

[illegible]

تیغ کی آنچ سے ہر قلب تہ و بالا تھا
ہر گل زخم بدن آگ کا پرکالا تھا

۱۴۵

[illegible]

وہ پیچھے ہٹ ہٹ کے پرے پر جو پرا گرتا تھا
[illegible] تھی کہ لاکھوں پہ فرس پھرتا تھا

۱۴۶

[illegible]

منکسر بھی تھی وہ سفاک بھی تھی خونی بھی تھی
بیٹھ کر خاک جو اٹھتی تو بڑھی دونی تھی

۱۴۵

جوشن ہی کی کڑیوں سے [illegible] ٹپکتی تھی
آئینہ [illegible] تلوار [illegible] چمکتی تھی
دل [illegible] پیکان [illegible] پھڑکتی تھی
شمع [illegible]

آگ کے پھولوں سے بدعت کے شجر پھلتے تھے
دو رخی سرو چراغان کی طرح جلتے تھے

۱۴۶

اللہ اللہ وہ ہما اور وہ [illegible] تیر کے
[illegible] زرہ [illegible] سر کے
شعلہ زن [illegible] تھا [illegible] کے
وار [illegible] جلتا تھا [illegible]

آگ شمشیر کی ہر جسم میں جا لگتی تھی
آبلے پڑتے تھے جب اُسکی ہوا لگتی تھی

۱۴۷

[illegible] سبھی
[illegible] سبھی
[illegible] سبھی
[illegible]

شمع کی طرح شریروں کے بدن جلتے تھے
چار آئینوں کے فانوس میں تن جلتے تھے

۱۴۸

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] تیغ جہاں [illegible]
سنسنی [illegible] عالم [illegible]
[illegible]

تیر سے جنگ میں باقی نہ رکھا رنگ کوئی
کوئی بے سر تھا دو پارا کوئی چو رنگ کوئی

۱۴۹

[illegible] گھوڑوں [illegible]
[illegible] سواروں [illegible]
[illegible] سبھی [illegible]
[illegible] سبھی [illegible]

سر پہ مغفر نہ کسی بر میں زرہ جامہ تھا
چھٹ گئے عاشق و معشوق وہ ہنگامہ تھا

۱۵۰

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] تیغ کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کیا تو نے جو دنیا میں ولی کرتے ہیں
تیری ہر ضرب کی تعریف علی کرتے ہیں

۱۵۱

[illegible]
تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]

دل پہ نیزہ کسی خونخوار نے بڑھ کر مارا
ایک نے سر پہ تبر ایک نے خنجر مارا

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیئے جلد کہ سر تن سے جدا ہوتا ہے
آپ کا بندۂ آزاد فدا ہوتا ہے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون بھری آنکھوں میں دم بھر کا اٹکتے دیکھا
[illegible] شبیر [illegible] سسکتے دیکھا

[illegible]

۱۵۴
[illegible] سجدہ مین قربان ہوئے
کس لیے [illegible] کا سامان ہوا
جا بجا زخم [illegible] بھائی جان ہوئے
رات [illegible] مین [illegible] گریبان ہوئے
دیکھکر تو اسے [illegible]

گم نہین بھائیون کے غم سے مجھے غم تیرا
گھر مین خاتون قیامت کے ہے ماتم تیرا

۱۵۵
[illegible] سے [illegible] ار
[illegible] فرزند [illegible] عاشق زار
[illegible] بھائی کی [illegible] ہے [illegible]
[illegible] آنکھین [illegible] ہین
[illegible]

فرط غم سے ہمہ تن درد ہوا جاتا ہون
خون ترا دیکھکے مین زرد ہوا جاتا ہون

۱۵۶
[illegible] کے قدم [illegible] دیکھا کے
زینب زار دیا [illegible] بھائی [illegible]
واہ رے [illegible] سے [illegible] ہو گا
غش [illegible] سے سبھی [illegible] زار [illegible]

دار فانی سے گزرنا ہو تو ایسا ہو وے
بعد جینے سے جو مرنا ہو تو ایسا ہو وے

۱۵۷
عاشقون مین [illegible] عرش [illegible]
کیا [illegible] چلا [illegible] عباس [illegible]
[illegible] جب [illegible] [illegible]
[illegible] ہوش مین [illegible] [illegible]
[illegible] مین [illegible]

منزلین طے یہ اسی آن ہوئی جاتی ہین
سب تری مشکلین آسان ہوئی جاتی ہین

۱۵۸
[illegible] سے [illegible] تیغ [illegible] سلام
[illegible] نماز [illegible]
[illegible] ہو [illegible] غلام
[illegible] سے [illegible] امام
اب [illegible]

ابتو سب کو یہ تمنا ہے شرف پانے کی
بخدا ہمکو بھی حسرت ہوئی مرجانے کی

۱۵۹
[illegible] کا [illegible] دیکھا [illegible]
[illegible] جان [illegible] جان
[illegible] سے [illegible]
[illegible] جان [illegible]

دیکھکر حال ترا اشکون سے منھ دھوتے ہین
ہم ترے پاس ہی سر ننگے کھڑے روتے ہین

۱۶۰
[illegible] زینب
[illegible] سے [illegible]
[illegible] حال [illegible]
[illegible]

مجمع فوج ملائک حق صد پاش پہ ہے
چھاؤن اس دھوپ مین طوبیٰ کی کرے لاش پہ ہے

۱۶۱
[illegible] جنت [illegible]
[illegible] دیکھا [illegible]
اور [illegible] سے [illegible]
[illegible] عشق [illegible]
غش [illegible]

قصر گوہر بھی ہے عزت بھی ہے تکریم بھی ہے
نعمت خلد بھی ہے بادۂ تسنیم بھی ہے

۱۶۲
[illegible] مین [illegible] زینب [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ب [illegible]
[illegible] مین [illegible] دیدہ [illegible]
[illegible]

ناقۂ نور وہ آیا وہ عماری آئی
بند کر آنکھون کو زہرا کی سواری آئی

۱۶۴

[illegible]

تب مین محبوس بلا عابدؑ دل خستہ ہو
دختر فاطمہؑ پہلو سے مین رسن بستہ ہو

۱۶۵

[illegible]

کچھ تردد نہین جو ہوگا وہ بہتر ہوگا
قبر مین بھی مرے زانو پہ ترا سر ہوگا

۱۶۶

[illegible]

اپنے فرزند کے غمخوار کی غمخوار ہون مین
مجکو زہرا سا دو کہ مہمان کی عزادار ہون مین

۱۶۷

[illegible]

اے ملک منھ ترا تکتا ہی یہ حیرانی سے
قبض کر روح کو اِس شبیر کی آسانی سے

۱۶۸

[illegible]

حشر کے روز بھی چھٹنے کا نہین ساتھ ترا
دیکھنا ہوگا مرے ہاتھ مین وان ہاتھ ترا

۱۶۹

[illegible]

جان دی اُسنے مرے غنچہ دہن کے بدلے
دونگی مین حُلۂ فردوس کفن کے بدلے

۱۷۰

[illegible]

اِسکو بھی رو نیلگے جو صاحب ماتم ہونگے
اب یہ جنت مین نہ جائیگا جہان ہم ہونگے

۱۷۱

[illegible]

اسکا صدمہ تھا جدائی کا دل مضطر پر
مرگیا رکھکے منھ اپنا قدم سرور پر

۱۷۲

[illegible]

اسطرح خواہر سلطان زمن پیٹتی ہی
جسطرح بھائی کے ماتم مین بہن پیٹتی ہی

سلام

[illegible]

[illegible]

دیکھنا پاک ترا نامۂ عصیاں ہوگا
تو بھی فردوس میں شبیرؑ کا مہماں ہوگا

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک نور سراپا متجلی نظر آئے
ہر نقطے کے گھونگھٹ میں تجلی نظر آئے

رہنا ترا پردے میں کسے شاق نہیں ہے
انسان وہ نہیں جو ترا اشتاق نہیں ہے

خود وجد میں ہے دل وہ تری جلوہ گری ہے
فانوس میں تو شمع ہے شیشے میں پری ہے

خالی جو تجلی سے ہو وہ طور نہیں ہے
بے نور ہے مجلس جو ترا نور نہیں ہے

گم رہتا ہوں جس شب کہ پتا ملتا نہیں ملتا
سودا مجھے ہو جاتا ہے جب تو نہیں ملتا

مصرع ہیں وہ سب خشک کہ شجر نہیں جس میں
لفظیں گل کاغذ ہیں تری بو نہیں جس میں

کچھ نظم کی توقیر ہو شان نہ ہو سے
پھر خاک ہے قالب میں اگر جان نہ ہو سے

تجھ تک ہے رسائی وہ ہوس کی نہ ہوا کی
آ جاتا ہے پھر دل میں یہ قدرت ہے خدا کی

نافہم کو کیا تیری لطافت کی خبر ہے
تو جان ہے اور بیت مصفا ترا گھر ہے

۱۰ [illegible]	۱۱ [illegible]	۱۲ [illegible]
ای غیرت گل شیفتہ حسن نکو ہو جو بیت لکھوں اس میں دولھن دولھا کی بو ہو	پرنور سب اس ارض معلی کا طبق تھا مقتل کی زمیں کیا تھی کہ چاندی کا ورق تھا	پھولوں سے لپٹ کر جو ہوا چلتی تھی بن کی آجاتی تھی بو دامن صحرا سے دولھن کی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دلداغ نکا چمن شادی قاسم میں ہرا ہو باتیں ہوں کچھ ایسی کہ نمک جن میں بھرا ہو	نازاں تھی یہ ماہی کہ ستاروں کی جھلک ہوں دریا کو یہ تھا جوش کہ میں رشک فلک ہوں	معصوم جو تھا چاند شہنشاہ عرب کا ہالہ رخ خورشید پہ تھا دامن شب کا
[illegible]	۱۵ [illegible]	[illegible]
گردوں کو سنوارا چمن آرائے جہاں نے [illegible] ستاروں سے بھری کاہکشاں نے	خوش رنگ زر و سرخ تھے کہ پتے شجروں کے پروین کا پتا دیتے تھے خوشے ثمروں کے	ہر نخل پہ گرد غم و افسوس پڑی تھی پرگل تھی ہر اک شاخ مگر اوس پڑی تھی

۱۹

پھولے سے عیان [illegible] کے آثار
[illegible] عشرت [illegible] داغ سودادار
[illegible] اللہ [illegible] بیمار
[illegible] اٹھاتا تھا بار

عشرت مین جو کچھ کو گئے غزاباتی تھی نرگس
بیمار تھا دل زرد ہوئی جاتی تھی نرگس

۲۰

[illegible] بیان [illegible]
شادی کا بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش دل جو ہوا غم سے کبھی پہلو نکل آئے
گر کوئی ہنسا ساتھ ہی آنسو نکل آئے

۲۱

[illegible] ذیشان
[illegible] وحیران
[illegible] زمان
[illegible]

یان کھانا نہ شادی کا تو غم کی کمی حد تھی
مسند کے قرین شمع ہر اک شمع لحد تھی

۲۲

سنبل کا یہ تھا [illegible] پریشان
[illegible] دل تھا پریشان
[illegible] عجب سے بھی حیران
[illegible]

املادس کو تھا وجد مگر اشک روان تھے
بلبل کے ترانون مین بھی مضمون فغان تھے

۲۳

ارمان کی جو صبح تھی [illegible]
[illegible] بہاری
[illegible] زاری
شادی مین [illegible]

جو بی بی تھی ماتم کی وہ تصویر بنی تھی
اس بیاہ مین نوبت کے عوض سینہ زنی تھی

۲۴

[illegible] کا انجام
[illegible] آرام
[illegible] راحت [illegible]
[illegible]

شرمندہ ہون کچھ بس نہین [illegible] سے
چار آنکھ نہ ہوگی مری اس سوگ نشین سے

۲۵

تھا داغ سبب [illegible] شبنم
[illegible]
[illegible]
[illegible] صنوبر [illegible]

دولہا کے گلے کا جو گل ہار ہوئی تھی
قمری بھی ہر اک غم مین گرفتار ہوئی تھی

۲۶

دلہن تھی وہ شادی کی خبر [illegible]
تھا فرش [illegible]
[illegible]
[illegible]

میت کا عمامہ ہے یہ پگڑی سے عیان تھا
سہرے پہ بھی تابوت کے سہرے کا گمان تھا

۲۷

[illegible] مصیبت [illegible]
[illegible] ماتم
[illegible] سلطان دو عالم
اور دو [illegible]

دو دن سے سکینہ کو ادا ہے [illegible] غش ہے
جھولے مین وہ مرتا ہے یہ آغوش مین غش ہے

[illegible]

چھا جائینگی ماتم کی صفیں اہل حرم میں
کل خلد میں ہم ہونگے تم قید ستم میں

[illegible]

گھیرے ہیں لعین زیست سے بیزار دل ہوں
قاسم سے بھی محجوب ہوں اُنسے بھی خجل ہوں

[illegible]

رونے کو گیا ضبط ملا دیدۂ تر کو
دیکھا نگہ یاس سے اُس نور نظر کو

[illegible]

سط لب سر فاطمہ کا پا گئیں زینب
کچھ فرق سے بیٹھی تھیں قریب آگئیں زینب

[illegible]

سرسبز ہو فرزند وہ سامان کرونگی
دولھا میں بنا کر اُسے قربان کرونگی

[illegible]

نوشے تھے یہ روح حسن سبز قبا کے
دولہا کا گریبان ہم پہنچے میں قضا کے

[illegible]

گم رہ گئی شب صبح خدا جانیے کیا ہو
یہ فرض بھی بہتر ہے کہ اب جلد ادا ہو

[illegible]

تن غرق جواہر تھا وہ انور فشاں تھی
چہرے سے مگر شان ملاپے کی عیاں تھی

[illegible]

دل روتا تھا انجام پہ بس تشنہ جگر کے
باندھا جو کہ سہرا بھرن گرد بسر کے

۳۷

[illegible]

وہ بیاہ ہے جس بیاہ کی حسرت تھی حسن کو
دولھا کو ہما یوں ہو مبارک ہو دلھن کو

۳۸

[illegible]

مرجاؤں گی کیوں ہوش مرے کھوتے ہو لوگو
دولھا کی طرف دیکھ کے کیوں روتے ہو لوگو

۳۹

[illegible]

گھبرا گئی ماں رنگ اڑا خستہ کی بہن کا
منہ چاند سا فق ہو گیا گھونگھٹ میں دلھن کا

۴۰

[illegible]

خنداں رہیں اس گل کے ہوا خواہ ہمیشہ
کبرا کو سہاگن رکھے اللہ ہمیشہ

۴۱

[illegible]

اتنے ہو بھلا کچھ تو احسان کرو لوگو
میں رانڈ ہوں پہلے مجھے قربان کرو لوگو

۴۲

[illegible]

جب مر گئے پھر کیسی خوشی بیاہ کہاں کا
افسوس عجب رنگ ہے گلزار جہاں کا

۴۳

[illegible]

فرزند برومند ہو دولت یہی بس ہے
اک عمر سے پوتے کے کھلانے کی ہوس ہے

۴۴

[illegible]

سب چھوٹے بڑے شاہ کی تعظیم کو اٹھے
قاسم بھی چچا جان کی تسلیم کو اٹھے

۴۵

[illegible]

شفقت بھی محبت بھی تمہیں یاد نہ ہوگی
بابا کی تو صورت بھی تمہیں یاد نہ ہوگی

۴۶

خالی ہوا جب حضرت شبیر پہ [illegible]
پیچھے گئے بیٹوں سے زیادہ [illegible]
[illegible] کیا اشک بہانا
[illegible] ہوا اب وہی نانا

ظلِ کرم خالقِ اکبر انھیں سمجھو
ماں صدقے گئی باپ نے بہتر انھیں سمجھو

۴۷

[illegible]
[illegible] چھایا
[illegible] قابل [illegible] کا پایا
[illegible]

شفقت ہے وہی گو کہ مصیبت میں پڑے ہیں
تعمیر میں یاں حق شہِ والا کے بڑے ہیں

۴۸

[illegible] شادی کی [illegible]
[illegible] کی یہ صورت
[illegible] نوشاہ کو [illegible]
[illegible]

مصحف کے عوض زخم تھا جگر بند حسن کا
اور آئینہ آئینۂ زانو تھا دلھن کا

۴۹

سہرے [illegible] تھی زینت نمایاں
[illegible] سامان
دنیا [illegible] والی
[illegible] دشت میں لالی

آنسو تھے رواں متصل اس رشکِ چمن کے
سہرا تھا فقط موتیوں کا منہ پہ دلھن کے

۵۰

[illegible] دلھن [illegible] بھی ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] میں [illegible] ہیں
[illegible] پہ بند جس [illegible]

چاہا کہ چھپا لیں نہ سرِ مو خلل آئے
آنکھیں تو نہ کھولیں مگر آنسو نکل آئے

۵۱

[illegible] دیکھا [illegible]
دو [illegible]
[illegible] بیماری
[illegible] شادی [illegible]

جوش آیا یہ رقت کا نہ اب دیکھیں گی ہم کو
منظور ہے جب آئینگے یہ تب دیکھیں گی ہم کو

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہاں نہیں مغموم جو نوشاہ ہوا ہے
ماتم کی صفیں بچھنے کو یہ بیاہ ہوا ہے

۵۳

[illegible]
[illegible] نوشاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

سر نذر کیا سروِ گلستانِ حسن نے
فردوس سلامی میں دیا شاہِ زمن نے

۵۴

[illegible] شادی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھک جھک گئے پتے بھی شگوفے بھی ثمر بھی
خم ہو گئے خالق کی عبادت میں شجر بھی

۵۵

[illegible]

عاجز تھے زبس گنگ کمال صمدی میں
مصروف تھے سب حمد جناب احدی میں

۵۶

[illegible]

حقا کہ یہ سب تیری ہی قدرت کا سماں ہے
تو ہی چمن آرائے گلستان جہان ہے

۵۷

[illegible]

دم عشق کے بھر کر کبھی چپ رہتا تھا کوئی
سبحانک لا علم لنا کہتا تھا کوئی

۵۸

[illegible]

طاعت میں جھکے یوں شجر اور جھوم کے اٹھے
سجادے کو جسطرح کوئی چوم کے اٹھے

۵۹

[illegible]

مرغان چمن کلمۂ حق بول رہے تھے
تسبیح کو غنچے بھی دہن کھول رہے تھے

۶۰

[illegible]

ہر برگ تر و تازہ تھا ہر شاخ ہری تھی
خاروں کے بھی خشکیدہ زبانوں میں تری تھی

۶۱

[illegible]

ہر سرخ کلی رشک عقیق یمنی تھی
گلشن کی زمین بھی دلھن اس روز بنی تھی

۶۲

[illegible]

کاندھے پہ عبا ڈال لی ہر عاشق رب نے
پانی کا جو تھا قحط تیمم کیا سب نے

۶۳

[illegible]

کیا صاحب اقبال و شرف وہ شرفا تھے
قبلے کی طرف منہ تھے لو دل سوئے خدا تھے

۶۴

جان آ گئی قالبوں میں [illegible]
سب بولے کہ [illegible]
رکھ [illegible]
جھک [illegible]
قدسی بھی یہ کہتے تھے کہ طاعت ہو تو ایسی
معبود ثنا خوان ہو عبادت ہو تو ایسی

۶۵

خالق سے [illegible]
اور [illegible]
انصار و [illegible]
تو سب کی [illegible] خالق اکبر
غربت زدہ و بیکس و مغموم و حزیں ہیں
نصرت ہمیں ہے آج کہ ہم ناصر دیں ہیں

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل صدر میں تھے لطف خدا کے ذوجہاں کے
اللہ لطیف بعبادہ تھا زباں پر

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاری تھا کسی لب پہ [illegible]
غل تھا کہیں یارب کا کہیں صلّ علیٰ کا
برپا تھا کہیں شور رضینا بقضا کا

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بسمل تھیں یہ احوال تھا حضرت کی بہن کا
نزدیک تھا دم گھٹ کے نکل جائے دلہن کا

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل پڑ گیا لاؤ شہ ذیجاہ کا گھوڑا
جو خاص ہے گھوڑوں میں شہنشاہ کا گھوڑا

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دامن تھا کہ پھیلا سے تھی اڑنے کو پری پر
گوشہ تھا اُدھر دوش نسیم سحری پر

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوش رو تھے ستاروں کی طرح ماہ کے ہمراہ
غل تھا کہ برات آئی ہے نوشاہ کے ہمراہ

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک تاب تحمل تھی کسی اہل وفا کو
اک مرتا تھا اور دوسرا آتا تھا وغا کو

۱۰

[illegible]

[illegible]

اشک آنکھوں میں بھر کر شہِ ابرار کو دیکھا
لاشے کبھی دیکھے کبھی تلوار کو دیکھا

[illegible]

ہاتھ ہم کبھی اور کبھی پیار و وفشاں ہیں
ایک ایک ... کی شجاعت کا بیاں ہے

[illegible]

قائل تھا کہ یہ شیر ہیں کس حق کے ولی کے
کہتی تھی جلالت کہ نواسے ہیں علی کے

[illegible]

منہ ... کبھی کی ہاتھ کبھی جوڑ کے رو دے
اس وقت تو شبیر بھی منہ موڑ کے رو دے

[illegible]

دنیا سے گزر جان ... دلبر گئے قاسم
... گئے قاسم

[illegible]

... ہمارا جو اٹھاتے تو بجا تھا
... ہم یہ مقدر میں لکھا تھا

[illegible]

ماں بیوہ ہے اس سے جو رضا لاؤ تو جاؤ
روکیں گے نہ ہم خیمے میں ہو آؤ تو جاؤ

[illegible]

میدان میں ... جو چھپے
... تھیں کہ نوجوان ہوئے ٹوٹ گئے

[illegible]

ہم ... نہیں ... آ کر کیا
مرنے کی اجازت بھی نہ پائیں تو کریں کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہی شوق اجل از زیست سے بیزار ہوئے ہیں
نوشاہ بھی مرجانے پہ تیار ہوئے ہیں

فرمایا کہ بیت آئے نہ پھیلا سکے سدھارو
کچھ نکھ مت یہیں دلہن روتی ہے دہاکے سدھارو

تقدیر سے کچھ زور ہمارا ہو تو کہہ دیں
مرنے کے سوا کچھ ہمیں چارا ہو تو کہہ دیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا کا پسر آج گرفتار محن ہے
اب موت بھی آئے تو یہ سمجھیں کہ [illegible]

ہیہات دولہن کے نہ نشے ہیں نہ وہ لشکر میں
بندے کے دو [illegible] آنکھ تو بند میں

کھلتی کبھی حیا نا زجا نکاہ نہ نکلے
دم گھٹ کے نکلتا ہے مگر آہ نہ نکلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو [illegible]
[illegible] میں [illegible]

[illegible] ارتی ہوں
[illegible]

ہوتا نہیں سامنے دولہا کے دلہن ہو
رانڈ ہونے سے پہلے مری پوشاک کفن ہو

۶۹۱

[illegible]
بارہا میں نے [illegible]
حیدر کی [illegible]
اس رات کی بیاہی کو [illegible]
رشتے میں ہو نہیں بادشہ عقدہ کشا کے
رسّی سے بندھیں ہاتھ نہ یا بندھیا کے

۶۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی ہے اُدھر جان برادر حضرت میں ہماری
کیون والدہ کیا دیر ہی رخصت میں ہماری

۶۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل آب ہوا رونے پہ اس تشنہ دہن کے
لو خاد نے سر رکھدیا قدمون پہ دلھن کے

۶۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے ہون دعا تھی یہی ذات ہماری
تم جا ہو تو رہ جاے ابھی بات ہماری

۶۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک آن میں زندہ نہیں پاؤ گی صاحب
اسوقت نہ بولو گی تو پچھتاؤ گی صاحب

۶۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر جائیو بابا کی بھی تقدیر یہی ہے
تم رانڈ بنو خواہش تقدیر یہی ہے

۶۹۷

[illegible]
بلبل کی نگاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیہات کوئی بات نہ کی تمنے زبان سے
اس بات کی حسرت لیے جائینگے جہان سے

۶۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو تو ادھر اسمین تمھین شرم ہے اب کیا
کھلتے نہیں کیون غنچۂ نرگس یہ سبب کیا

۶۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میت پہ بیکس کے کچھ [illegible]
بولین کبھی زبان سے اگر اسد اللہ [illegible]

۱۰۰

[illegible]

تیرہ رنگ زمانے کے تو مشہور ہیں صاحب
کچھ بس نہیں ہم موت سے مجبور ہیں صاحب

۱۰۱

[illegible]

سر دینے کو سب تیغ و سپر باندھے ہوے ہین
بابا بھی تو مرنے پہ کمر باندھے ہوے ہین

۱۰۲

[illegible]

اشک آنکھوں میں دو دھاڑ کے بھی اس وقت بھر آئے تھے
تر ہو گیا تھا منھ یہ جو رومال دھرے تھے

۱۰۳

[illegible]

نزدیک ہلاکت وہ گرفتار محن تھی
رقت تھی کہ گویا قفلِ دہن تھی

۱۰۴

[illegible]

غربت میں بچھڑ جاتے ہیں دستور یہی ہے
بندی ہو دُکھن آپ کو منظور یہی ہے

۱۰۵

[illegible]

تھا دل کو قلق اشک غم آنکھوں میں بھرے تھے
تر ہو گیا تھا منھ یہ جو رومال دھرے تھے

۱۰۶

[illegible]

[illegible] آنکھوں سے بہانے کو بہی تھی
[illegible] بہانے کو بہی تھی

۱۰۷

[illegible]

غل پڑ گیا رانڈوں میں دم نوحہ گری ہے
[illegible] کا بیٹا آج چراغ سحری ہے

۱۰۸

[illegible]

حسرت کی نظر سے سوے قاسم نگراں تھے
منھ زرد تھا اور اشک محاسن پہ رواں تھے

[illegible]

مہتر ... [illegible] ... سے
... [illegible] ... سے

[illegible]

دل خون ہوئے چھپنے لگیں جانیں جگر و تن
... الجھنے لگیں پلکوں کی سنانیں ... [illegible]

[illegible]

دلہن نے خوش ہیں کہ مشوق نظر آتا ہے
یوں جاتے ہیں شادی میں کوئی جاتا ہے

[illegible]

حیدر ... [illegible] ... نہیں اہل حسنؑ کو
... [illegible] ... کو

[illegible]

فرد ... [illegible] ... کے بیاہ کے پہ سر کو ... [illegible]
گنگن بھی نہ ... دولھا کا کھولا نہیں ... [illegible]

[illegible]

... [illegible] ... آئینہ ... ہوں
طوار ... [illegible] ... بال ... ہوں

[illegible]

یہاں ... [illegible] ... مصیبت ہے امام دوسرا ... [illegible]
بس اب یہی شادی ہے کہ صدقے ہو چاہیے

[illegible]

یہ شان یہ جان اور نگاہ در نہیں رکھتا
ہو وقت اسکو ... [illegible] ... ادھر پہ نہیں رکھتا

[illegible]

صدقے ہے سواد ختن ابن حسن کی زمین پر
ہے مشک فشاں ... [illegible] ... ان کی زمین پر

۱۱۶

یعنی جوہر اس ابر کی بجلی کا عیان تھا
یا شعلۂ بیداد سے سب مین دھوان تھا
[illegible]
[illegible] دو عالم مین [illegible]
بالا ہی جو تشبیہ اُسے کیا کوئی جانے
یہ تیغ ہی وہ تیغ جو کھینچی ہی خدا نے

۱۱۷

[illegible] شمع تو زیب
[illegible] عجیب
[illegible] گل [illegible]
[illegible]
دیکھے جو نظر بھر کے یہ کیا منہ ہی کسی کا
آئینۂ خورشید مین پرتو ہی کسی کا

۱۱۸

[illegible] عقیق [illegible] افشانی
[illegible] نقش [illegible] جلوہ نمائی
[illegible] بازو [illegible]
[illegible] بیضا کی صفائی
قائل ہین پرے ہاتھ جو قبضے پہ دھرے ہین
جامے مین سماتے نہین بازو یہ بھرے ہین

۱۱۹

بیداری شب [illegible] بیدار
[illegible] سویا
[illegible]
[illegible]
آویزے نشانون کو اُلٹ دینگے پرون کو
پر تیر امان دینگے نہ یہ خیرہ سرون کو

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عقیق یمنی [illegible]
ہر بات مین بالا ہی یہ والا گہرون سے
رنگین بنی پوچھیے خون مین جگرون سے

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یکسان ہی صفائی کی اِدھر آئینہ اُدھر مین
منہ دیکھتی ہی فتح تو آئین ظفر اُس مین

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر سر نے سمجھی یہ چمک بدر سے پوچھو
قدر اس شب گیسو کی شب قدر سے پوچھو

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] دندان مین زبان [illegible]
[illegible] صدف [illegible]
توصیف جو شی کے سوا ہو نہ سکیگی
موتی بھی جو اُگلین تو ثنا ہو نہ سکیگی

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
اقبال سواری مین [illegible]
[illegible] سلیمان [illegible]
کھودے تھے ابھی لب نہ مبارز طلبی مین
ڈنکا ہوا آمد کا سپاہ عربی مین

۱۲۷

میدان میں صفین باندھ لین پیادون نے سوارون نے
پھر چڑھے نشان [illegible] نے مردان نے
جلوہ دیا تیغون کو دھوپ نے [illegible]
چمکی [illegible]

جلوہ گاہ میں گرجے سپہ شوم کے باجے
بجنے لگے ترک و عرب و روم کے باجے

۱۲۸

کہتا تھا کہ میں ہی ہون اسد کا ہون ستارا
[illegible] ہوش پہ گردش مین پکارا
نور اسکا ہون جو [illegible] ہون پیارا
[illegible] کا ہون بیٹا [illegible] جسے پیارا

سر سبز ہون اس جنگ مین گلشن دہن ہون
مین سرو قبا پوش گلستان حسن ہون

۱۲۹

بڑہ گی جو بیکان [illegible]
[illegible] سوار [illegible]
[illegible] ہوا دو ن سے [illegible]
[illegible]

کچھ بازون سے کلائے تھی جگہ چھوڑ کے ہوتی
سر نیزہ بھی تلوار سے منہ موڑے ہوئے تھی

۱۳۰

[illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible]

سب تیغ بہ کف فوج کی صف زیر و زبر تھی
جو بیت رجز کی تھی وہ شمشیر دو سر تھی

۱۳۱

[illegible] جوہر ہے جلا
[illegible] تن سے [illegible]
کی میان [illegible]
[illegible] کہان [illegible]

اس ہول مین یارا تھا کسے جنگ و جدل کا
کا دہ تھا نہ رہوار کا حلقہ تھا اجل کا

۱۳۲

[illegible] آئی [illegible] کی تلوار
[illegible] مین [illegible] کی تلوار
دھالون [illegible] کی تلوار
[illegible] مین [illegible] کی تلوار

تھی خشم صفائی زبس اس آفت جان کی
دیکھا تو نہ منہ پر کہین خون تھا نہ زبان پر

۱۳۳

[illegible] تھا کہ [illegible]
[illegible] مین [illegible]
جب [illegible] کی ولادت [illegible]
[illegible]

پردے سے بڑھایا تھ جو خالق نے نبی کا
معراج مین احمد پہ کھلا حال علی کا

۱۳۴

[illegible] لاکھون [illegible]
[illegible] شمشیر [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
[illegible] تلوار [illegible]

ہو دکتی تھی تلوار کہ سر دست ہو ایسا
[illegible] زیر ہون سرکش جو زبردست ہو ایسا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

جھوکو نہ اجل کہے یہ سن حملون کہ مغفر ہو
میسر ہے اگر کوہ کا دامن بھی ہے [illegible]

[illegible]

تلوار برستی ہوئی ہر سو جو گئی تھی
[illegible] تن و سر بنتے تھے بیہانی تھی

[illegible]

کہتی تھی زمین بل تھا اسی صف شکنی پر
اے خاکِ ستمگر تری رو کینہ تنی پر

[illegible]

گرما کے طرار گیا گھوڑے نے [illegible]
گویا کہ پری زاد اڑا [illegible]

[illegible]

تھا خیمہ فلک گوشہ سلطان زمان کو
لشکر میں نہ ترکش کو امان تھی نہ کمان کو

[illegible]

وہ ہوتا تھا جب غرق میں وہ خانہ زین پر
منہ ڈھانپے ہوئے گھوڑے پہ گرتا تھا زمین پر

[illegible]

تھمی لیے رکاب جو چڑھے خانہ زین پر
غصے سے اترے یوں کہ بھر آتے زمین پر

[illegible]

تھا شور کہ نیزک سے رن [illegible] دیکھو
[illegible] اس کا غضب [illegible] دیکھو

[illegible]

سب خانۂ ہستی کی حدیں چھوٹی ہوئی تھیں
دیواریں بھی چار آئینوں کی ٹوٹی ہوئی تھیں

[illegible]

[illegible] ساتھ یہ مقدور نہ مرغ نظر کا
[illegible] ہوا رہ یہ فخر سلیمان کے پسر کا

۱۴۹

جب جبر سے جرار شہ لشکر میں در آیا
[illegible] سر آیا
[illegible]
آفت تھی [illegible] بسمل نظر آیا
[illegible]

لی سانس تو رونداتن پر خون کو جری نے
یون پائون حنائی کیے اُس زخمی کے سینے

۱۵۰

چاروں پہ [illegible]
مردود [illegible]
[illegible]
[illegible]

خود کھینچ دیا باپ نے شمشیر کے منھ پر
لے آئی خدنگ کاروں کو اجل شیر کے منھ پر

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈرتے ہیں نہیں ہاتھ شجاعان عرب کے
یوں سیف ملائی کہ جگر ہل گئے سب کے

۱۵۲

[illegible]

بے فتح قدم رن سے ہمارے نہ ہٹینگے
سردار کو بے جان سے مارے نہ ہٹینگے

۱۵۳

[illegible]

جھپکی نہیں کہیں صاحب شمشیر کی آنکھیں
تھیں چار غزالوں کی طرف شیر کی آنکھیں

۱۵۴

[illegible]

یوں ٹوٹ گیا مجروح جسد ہو گئے انکے
حربے بھی کٹے وار بھی رد ہو گئے انکے

۱۵۵

[illegible]

شیروں سے جو زخمی نہو شمشیر سے ٹوٹا
جرار ہو وہ گھات سے تدبیر سے لوٹا

۱۵۶

[illegible]

بند تن ہو وہ بند ش جو کسی سے نہ کھلے
ہیں چار زرہ پوش ہر اک چٹ جا گرا

۱۵۷

[illegible]

نہ صدر نظر آتے نہ گردن نظر آتی
مہمل جو رہائی تھی تو دشمن نظر آتی

۱۵۴

[illegible]

شبدیز دبا جاتا تھا لشکر سے لعین کے
ہر گام پہ ہلتے تھے طبق رن کی زمین کے

۱۵۵

[illegible]

سر مۂ جبل گرز گران دوش پر ایسا
فرہاد کے تیشے کو تراشے تبر ایسا

۱۵۶

[illegible]

نازان تھا لعین تیغ کے دستے کے کمر پر
اکڑا منھ مین بھرے جھومتا آتا تھا فرس پر

۱۵۷

[illegible]

کس جنگ مین بات اپنی نباہی نہین مین نے
فوجون سے حمایت کبھی چاہی نہین مین نے

۱۵۸

[illegible]

پیراہن جرأت کو شیر پھاڑ کے بھاگے
گر دیو مقابل ہو تو چنگھاڑ کے بھاگے

۱۵۹

[illegible]

ہان سنسنی دولہا کا اتارا نہین مین نے
اک رات کا بیاہا کوئی مارا نہین مین نے

۱۶۰

[illegible]

کچھ سن نہین [illegible] ابھی [illegible] کے دن ہین
جا خیمے مین پھر جا کہ ترے کھیل کے دن ہین

۱۶۱

[illegible]

گر گر کے بلندی سے ہوے پست ہزارون
ہین زیر زمین تجھ سے زبردست ہزارون

۱۶۲

[illegible]

ہٹتے ہین کہین مالک شمشیر کے نیچے
بچے بھی وہ بچے کہ جو ہون شیر کے نیچے

بند ۱۶۳

[illegible]

کس بحر کو یہ تیغ دو دم جھیل رہی ہے
ہٹ جا کہ ترے سر پہ اجل کھیل رہی ہے

بند ۱۶۴

[illegible]

پتّے بھی خزاں دیدہ چمن کے نہ ملینگے
ڈھونڈھینگے تو ٹکڑے ترے تن کے نہ ملینگے

بند ۱۶۵

[illegible]

جو خار ہے وہ ظلم کے خاروں سے ملیگا
سنّت شدہ رہو تو بھی انھیں چاروں سے ملیگا

بند ۱۶۶

[illegible]

ار مردم سیقل دہنہ آنکھ نہ جھپکے
پتلی پہ لگے تیر مگر آنکھ نہ جھپکے

بند ۱۶۷

[illegible]

قربان جگر گوشۂ سلطانِ زماں کے
پیکاں نہ سری پر تھا نہ سیسر تھی کماں پر

بند ۱۶۸

[illegible]

گرد اُڑاتی تھی ٹاپوں سے زمین پردہ رہی تھی
انسان کا تو کیا ذکر ہوا خاک بسر تھی

بند ۱۶۹

[illegible]

برچھی جو پھری طول میں کم ہو گیا نیزا
خامے کی طرح صاف قلم ہو گیا نیزا

بند ۱۷۰

[illegible]

آب دم شمشیر کا پھر شور دکھائیں
رولیں یہ حریف بھی تو ہم زور دکھائیں

بند ۱۷۱

[illegible]

کیا زور چلے تیر کلائی کو جو مسکے
وہ گرز گرا ہاتھ سے بیٹھے پہ ترس کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قزاق اڑی گیا کہ نکل آئے گھٹنے پر طاؤس [illegible] کو جنبور کرے بنے پر	مانند ید اللہ شجاعت کا دھنی ہی کردے اسے چورنگ کہ تو تیغ زنی ہی	دانا ہی مگر طرز وغا بھول گیا ہی کسطرح پھلیگا ترا دم پھول گیا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملجا میں دو عالم وہ پڑے ضرب لعین پر تلوار جو ٹھہرے تو پر روح امین پر	ہر ہاتھ میں بڑھنے لگیں [illegible] لگیں ڈھالیں سینے جو سپر کردیے گھٹنے لگیں ڈھالیں	کیا ہوگا بدن کو جو سمیٹا ہی ستمگر بیٹوں سے بھی تو زور میں ہیٹا ہی ستمگر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صفدر تجھے پالا ہی ولی ابن ولی نے غل ہو کہ یونہیں عمرو کو مارا ہی علی نے	ان خطا سے یہ مطلب تھا کہ جب آنکھ لڑیگی ہاں یاد رکھو ابکی یہیں تلوار پڑے گی	ثابت ہوا ابتر کہ اجل آئی ہی تیری او کلب زبان منھ سے نکل آئی ہی تیری

[illegible]

[illegible]

شکوے کا مگر حرف کبھی لب پہ نہیں آیا
دو دن میں یہ شربت بھی میسر نہیں آیا

[illegible]

لیا آب تھی تلوار میں کیا ہاتھ میں کس تھا
جوشن تھا نہ زنجیر کمر تھی نہ فرس تھا

[illegible]

دل کھل گیا دیکھے جو گل زخم بدن کے
موت آئی بنے کی دلھن اک رات کی بن کے

[illegible]

لرزاں تھی زرہ تھا بیابان بلا کو
چلنے کی کہیں راہ نہ ملتی تھی ہوا کو

[illegible]

سب جھکے سر جھک گئے اس گیو کو مارا
مرحب کو نہ تیغ کیا دیو کو مارا

[illegible]

خونریزی پہ سب تیر بھی خنجر بھی بہم تھے
پیاسے پہ یہ آفت تھی یہ دولھا یہ ستم تھے

[illegible]

تقسیر و نکلے دہلتے تھے دل آواز دہل سے
اٹھا بیابان عرب یا جوں کی غل سے

[illegible]

سکہ نہ یہ بھولیگا جو شہر و شہر رہیگا
کونین میں اس ضرب کا بھی شور رہیگا

[illegible]

رخ پہ نہ جھلم اوٹ نہ چہرے پہ سپر کی
تلوار پڑی منہ پہ جد [illegible] کے قمر کی

[illegible] ۱۲

۱۸۸ [illegible]	۱۸۹ [illegible]	۱۹۰ [illegible]
صدمہ وہ ہوا قلب پہ اس تشنہ دہن کے ہیرے سے جو گذرا تھا کلیجے پہ حسن کے	دم حلق میں پیاسے کا اٹکتے ہوئے دیکھیں اک رات کے دولھا کو سسکتے ہوئے دیکھیں	پہلو میں سناں تھیں تو پیکان تھے گلو میں ٹکڑے جو الگ تھے وہ تڑپتے تھے لہو میں
۱۹۱ [illegible]	۱۹۲ [illegible]	۱۹۳ [illegible]
اکدم میں یہ فریاد یہ زاری نہ سنے گا آواز بھی اب کوئی ہماری نہ سنے گا	دیکھا صفت خیر ستمگار دو ن کو تن کے حملہ کیا قاتل پہ جگر بند حسن کے	افسوس کہ بیاہے ہوئے اک شب کے مرے تھے وہ ساتھ گئے دل میں جو ارمان بھرے تھے
۱۹۴ [illegible]	۱۹۵ [illegible]	۱۹۶ [illegible]
منھ موڑا سے گرے جب ہوئے پامال کہے [illegible] سہرا کہیں دستار کہیں ہاتھ کہیں تھے	منھ زرد تھا زخموں کے دہن خون سے بھرے تھے مہندی لگے ہاتھوں کو کلیجے پہ دھرے تھے	مر جائے نہ صدمے سے یہ تشویش بڑی تھی دولھن کو کو تکتے ہوئے بوٹی پکڑے کھڑی تھی

۲۹۷
[illegible]
شبّیر کی عبا میں تن صد پاش کو لائے
یوں ڈیوڑھی پہ شاہِ شہدا لاش کو لائے

۲۹۸
[illegible]
دم گھٹنے لگا بیبیاں جب گھیر کے بیٹھیں
رونے کے لیے خاک پہ منھ پھیر کے بیٹھیں

۲۹۹
[illegible]
افشاں ہے نہ سہرا نہ وہ پوشاک ہے صاحب
بالوں پہ بھی چہرے پہ بھی اب خاک ہے صاحب

۳۰۰
[illegible]
غفلت میں خبر کچھ نہیں انکو سروپا کی
بند آنکھیں کیے سوتے ہیں گودی میں چچا کی

۳۰۱
[illegible]
ماتم ہے بپا سینہ زنی چاہیے مجھکو
اب سوگ میں کالی کفنی چاہیے مجھکو

۳۰۲
[illegible]
بیوہ بنی کیا خوب مقدر ہے ہمارا
اب ہاتھ رسن میں ہوں یہ زیور ہے ہمارا

۳۰۳
[illegible]
تم دیکھ لو ماتم کو حرم گرد کھڑے ہیں
وہ ماہ کی مسند پہ جگر تھامے پڑے ہیں

۳۰۴
[illegible]
ہر ہو ہے کہیں تیغوں سے نہ وقعہ ہوا تمکو
کیا غم گل نا لائے نبے کیا ہوا تمکو

۳۰۵
[illegible]
جاگے تھے بہت جاگ یہ دم توڑ کے سوئے
بیوہ کی خطا کیا ہے جو منھ موڑ کے سوئے

۶۰

[illegible]

سب بیٹھتے تھے دیکھ کے بیہوش دلہن کو
قسمت تھا کہ کفن بھی نہ ملا ابن حسن کو

۶۱

[illegible]

ہرگز نہ سنے تھے کبھی رنج و محن ایسے
ہوں سخت جگر نذرِ حسین و حسن ایسے

سلام

[illegible]

قطعہ

[illegible]

۹۰

[illegible] زینب بھی جب [illegible] عجب
دونوں فرزندان [illegible]
کہنے لگے وہ [illegible]
[illegible]

۹۱

[illegible]
ماں [illegible] جان [illegible]
نثار [illegible]
مقبول [illegible]
[illegible]

۹۲

[illegible]
طفلی میں [illegible]
بیٹوں [illegible] جہان میں [illegible]
[illegible]

عاشق تھے دل و جان سے امام انام کے دو گوہر نایاب تھے رشتہ میں علیؑ کے	سید ہیں نبی زادے ہیں معصوم ہیں دونوں عالم جنھیں روتا ہے وہ مظلوم ہیں دونوں	کیا داغ جگر سبط پیمبر کو ملے تھے مرجھائے وہ غنچے جو ابھی تک نہ کھلے تھے

۹۴

[illegible]

۹۵

[illegible]

۹۶

[illegible]

کیونکر نہوں نایاب جہان میں شرف ایسے کہدے کوئی دیکھے ہوں جو دُرِّ نجف ایسے	دنیا میں یہ خالق نے بزرگی کسے دی ہے بابا بھی سخی ماں بھی سخی خود بھی سخی ہے	اب تک نہ کسی صاحب اقبال نے پائے یہ لال فقط فاطمہؑ کے لال نے پائے

۹۷

[illegible]

۹۸

[illegible]

۹۹

[illegible]

تزویج کیا جب ایسے حمیدہ سے علیؑ نے خود عقدہ پڑھا ذات جناب احدی نے	ہنگام غضب چین جبین تیغ دو دم تھی دونوں کی نظر شیر کی چتون سے نہ کم تھی	طفلی میں انھیں حق نے سوا [illegible] رتبہ بھی دیا جنس شہادت بھی عطا کی

۱۰

[illegible]

فخر اُسکا ہی جس باپ کے دلبند ہوں ایسے
جب والدہ تمسی ہوں تو فرزند ہوں ایسے

۱۱

[illegible]

کس گھر ہی بیاہتا کی طرف جان لڑی ہی
سنتا ہوں کہ الفت تمھیں چھوٹے سے بڑی ہی

۱۲

[illegible]

نشان اور سوا ہوگی قدر اُنکے جو بڑھینگے
دیکھو گی بہت جلد یہ پروان چڑھینگے

۱۳

[illegible]

ہاتھ آئی یہ دولت تجھے افضال خدا سے
حضرت کے تو اقبال سے ماں کی دعا سے

۱۴

[illegible]

خوش ہوں جو طلبگار رہیں نام کے دونوں
کچھ آپکے کام آئیں تو ہیں کام کے دونوں

۱۵

[illegible]

اب جلد دلھن آئے تو آبادی ہو گھر کی
نسبت کہیں ٹھہراؤ مرے نورِ نظر کی

۱۶

[illegible]

شہزادۂ عالم علی اکبر سا سالار
آقا تمھیں فرزند ہیں بہتر سا سالار

۱۷

[illegible]

بیہم جو لکھے خط طلب اہلِ جفا نے
کعبہ سے کیا کوچ امام دوسرا نے

۱۸

[illegible]

سن سن کے خبر کوچ کی گھبراتے تھے دونوں
روتے ہوئے ڈیوڑھی پہ نکل آتے تھے دونوں

[illegible]

پہونچی کئی فرسخ شہ والا کی سواری
ساتھ اُنکے گئی دختر زہرا کی سواری

[illegible]

پرخوف ہیں رستے سفر رنج و تعب ہے
اس وقت ہیں ہم ساتھ نجائیں تو غضب ہے

[illegible]

واں صبح سے مصروف بکا ہونگی اماں
اب بھی جو نہ پہونچے تو خفا ہونگی اماں

[illegible]

ہمراہ ہیں سب خویش و پسر سبط نبی کے
اماں بھی گئیں ساتھ حسین ابن علی کے

[illegible]

ہر حال میں یہ خستہ جگر ساتھ رہینگے
پائینگے شہادت بھی تو سر ساتھ رہینگے

[illegible]

کہتی تھی سواری تو چلی جاتی ہے رن میں
لوگو مرے بچے نہیں آقا کی جلو میں

[illegible]

جی کڑھتے ہیں دم سینوں میں گھبراتے ہیں بابا
چلنا ہو تو چلیے نہیں ہم جاتے ہیں بابا

[illegible]

ایسی ہی مصیبت ہو نہ گھبرائیو بیٹا
سایہ کی طرح ساتھ چلے جائیو بیٹا

[illegible]

شرمندہ کیا مجکو حسین ابن علی نے
جو تحفے تھے دکھلا دیا حال امام ازلی نے

[illegible]

اس غم نے ہر اک فکر بھلا دی مجھے اے [illegible]
کس وقت لعیں دونوں نے دغا دی مجھے [illegible]

[illegible]

کوئی ابھی واقف نہیں جو ان میں ہنر ہیں
یہ دونوں جری میری حفاظت کی سپر ہیں

[illegible]

گھر چھٹنے کا صدمہ ہے کہ صغرا کا الم ہے
میں بھی تو سنوں کچھ تمھیں کس بات کا غم ہے

[illegible]

بھیا سے میں محبت یہ سمجھتا [illegible] دونوں
میں منھ بھی دیکھوں گی جو آپ آ [illegible] دونوں

[illegible]

بچے ہیں وہ کیا جانیں شرف سبط [illegible] دیں کا
سب گرد جو پھرتے ہیں یہ صدقہ ہیں انھیں کا

[illegible]

ہر لخت جگر پاس کے فرماتی ہیں زینب
غصے سے یہ عالم ہے کہ تھراتی ہیں زینب

[illegible]

جب گھر میں شریک شہ ذی جاہ نہ ہوں گے
وہ میرے جنازے کے بھی ہمراہ نہ ہوں گے

[illegible]

کچھ ہوتا تو ہم پوچھتے گر گر کے قدم پر
[illegible] کی ہے کیا وجہ یہ کھلتا نہیں ہم پر

[illegible]

پالا ہے تمھیں سونے نہیں [illegible]
وہ خون گرا [illegible] یہ ہمارے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک آن میں شکلیں تجھیں دکھلاتے ہیں دونوں
گھوڑوں کو اڑاتے ہوئے آتے ہیں دونوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈیوڑھی کہیں تب اور نہ بڑھ جائے برادر
بیمار ہو تم دھوپ میں کیوں آئے برادر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محمل میں پھوپھی دیر سے مصروف بکا ہیں
عرصہ ہوا آئے ہیں جو تم کو تو خفا ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانے میں تامل ابھی فرمائیے آقا
ان دونوں غلاموں کو لیے جائیے آقا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے قدم پاک پہ ہو جائیں گے دونوں
حیدر کے نواسے ہیں یہ کام آئیں گے دونوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھے نہ کہ صدمہ ہے شہنشاہ امم پر
صدقے کروں ان بیٹوں کو بھائی کے قدم پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر کی گودی کے پلے آتے ہیں دیکھو
دونوں مرے عاشق و جیالے آتے ہیں دیکھو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چین ان کو بغیر آپ کے زنہار نہ آتا
مر جاتے جو لیکر یہ نمک خوار نہ آتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب ساتھ نہ چھوڑیں گے قسم لیجیے اماں
تقصیر غلاموں کی بحل کیجیے اماں

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتھ لپٹے اگر لیکے نہ اب بھی پدر آتے
منزل کا پتہ پوچھتے ہم تو جدھر آتے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دالان میں تھے جن لشکر کے
بیمار کی تھیں منزل پہ اُترکے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
... گویا تھا امام ازلی کا +
... صبر تھے ہر وقت حسین ابن علی کا

۴۹
[illegible]
اور کی اطاعت کو سمجھتے تھے عبادت
[illegible]
[illegible]
یہ ذکر گداز دل مردم کا سبب ہی
ان دونوں کے مرجانے کا احوال غضب ہی

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت کو بڑے داغ ہوے تشنہ لبی میں
ماتم کی صفیں بچھ گئیں ناموس نبی میں

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بن باپ کے فرزند سفر کر گئے لوگو
چھوڑ سا دو کہ بیوہ کے پسر مر گئے لوگو

۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم میں بجا ہو خوشی ہمارے نہیں بیٹا
بھائی تو کہیں ان کو سدھارے نہیں بیٹا

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس رنج و مصیبت میں یہ ظلم اور غضب ہی
اب آپ کے فرزندوں کو رخصت کی طلب ہی

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس باب میں رو رو کے یہ شبیر سے پوچھا
مرنے کا ارادہ ہی تو ہمشیر سے پوچھا

۵۵

[illegible]

راضی برضا نذر خدا کرتی ہون انکو
مین اپنے بھتیجون یہ فدا کرتی ہون انکو

۵۶

[illegible]

رو دینگے اگر آپ تو غم کھاؤنگی بھائی
مین پانون یہ گرنے کو چلی آؤنگی بھائی

۵۷

[illegible]

جان آگئی سنکر یہ سخن اس غنچہ دہان کے
دی خوشخبری صدقے مین اکبر کی زبان کے

۵۸

[illegible]

کیونکر نہون شیرون کے وہ بیٹے ہین یہ بچے ہین
اب اُنکی مین لونڈی ہون کہ مرنے کو چلے ہین

۵۹

[illegible]

محروم نہ رکھا مجھے خالق کے کرم نے
ہدیہ مرا مقبول کیا شاہ امم نے

۶۰

[illegible]

ٹکڑے کرو واری عمرو و شمر شقی کے
قاتل وہی دونون ہین حسین ابن علی کے

۶۱

[illegible]

مرنے چلے جب بیاہ کے دن آئے مین صدقے
سہرے بھی مجھے تمنے نہ دکھلائے مین صدقے

۶۲

[illegible]

تیغون سے یہ سر بیچ جو کٹجائینگے امان
میدان سے ہم دولھا بنے آئینگے امان

۶۳

[illegible]

اس امر کے آپ نہ طلبگار ہون بھائی
قتل ہوئے ہم بھی تو سبکبار ہون بھائی

ز سر کاٹ کے لاؤ پسر سعد شقی کا + قاتل ہو وہی رن مین حسین ابن علی کا

۶۸

[illegible]

کیا جلدی ہی لڑلو سپہ شام سے پہلے
ملتا ہے کسی کو بھی صلہ کام سے پہلے

۶۹

[illegible]

پیارو تمھیں زخم تبر و تیر مبارک
پیاسو تمھیں آب دم شمشیر مبارک

۷۰

[illegible]

تھا شور کہ دونوں میں ہی شان قمر و مہر
دیکھو جو نہ دیکھا ہو قران قمر و مہر

[illegible]

چھپتا ئے پھر آئوں جو سال بہ بھر گئے
دودھ اپنا میں تب بخشوں گی جب پیاسے مر گئے

[illegible]

جلوے سے زمین وادی ایمن ہوئی رن کی
بو پھیل گئی حیدر و جعفر کے چمن کی

[illegible]

آنکھیں آنکھوں میں ہیں لال جو سلم کے مرتے ہیں
موتی ہیں کہ نرگس کے کٹوروں میں بھرے ہیں

[illegible]

پیاسے ہی چلے جا بسنے بہشتی کے چمن سے
سیراب جو ہونگے بھی تو اب نہر لبن سے

[illegible]

جلوے سے زمین وادی ایمن ہوئی رن کی
بو پھیل گئی حیدر و جعفر کے چمن کی

[illegible]

آنکھ اُن سے جھپک جائے نہ کیوں سرو جوان کی
سرمے کے یہ ڈورے ہیں کہ تیغیں اصفہان کی

[illegible]

خوشبو ہر عیاں عطر فشاں پیرہنوں کی
کمریں نظر آتی نہیں ان گلبدنوں کی

[illegible]

بیٹوں کے لیے جی سے گذر جائینگی زینب
خیمے میں تڑپ کر ابھی مر جائینگی زینب

[illegible]

سبقت کریں ہم لوگوں کی یہ طور نہیں ہیں
تیار کے نزلے ہیں کوئی اور نہیں ہیں

[illegible]

چمکا تھے تھے بڑھ کر جو سنانیں وہ کہاں ہیں
دو ٹانگ کی ہیں جنکی کمانیں وہ کہاں ہیں

[illegible]

ہم بھی انہی ضیغم کے ہیں بچے جو علی ہیں
شیروں پہ کہیں بازی روباہ چلی ہے

۹۸۰ [illegible]

تلواریں علم کر کے جھکے اہل جفا پر
دو صاعقہ گرنے لگے ڈھالوں کی گھٹا پر

[illegible]

ان تیغوں [illegible] بدن میں [illegible]
لیجا [illegible] میں لٹکا کے سر [illegible]

[illegible]

ہم وہ ہیں کہ رستم کو فن جنگ سکھا دیں
آ جائے [illegible] یہ ہمارے تو [illegible]

۹۸۱ [illegible]

تلواروں سے گر گر پڑے خونخوار برابر
اک وار میں دو دو ہوئے اسوار برابر

[illegible]

دہشت سے نہ چلنے کی رہی سدھ نہ کمان کی
ہر صف میں کشاکش تھی فقط رشتۂ جان کی

[illegible]

اس قطع سے چلتی تھی سر اہل ستم پر
ہو جاتی ہر قط تیز چھری جیسے قلم پر

[illegible]

جنبش ہوئی گھوڑوں کی تکاپو سے زمیں کو
تیغوں کے تلے دھر لیا دونوں نے لعیں کو

[illegible]

مارے گئے اک تیر کے چلے یہ نکل کے
سرکش کہیں جا سکتے ہیں حلقے سے اجل کے

[illegible]

نیاں حیدر آئیں تو انھیں ہیبت سے کھینچیں
پر ہاتھ نہ دونوں نے زہ دو کشت سے کھینچے

[illegible]

ہنگام وغا کفر کے در توڑ دیے تھے
چار آئینہ والوں کے جگر توڑ دیے تھے

[illegible]

تلواروں کی آگ ... ہوا کا
... [illegible]

[illegible]

تھا حکم کہ ٹھہرنے کا دیا کھر یہ نہ زمیں پر
اٹھ جاتے تھے اک دم ... کے رہیں پر

[illegible]

لکنتی تھی اجل دیکھ کے تلوار دو دم ...
... شیروں میں چھتے ہوئے ...

[illegible]

دشوار ہے ہو جانا کہیں جا دن کو بچا کے
دو لاکھ کا انبوہ ہے پنجے میں قضا کے

[illegible]

آہن کو جیا ہائیں یہ غصّے میں بھرے تھے
پیچھے کئی سو برچھیوں والوں کے پرے تھے

[illegible]

جرار ہیں دلبستۂ شبہ عقدہ کشا ہیں
ہم رجب و عنبر ہو تو ہم شیر خدا ہیں

[illegible]

ایک ایک قدم ناز بھی اور جلوہ گری بھی
طاؤس بھی ان چال میں تھے کبک دری بھی

[illegible]

بیرحم تھے نام انہیں تھا شرم و حیا کا
نامرد عدو نے لڑکوں سے کیا عزم دغا کا

[illegible]

شیروں کی طرح بیشۂ حیدر میں پلے ہیں
تلواروں سے ہم کھیل کے اس گھر میں پلے ہیں

[illegible]

وہ قہر وہ آفت وہ قیامت یہ بلا تھا
وہ آگ یہ پارہ وہ چھلاوا یہ ہوا تھا

[illegible]

اللہ رے کیوں ہاتھ میں شمشیر و سپر لیں
عباس دلاور کو پکارو کہ خبر لیں

[illegible]

پھر دو ہے سے صفاک ہیں وار آپ کا ہو گا
یہ صید ہمارا وہ شکار آپ کا ہو گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا بچتا کہ نیچے میں تھمے کے وہ لعین تھا
نیزہ کہیں دستار کہیں مانھ کہیں تھا

دکھلا ہنر جنگ جو سرگرم وغا ہو
ساتھی ترا دوزخ میں تجھے ڈھونڈ رہا ہو

سوراخ نظر آتے تھے سینے میں زرہ کے
نقطے تھے عیاں تختۂ آہن پہ لہو کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار گئی یاں سے چمک کر جو سر تک
تسمہ بھی چھوڑا کہیں گردن سے کمر تک

گھوڑے کو لگا پیٹنے رانوں میں دبا کر
مجروح کیا ہونٹوں کو دانتوں سے چبا کر

قبضے میں ہر یاں جنگ ید اللہ کا نقشہ
ہاں دیکھ لے ضرب اسد اللہ کا نقشہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشمن پہ اگر جنگ میں قابو ہو تو ایسا
یکتائی ہو تو ایسا ہو جو بازو ہو تو ایسا

چل پھر میں ہوا سے بھی صبا سے بھی سبک تھا
وہ ہے کہ جو کبھی تھا کبھی ہاتھ پہ جلوت تھا

ہیبت سے ہلا دشت بھی گردوں بھی جبل بھی
تھرا گئی اللہ غنی کہہ کے اجل بھی

۱۱۰

[illegible]

بھائی کبھی اس دھب کی لڑائی نہیں دیکھی
بندے نے یہ ہاتھوں کی صفائی نہیں دیکھی

۱۱۳

[illegible]

واللہ بڑھے حسن سے اسوقت غزا کی
حیدر کے نواسے ہیں رحمت ہے خدا کی

۱۱۵

[illegible]

پھر دونوں فدا خون بھری شاروں کے صدقے
ان ہاتھوں کے ان چھوٹی سی تلواروں کے صدقے

۱۱۱

[illegible]

جانوں کو نہ چھوڑینگے یہ جس صف پہ مڑینگے
سر کو نہیں سر تن سے کوئی دم میں اڑینگے

۱۱۴

[illegible]

بابا نہ اسے ہمکو یہ افسوس بڑا ہے
نامرد وہ حلقے میں رفیقوں کے کھڑا ہے

۱۱۶

[illegible]

آ پہونچی اجل گھیر کے گھوڑے فوج عدو میں
نہلا دیا حیدر کے نواسوں کو لہو میں

۱۱۲

[illegible]

ساحل کی طرف جب کبھی جا پڑتے تھے دونوں
آپس میں سے منہ پھیرے ہوئے آتے تھے دونوں

۱۱۷

[illegible]

ہم تشنہ دہن عازم فردوس ہوئے ہیں
لیا جان نے لاں بھی خوشی ہیں کہ وہیں جی

۱۱۸

[illegible]

بڑھ بڑھ کے لڑے غول سے بیدادگروں کے
جب وار کیا اڑ گئے سر خیرہ سروں کے

[illegible]

۱۱۸

[illegible]

ہر زخم سے فوارۂ خوں چھوٹ رہے تھے
زینب کی کمائی کو عدو لوٹ رہے تھے

۱۱۹

[illegible]

اکدم نہ تھما توسنِ چالاک یہ وہ بھی
بھائی کے برابر ہی گرا خاک پہ وہ بھی

۱۲۰

[illegible]

بھیّا علی اکبر تمہیں احسان کرو ہم پر
لیجا کے ہمیں ڈال دو آقا کے قدم پر

۱۲۱

[illegible]

دوڑے شہِ دیں کھینچ کے تلوار کمر سے
زینب بھی نکل آئی ردا پھینک کے سر سے

۱۲۲

[illegible]

بیٹوں کا نہیں غم مجھے ہاں جانے کا غم ہے
بھائی نے کوئی زخم جو کھایا تو ستم ہے

۱۲۳

[illegible]

پیکانِ ستم چاند سے سینوں میں گڑے ہیں
آلودۂ خوں ہاتھ کلیجوں پہ دھرے ہیں

۱۲۴

[illegible]

شرمندہ کیا ماموں کو غربت میں بہن سے
داغ اپنا بہن بیٹے کو آئے تھے وطن سے

۱۲۵

[illegible]

منہ اپنے ملے پائے شہِ کون و مکاں پر
سر رکھ دیے نعلینِ امامِ دو جہاں پر

۱۲۶

[illegible]

تھراتے ہیں دل ٹکڑے جگر ہوتے ہیں آقا
کیوں آپ غلاموں کے لیے روتے ہیں آقا

[illegible]

۱۲۷

[illegible]

موت آتی تمہارے عوض ای کاش ہماری
تم آتے اٹھانے کو یہ ہیں لاش ہماری

۱۲۸

[illegible]

ماتم سے تلاطم تھا قیامت کی گھڑی تھی
زینبؑ کا یہ عالم تھا کہ سکتے مین کھڑی تھی

۱۲۹

[illegible]

دم بھرتے تھے میدان میں امام ازلی کا
نام اونکے لبون پر تھا حسینؑ ابن علی کا

۱۳۰

[illegible]

ای بھانجو اُس دم مرا غم کون سہیگا
جب فاطمہؑ کا دودھ لہو ہو کے بہیگا

۱۳۱

[illegible]

کچھ بات دم نزع نہ کر سکتے تھے دونون
جب آتی تھی ہچکی مرا منھ تکتے تھے دونون

۱۳۲

[illegible]

کہتی تھی بیان بین یہ کیون کرتے ہو بین لوگو
ماتم نکرو میرے پسر سوتے ہین لوگو

۱۳۳

[illegible]

فردوس کی منزل کے مسافر ہوے دونون
گلشن دسے دم توڑ کے آخر ہوے دونون

۱۳۴

[illegible]

آقا یہ ہمارے لب تشنہ لبی ہی
ہم پیاس بجھائیں یہ بڑی بے ادبی ہی

۱۳۵

[illegible]

اس نیند کے قربان تمھے ہونے دو لوگو
[illegible] سونے دو لوگو

یہ جانتی تھی انکو یہ غفلت کوئی پل ہے
اب سمجھی کہ یہ نیند نہیں خواب اجل ہے

آلودہ خون آنکھوں سے دیکھا تمہیں مر کے
لو اب بخوشی دودھ بھی بخشا تمہیں مر کے

کیا ہے کہ نہ گھر جاتے ہو نہ سمجھاتے ہو
چھوڑے ہوئے اماں کو چلے جاتے ہو

مطلب ہیں ان دونوں کے پہچان گئی میں
بخشانے کو دودھ آئے ہیں یہ جان گئی میں

ہے ہے کہ حسین دہر میں پھولے نہ پھلے تم
جب فصل بہاری کے دن آئے تو چلے تم

زینب کو بھی دارو کہ محبت کی سند ہو
شاید اسی صدقے سے بلا بھائی کی رد ہو

اس دل کو مرے ہے نہیں جینے کا دعویٰ
موقع ہے یہی ماں کے بھی مر جانے کا واری

غربت کا مری حال سنا دیجیو واری
نانا سے مری ماں کا گلہ کیجیو واری +

سر تا بقدم تینوں کے ٹکڑے ہیں بدن میں
رحم اتنا ہی لازم کہ یہ محتاج کفن ہیں

[illegible]
کس بھائی کی سکینہ ہے یہ بن پدر [illegible]
بھینجی نہیں [illegible] بیت زہرا [illegible]
[illegible] بیمار [illegible]
زینب یہ بیمار [illegible] بیٹھی ہے بیت
اعدا کے قولا تسے لحد مین جا مینگے زینبؑ
یہ پھول مرے دھوپ مین مرجھائینگے زینبؑ

[illegible]
مادر کی [illegible] یہ [illegible]
امان کو [illegible] بیٹی [illegible]
یہ [illegible] بیٹی [illegible]
[illegible] بیٹی [illegible]
گٹتا ہے کوئی دم مین گلا خنجر کین سے
نانا کو بلا لیجیے فردوس برین سے

[illegible]
زینت [illegible] سے [illegible] زمین [illegible]
[illegible] میں [illegible] جہان [illegible]
[illegible] مقصود [illegible]
[illegible]
یہ باغ سخن لائق نا درشہ دین ہے
ہان اسکا صلہ گلشن فردوس برین ہے

[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] بیٹی [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] بہن [illegible]
اس غم مین یہ دنیا سے گذر جائیگی لوگو
زینبؑ کو سنبھالو نہین مرجائیگی لوگو

[illegible]
[illegible] کے [illegible] زینب [illegible]
[illegible] مصیبت مین [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
حسرت ہے کہ جلدی کہین ظلم راہ خدا ہو
سرتن سے مرا آپ کے زانو پہ جدا ہو

(5)
مرثیہ
۱ [illegible] کی طرح
زینب [illegible] کی طرح
[illegible] کی طرح
[illegible] کی طرح
۲ [illegible] زینب [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ظلم و ستم سامنے آنکھون کے ہوئے تھے
بیٹی ترے بچے مری گودی مین سوئے تھے

[illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
پنہان ہوے ریتی مین ستارے شہ دین کے
سر پیٹو کہ مارے گئے پیارے شہ دین کے

۳ [illegible] کی طرح
[illegible] زبان کی طرح
۴ [illegible]

[illegible]

[illegible]

غازیو صفت شکنو نہر سے ہشیار رہو
آج ہی معرکہ خیبر کا خبردار رہو

[illegible]

آستیں غیظ میں اُلٹے تو خدائی اُلٹے
نہر ہٹ جائے اڑے خاک ترائی اُلٹے

[illegible]

زور میں ساعد و بازو اسداللہ کے ہیں
طور سب اُنمیں لڑکپن سے یداللہ کے ہیں

[illegible]

فوج پر فوج رسالے پہ رسالا ہوگا
یہ زمیں کیا ہے زمانہ تہ و بالا ہوگا

[illegible]

تیغ اُس قوم کی ہو شعلہ فشانی کے لیے
آگ میں کودکے لڑتے ہیں یہ پانی کے لیے

[illegible]

جنگ سادات سے لازم تھا کنارا ہوکے
تیغ کے گھاٹ مقدر نے اُتارا ہوکے

[illegible]

جسم سے اُڑکے بہت فرق سے سر ملتے ہیں
ضرب وہ ہے کہ پہاڑوں کے جگر ہلتے ہیں

[illegible]

کانپتا ہے جگر اُس دن سے ہمارا اتباب
سرخ ہے خون سے دریا کا کنارا اتباب

[illegible]

خوف تھا جنگ ہے اب ضیغم رہا دل سے
دل لپٹتا تھا کلیجے سے کلیجا دل سے

۱۱۲

[illegible]

نہ فقط رنگ ہی چہروں سے اُڑا جاتا تھا
رخ ہر اک موج کا ساحل سے مُڑا جاتا تھا

۱۱۳

[illegible]

دل یہ یا شاہ اُمم جبر نہیں ہو سکتا
بس [illegible] سے اب صبر نہیں ہو سکتا

۱۱۴

[illegible]

نہر فردوس پہ منظور رہی جب آنا تمکو
خوب یاد آگیا پانی کا بہانا تمکو

۱۱۵

[illegible]

دل نہنگوں کے جو جھیل میں دہلجاتے تھے
دم حبابوں کے بھی دہشت سے نکلجاتے تھے

۱۱۶

[illegible]

یاس کی داب فقط ہر جو یہ علم دیکھتے ہیں
لاش پر لاش چلی آتی ہے ہم دیکھتے ہیں

۱۱۷

[illegible]

چاہ پھر کیسی تن و سر کا جو ہم دھیان کریں
لاکھ جانیں ہوں تو اُس پیاس پہ قربان کریں

۱۱۸

[illegible]

دیکھوں نعش اُسکو کہاں سے یہ جگر لاؤں میں
حکم گر ہو تو اسے نہر سے بھر لاؤں میں

۱۱۹

[illegible]

موت ہی پھر جو نہ سینے میں جگر ہوئے گا
آپکے ساتھ ہمارا بھی سفر ہوئے گا

۱۲۰

[illegible]

ہوں ابھی باگ لگا کر دوں تہ و بالا اُنکو
کبھی شیر دلی سے پڑا ہو گا نہ پالا اُنکو

[illegible]

سر کے کٹنے کی مہم دیکھیے کب سر ہوگی
جب مرینگے تو ملاقات میسر ہوگی

[illegible]

واہ کیا چال ہے کیا حسن ہے تیاری کا
شوق پریوں کو ہے یاں شیشہ بزاری کا

[illegible]

شوکت و شان ولی ابن ولی کو دیکھو
جنگ صفین میں دلدل پہ علی کو دیکھو

[illegible]

شاہ چلاتے کہ خالق کے ولی جاتے ہیں
دبائی جاتے نہیں دنیا سے علی جاتے ہیں

[illegible]

خامی خامہ ہو ثابت جو لکھوں طرہ ہے
سربلندی سے عیاں ہے کہ فلک سیرہ ہے

[illegible]

قرص مہتاب سے پر نور وہی شانے ہیں
وہی پنجہ وہی بازو وہی دستانے ہیں

[illegible]

گرم ہو یوں کبھی گھوڑے کا یہ مقدور نہیں
جا پڑے خرمن انجم پہ تو کچھ دور نہیں

[illegible]

دیکھتا ڈھنگ جو اس کولی دم گھوڑے کے
چومتا کھینچ کے تصویر قدم گھوڑے کے

[illegible]

نکتہ اصلی ہے کہ جو بات ہو وہ ہیچ نہ ہو
نظم کی سلسلہ بندی میں کوئی پیچ نہ ہو

۴۳۰

[illegible]

کم ہے دریا یہ تلاطم ہے جو یہ زور رن میں
شور ہے اسکی روانی کا سلاسل رن میں

۴۳۱

زرفشان ہے یہ علم [illegible]

[illegible]

نوک پھر کیا جو اسے طرۂ سنبل کہیے
حور کے دوش پہ بکھری ہوئی کاکل کہیے

۴۳۲

[illegible]

نخل پیکار میں جلدی کہیں بار آجاوے
پنجۂ شیر میں کوئی تو شکار آجاوے

۴۳۳

[illegible]

ایسے حیدر ہوئے یا جعفر طیار ہوئے
یہ بھی ویسا ہے کہ جیسے وہ علمدار ہوئے

۴۳۴

[illegible]

کہتے تھے شیر مہیا ہے وغا ہے میرا
کیا ترائی میں اسد گونج رہا ہے میرا

۴۳۵

[illegible]

تم تو انسان ہو اژدر میں جن بھی گیا ہوویگا
معرکہ بیر علم کا تو سنا ہوویگا

۴۳۶

[illegible]

نشان کہتی ہے کہ [illegible] شمس کی آیت ہے یہ
فتح کہتی ہے [illegible] آیت ہے یہ

۴۳۷

[illegible]

اس طرح فوج میں تلوار بھی کم چلتی ہے
یہ زبان چلتی ہے یا تیغ دو دم چلتی ہے

۴۳۸

[illegible]

مشک اک بہر شہ جن و بشر لینے دو
خیر اسمیں ہے کہ پانی مجھے بھر لینے دو

[illegible]

لوگ کرتے ہیں محبت وطن آوارون سے
گلا کٹتے ہو پیاسون کے تلوارون سے

[illegible]

یان وہ فوجین ہین کہ طائر بھی ڈرجاتے ہیں
اور دریا پہ سوارون کے پرے جاتے ہین

[illegible]

سب سیہ کارون کو حیدر کا لبِ ادکے تھا
دونون ہاتھون سے ہر اک منھ پہ سپر رکھتا

[illegible]

کیا غضب ہے گا جو یہ دن بھی گذر جائیگا
علی اصغر تو کوئی آن مین مر جائیگا

[illegible]

تا لب نہر دم جنگ و جدل جاؤنگا
گھاٹ کو پاٹ کے لاشون سے نکل جاؤنگا

[illegible]

دیکھیں یہ صاعقہ اب گر کے کدھر جاتا ہے
خون برستا ہوا رہتی یہ نظر آتا ہے

[illegible]

کچھ جلنے سے ہیں کچھ دشمن سر و دو سی
گرد مین ڈال کے گھوڑے بھی پڑا ہے رو ہی

[illegible]

کس کی شمشیر سر اہل جفا پر چمکا
دو پہر کو سب نوج ہے دا پر چمکا

[illegible]

انکی ہر ضرب مین اک زلزلہ آ جاتا ہے
اب صفین باندھنے کا حال کھلا جاتا ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کون چھوڑے انھیں لینے کو اجل ... نکلے پھر کے دیکھا بھی نہ قاتل نے کہ دم کب نکلے	اونکی تو شست سے زیر دستون کو آگاہی ہی کون سر بر ہو کہ یہ تیغ ید اللٰہی ہی	فوق مین تحت مین کس سمت شرر باہین آسمان کہتا تھا بجلی ہی یہ تلوار نہین
۵۰ [illegible]	[illegible]	[illegible]
لوٹ شمشیر کا ہر دل مین گند کرتا تھا وہ اسے اور یہ اسے اپنی سپر کرتا تھا	ہر دم آفت تھی نئی فوج بد افعال نئی تیز دستی تھی نئی ضرب نئی چال نئی	گھیر کے نکلی تو بس اسطرح دلاور نکلی سرخرو فوج سے یون صاحب جوہر نکلی
[illegible]	۵۱ [illegible]	[illegible]
سب مین غل تھا کہ اجل بنکے لگا ... کی پھول زخمون کے ہین جو فصل بہاری کی	جسکو دعوی ہو وہ رہوار بڑھا کر دیکھے وہ سپاہی ہی کہ مرادار جو منھ پر دیکھے	سر یہ سر شل سر شمع قلم کرتی تھی کام گلگیر کا وہ تیغ دو دم کرتی تھی

۵۵

[illegible]

تھرتھری ذکر سے یاں دست سخن سنج میں ہی
سر جو کٹتا ہی تو خامہ بھی کشش و پیچ میں ہی

۵۶

[illegible]

جا چھپا بیچ کے وہ جس گھاٹ وہی گھاٹ لیا
دم لیا جبکہ اُسے ڈھونڈھ کے سر کاٹ لیا

۵۷

[illegible]

تن کو اس نا دی کے بہتر ہی کہیں نار کی آنچ
سچ کہا ہی کہ بُری ہوتی ہی تلوار کی آنچ

۵۸

[illegible]

رن میں جب بے بھی کے حرب سے کہتے ہین
سکہ فولاد پہ ہو ضرب اُسے کہتے ہین

۵۹

[illegible]

کوئی جنگل کی طرف کوئی سوے کوہ گیا
جو بچا سیف سے دریا پہ وہ انبوہ گیا

۶۰

[illegible]

ڑھ کے پھرا شوات کا انبار لگا رکھا ہوں
تا بہ کوفہ نہیں اب پاس بھگا دیتا ہوں

۶۱

[illegible]

دل جو بھر آتا ہی دریا کی ہوا کھانے پر
رخش سمٹا ہوا طیار ہی اُڑ جانے پر

۶۲

[illegible]

بل ہی ابرو پہ صف فوج لعین کا نپتی ہی
خون ٹپکتا ہی سر و ہی سے زمین کا نپتی ہی

۶۳

[illegible]

اسکے تیور ہین جو کچھ ہمنے وہ پہچان لیے
گر یہ آئی تو نہین جلنے کی بے جان لیے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جان بچ جائیگی ساحل سے جو لڑ جاوے گا برق پاتی یہ جو کوندے گی تو جل جائیگا	طیل کا شور نہ یہ ہوگا نہ [illegible] تاشوں کا باندھ دونگا لب دریا پہ میں پل لاشوں کا	اس تلاطم میں جہازوں کا جو طوفانی تھا گھاٹ کے روکنے والوں کا ہوا پانی تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تم وہی بھاگ گئے ہوئے جیسے ڈر کیا [illegible] فوج پیچھے میں ہے دریا ہو کہ صحرا ہو [illegible]	مرگیا وہ بھی نہ تھا جنگ کا یارا جسکو اسنے مارا اُسے اک تیغ نہ مارا جسکو	یوں کسی فوج نے ذلت بھی نہ دیکھی ہوگی ایسی کثرت میں قلت بھی نہ دیکھی ہوگی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جرم تو ستم کا دفتر میں رقم ہو جائے اسکا پانی جو چھوئے ہاتھ قلم ہو جائے	زخم کھائے اُنہیں شمشیر جری سے پہنچے [illegible] نار جہنم میں تری سے پہنچے	تھی جہاں فوج قدم شیر نے واں گاڑ دیا موج جیحون کے ساحل پہ نشاں گاڑ دیا

۱۴۵
[illegible]

بھر کے اک آہ کہا سرور دلگیر نہیں
یہ ہوا قلب کو برچھی ہے کہ شمشیر نہیں

۱۴۶
[illegible]

کاٹ ڈالا [illegible] ظلم کے بانی دیکھا
شیر یون نہر سے [illegible] مین پانی دیکھا

۱۴۷
[illegible]

تشنہ لب مالک کوثر کا نواسا مر جائے
پسر فاطمہ دو روز کا پیاسا مر جائے

۱۴۸
[illegible]

پونچھ ڈالا اُسے رومال سے جب غازی نے
دیکھکر منھ کو نفس سرد بھرا غازی نے

۱۴۹
[illegible]

آبرو کو بھی دم معرکہ کھویا سب نے
نہر پر نام شجاعت کا ڈبویا سب نے

۱۵۰
[illegible]

لاکھ تیغون مین سپر کر دیا سینا جسنے
مشک چھوڑیگا وہ نہر کو چھینا جسنے

۱۵۱
[illegible]

اس طرح موت سے بدتر ہی اگر جینا ہو
مین نہین جینے کا پانی سے تو اگر پینا ہو

۱۵۲
[illegible]

زخم کیا پھر سوئے عباس [illegible] نے
لے لیا شیر کو حلقے مین کمانداروں نے

۱۵۳
[illegible]

روکنا رخش کا مشکل ہوا اسوارون کو
جب اڑا پھاند گیا لوہے کی دیوارون کو

۵۸۴

[illegible]

ایک جانباز ہزاروں سے لڑے جنگ یہ ہے
چار ہوں راکب رہوار کے جو رنگ یہ ہے

۵۸۵

[illegible]

قتل ہوتے وہیں پر فضل خدا سے نکلے
بھر لیا مشک کو خود نہر سے پیاسے نکلے

۵۸۶

[illegible]

دل میں اب زور کہاں جان تو ہے بھائی میں
آگیا فرق مسافر کی توانائی میں

[illegible]

ہاتھ جس کے ہوں کٹے وار وہ کیونکر روکے
مشک پر روکی یہ تیر جگر پر روکے

۵۸۸

[illegible]

جا نہ سکینگے سوئے علم ساتھ مرا چھوڑینگے
دیکھ لینا کہ وہ بھائی کی کمر توڑینگے

۵۸۹

[illegible]

موت گھیرے ہے بہانا سے کیونکر لاؤں
اب کہاں سے میں برابر کا برادر لاؤں

۵۹۰

[illegible]

تھے کہ دل میں قیامت کی صف آرائی ہے
گھات پر شاہ کی بھی گھٹا چھائی ہے

۵۹۱

[illegible]

رخ پہ آنسو ہیں رواں ناگہ ہے فوج حضرت کا
مجھ سے دیکھا نہیں جاتا یہ قلق حضرت کا

۵۹۲

[illegible]

نکلیں دم غم سے کدھر اہل ستم لاکھوں ہیں
بس اب اک جان ہے اور درد و الم لاکھوں ہیں

٩١

[illegible]

دو سیدوم سینۂ پرخون کو سپر کرتے ہیں
ان کٹے ہاتھوں پہ جھک جھک کے نظر کرتے ہیں

٩٢

[illegible]

ہاتھ پہلو میں ہیں شمشیر دودم پہلو میں
خون بھری مشک ہے چھاتی پہ علم پہلو میں

٩٣

[illegible]

کوہ اندوہ گراں قلب لئے سینے پر
تھا عجب بھائی نہ ہو خاک پہ پھر جینے پر

٩٤

[illegible]

جھک گئے بر نے پہ یا شاہ مدینہ کہہ کر
پشت مرکب سے گرے ہائے سکینہ کہہ کر

٩٥

[illegible]

رو کے عباس نے پھر شہ کو بحسرت دیکھا
عرض کی شکر ہے مولا آ بسلامت دیکھا

٩٦

[illegible]

لے کے دنیا سے غم فرقت محبوب چلے
حیف صد حیف کہ ہم پیاسے ہی سے محبوب چلے

٩٧

[illegible]

پھینک کر سر سے عمامہ سر مقتل دوڑے
ہاتھ میں تیغ دو سر کھینچ کے پیدل دوڑے

٩٨

[illegible]

اپنے دامن کی ہوا دو پسر زہرا کو
غش نہ آ جائے کہیں ہائے تیرے آقا کو

٩٩

[illegible]

شہ نے دیکھا تو نہ قطرہ بھی زمیں پر نکلا
بدلے پانی کے لہو مشک سے باہر نکلا

[illegible]

ہم گئے شاہ سے کچھ کر کے اشارہ بھائی
دیکھتے دیکھتے بھائی کو سدھارے عباس

[illegible]

تھا سو عباس دلاور کے علم کو لیکر
صف ماتم پہ جلو دار تھی سے کرکو

[illegible]

کبھی نوحے کبھی زاری تو کبھی ماتم تھا
تشنہ کی نادان سکینہ کا عجب عالم تھا

[illegible]

جاں مرنے کا تو ہو یہ نا کام سے
اب گلا تیغ سے کٹ جائے تو آرام ملے

[illegible]

مرتے دم کام میں اشک بہانے کا دیا
کام بھائی کو نہ لاشہ بھی اٹھانے کا دیا

[illegible]

تشنہ لب چھوڑ گئے اشک بہا نیکے لیے
بھیجدی خون میں بھری مشک رولا نیکے لیے

[illegible]

راہ میں سبط نبی رو دیے جب بیٹھ گئے
دیکھنے والے بھی سر پیٹ کے بیٹھ گئے

[illegible]

عمر برادر کا ہے جا نکاہ نہیں جینے کا
ہیں نہیں جینے کا واللہ نہیں جینے کا

[illegible]

مشک لائی علم آیا مگر آیا صاحب
سب کو پایا نہیں لوٹ دی نے پایا

۱۰۹

[illegible]

دکھ ہے صدمہ ہے مصیبت ہے جدھر جاؤنگی
لیکے جنگل میں میں بچوں کو جدھر جاؤنگی

۱۱۰

[illegible]

دل میں ہے اب کہ اگر خلق سے جانا ہوئے
یا نبی آپ کی لونڈی کا سر آنا ہوئے

۱۱۱

[illegible]

آپ کے خوف سے عورت میں نہ آپائی
ایک چادر بھی نہ لاشے پہ اوڑھانے پائی

۱۱۲

[illegible]

شکوہ لیتے تھے صاحب مرے جن بانو کو
خاک میں آج ملا دونگی میں اون بالوں کو

۱۱۳

[illegible]

جیتے جی سوگ نہ وارث کا اتارونگی میں
عمر اب اسی ماتم میں گذارونگی میں

۱۱۴

[illegible]

دس برس میں صدمے ہوئے گھر ایسا اجڑا
وہ بچے جسے ہوا باپ تمہارا صدقے

۱۱۵

[illegible]

آگئے بابا تمہے غلام اب ہیں غلام آپکے ہم
رحم کیجے کہ ہوے آج سے بن باپ کے ہم

۱۱۶

[illegible]

صدق دل سے یتیموں کا غمخوار ہے تو
شکر مونس سردار علمدار ہے تو

۱۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مضمون وہ دست کہ جس میں نہ الٹ ہو رنگ کا
باغِ سخن سے بلبلِ خوش لہجہ دنگ ہو

[illegible]

لرزاں ہیں رستموں کے بدن جسم سرد ہیں
دہشت سے کہربا کی طرح رنگ زرد ہیں

[illegible]

ہر کہکشاں بھی ڈر سے خمیدہ کماں کی طرح
سینہ پرایں ہے زمیں آسماں کی طرح

[illegible]

کاغذ پہ اسطرح سے روانی قلم چلے
جیسے صفوں پہ جنگ میں تیغِ دودم چلے

۴۵ [illegible]

الجھن بڑی ہے یوں سپرِ کینہ ساز میں
طوفاں سے جسطرح ہو تلاطم جہاز میں

[illegible]

ٹھہرے جو سن کے ہیں جری کی صداقت
پریوں نے منہ چھپائے ہیں دامن میں [illegible]

[illegible]

شوکت نثار ہوتی ہے اس شعر کی [illegible]
گویا علی علم لئے آئے ہیں دوش پر

[illegible]

ہیبت سے زلزلہ ہے دلِ چرخ پیر میں
پھیلی ہے تیر توس میں اور قوس تیر میں

[illegible]

[illegible] ہیں گوزراں شاخ خونکی جھالیں لیے ہوئے
[illegible] لیے ہوئے

[illegible]

۱۰

[illegible]

بھاگے ہیں جو وہ بھی ہیں پر دم آبی بھی لب سے
ہر موج زن کو تکتی ہے چشم حباب سے

۱۱

[illegible]

سردار سب ہیں سامنے چپکے کھڑے ہوئے
لشکر سے چھپ رہے ہیں سپاہی ڈرے ہوئے

۱۲

[illegible]

تلوار پکڑے کون لڑائی چھوٹے جاتے ہیں
ایسی شکست ہے کہ ٹھکرے سے ٹوٹے جاتے ہیں

۱۳

[illegible]

ہرچند دور ہے وہ جوان متصل ہیں ہیں
لیکن کسی سوار کے قابو میں دل نہیں

۱۴

[illegible]

لازم ہے خوف تیغ شرر دم کی کاٹ سے
ہشیار ہو رہے ہیں خبردار گھاٹ سے

۱۵

[illegible]

اُٹھا لگا ایک میں میدان حرب کو
دیکھیں ... نے روک لیا اسکی ضرب کو

۱۶

[illegible]

رحمت وہی خلق وہی ہے ادب وہی
تیور وہی ہیں قہر وہی ہے غضب وہی

۱۷

[illegible]

بچپن میں تھا زیادہ جبکہ زرسات آٹھ سال سے
باندھے تھے ہاتھ دیو کے خرمے کی چھال سے

۱۸

[illegible]

اک دم میں سارے فوج کو زیر و زبر کیا
تلوار جب چلی تو ادھر سے ادھر گیا

[illegible]

رابین دو یار کفر کی شفاعت ہو گئیں
صفین مین صفین کی صفیں صاف ہو گئیں

[illegible]

یا جبین کھلی ہین چہرہ گلرنگ لال ہی
خود اپنی سج پہ وہ گل رعنا نہال ہی

[illegible]

مانگو دعا کہ خیر ہو اس نوجوان کی
تصویر گھر سے چلی بابا جان کی

[illegible]

جانے لگی فلک پہ صدا الامان کی
کلمہ پڑھا تو جان بچی قوم جان کی

[illegible]

ترقت متاع و تاب و توان لوٹنے لگی
پٹکا ادھر سے بندھا تو کمر ٹوٹنے لگی

[illegible]

آئے جھکائے سر شہ والا کے سامنے
رکھدی سپر بھی تیغ بھی آقا کے سامنے

[illegible]

جرأت ہو کچھ تو دل کی امنگیں نکال لو
تیغیں کمر سے کھینچ لو ڈھالیں سنبھال لو

[illegible]

شوق عروس مرگ مین دولھا بن چلے
لو بھائی جان خلعت آخر پہن چلے

[illegible]

تیغوں پہ گرچہ ملک شہادت کی راہ ہی
مولا کا ہاتھ خلق کی پشت و پناہ ہی

۳۰

[illegible] شاہ فلک جناب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹوٹے نہ دل حبیبِ خدا کے حبیب کا

بازو شکستہ ہو نہ حسینِ غریب کا

۳۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو جو حالت ابن شہ مشرقین کی

اسکی سپر ہے تو یہ سپر ہے حسین کی

۳۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تصویر مرتضےٰ کو جو الیاس دیکھ لو

عاشق کا اپنے آخری دیدار دیکھ لو

۳۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر ذبح ہو گئی تو ٹھہر جائیگا حسین

مارا گیا یہ شیر تو مر جائیگا حسین

۳۴

[illegible] شاہ ملک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تسلیم کرکے شہ کو جو عباس ہٹ گئے

پھیلا کے ہاتھ بھائی سے حضرت لپٹ گئے

۳۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر کھڑے ہیں آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے

روتے ہیں شاہ ہاتھ کمر پر دھرے ہوئے

۳۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ شیر جان ہے اس عسکر کی

[illegible] نہ جیتے جی ذوالفقار کی

۳۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹھے ہیں صدمہ دل مضطر سے گر پڑی

روتی ہوئی اٹھی تو در پر سے گر پڑی

۳۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حالت تباہ ہے مرے مظلوم باپ کی

شہ رحم کیجیے لونڈی ہوں آپ کی

[illegible]

ٹھیرے سپہر کے کوچ پہ تیار ہو گئے
کیوں عمو جان ہم سے بھی بیزار ہو گئے

[illegible]

ہر دم نکال دیتا ہو منہ سے زبان کو
آتی ہیں ہچکیاں چھ مہینے کی جان کو

[illegible]

بھیا امید وصل نواب دل سے دور ہو
عاشق کی اپنے آخری خدمت ضرور ہو

[illegible]

سامان جدائی کا ہی چچا دیکھتی ہوں میں
جاتے ہیں کیونکر آپ بھلا دیکھتی ہوں میں

[illegible]

دیتی ہوں اپنی تشنہ دہانی کے واسطے
تھوں میں نہانہ آئیو پانی کے واسطے

[illegible]

دیکھا گیا نہ حال شہ مشرقین کا
غل پڑ گیا خیام میں بہر ہی حسین کا

[illegible]

یہ دکھ ہمارے سامنے خاک اس حیات پر
جانے دو پانی لینے کو نہر فرات پر

[illegible]

اس پرورش پہ کیوں نہ مرلوں نثار ہو
ظاہر ہیں ابس حضور تو خادم سوا نہ ہو

[illegible]

ہائے یہ کیا ہوا مرے مظلوم بھائی کو
صدقے کرو حسین پہ زہرا کی جائی کو

[illegible]

لشکر ڈوبتے ہوئے ہیں برسے کو تھام لو
البسلنہ ہو کر پھر کہیں جانے کا نام لو

[illegible]

سرخاک پر حضور کی پیاری ٹپکنی ہو
آنکھیں تو کھولیئے سکینہ بلکتی ہے

[illegible]

کی دشمنی حسین غریب الدیار سے
امت نے آج ہم کو نکالا مزار سے

[illegible]

عریاں کر دسروں کو تلے آسمان کے
لاشے پڑے ہیں دبر زہرا کی جان کے

[illegible]

قائم رکھے خدا قمر دین کے نور کو
کیونکر میں غش میں چھوڑ کے جاؤں حضور کو

[illegible]

بیٹا اسی طرح کے تو مرنے میں نام ہو
کیونکر نہ صدقے ہو وہ تمہارا غلام ہو

[illegible]

فریاد ہی تھی دل کو مصیبت جدائی کی
سینے سے آرہی تھی صدا ہائے بھائی کی

[illegible]

جھکتے تھے دمبدم یہ کلیجے میں درد تھا
شال عبائے دوش پہ اور رنگ زرد تھا

[illegible]

زندہ وہ ہیں جو شیوہ فسا جان کرتے ہیں
ہم اپنے بیدلے بیٹے کو قربان کرتے ہیں

۵۵

[illegible]

ہلتی ہے یان زمین حرم اس طرح روکے ہیں
شاید ہوا حضرت عباس ہوتے ہیں

۵۶

[illegible]

اہل علم نہ تھا خلعت بو تراب پر
تھا سایہ جو ہمائے شرف آفتاب پر

۵۷

[illegible]

امر فضول عیب ہے فاضل کے سامنے
ناقص کا ذکر کرے ہو کامل کے سامنے

۵۸

[illegible]

بیٹھے ہوئے ہیں اکبر مہرو امام سے
مالک ہیں گل پڑے ہیں پلٹ کے خیام سے

۵۹

[illegible]

غل تھا زمین پہ کچھ عجب اس وقت دبدبہ
یہ چاندنی ہے رات کی یا دن کی دوپہر

٦۰

[illegible]

نور شعیر روئے نور دلو دو صور صفا کی
مہتاب ہے جہا طیبون کی تو پیلے وہ اکرے

٦۱

[illegible]

دامن میں لیکے نکہت جنت صبا چلی
طاؤس مست ہو گئے ایسی ہوا چلی

٦۲

[illegible]

فیض قدم سے رن کی زمین آسمان ہے
ذروں میں کربلا کے ستاروں کی شان ہے

٦۳

[illegible]

توصیف کیا کریں لب گفتار بند ہے
یاں تکمیل سخن کی بھی رفتار بند ہے

٥٨

دیکھو صفائے سینۂ [illegible]

[illegible]

زیر بغل ہیں پیچوں کے برابر تلے ہوئے
عنقائے اوج بخت ہیں پر کھولے ہوئے

٥٩

[illegible]

خط کے قریب خیمہ جو دانا ہے خال کا
نقطہ چمک رہا ہے یہ بدر جمال کا

٦٠

[illegible]

مجرے کو یاں ہیں شب سے شاہ افسر جھکے ہوئے
گردن کشان خاک کے ہیں سر جھکے ہوئے

٦١

[illegible]

پتلی میں نا سیر لب کے سیاہی بھری ہوئی
زیر سپہر تیغ صفاہان دھری ہوئی

٦٢

[illegible]

سالک عدم کی راہ کو پاتا نہیں کبھی
عنقا کسی کے دام میں آتا نہیں کبھی

٦٣

[illegible]

قبضہ نگر اجل نے کیا ہو حیات پر
ڈوبینگے اب لہو میں پئے فرات پر

٦٤

[illegible]

بولے جو چشم سامنے اس خوش جمال کے
نرگس کو کھینچ دو دار پہ آنکھیں نکال کے

٦٥

[illegible]

بولے جو کچھ تو پھولوں کی خوشبو مہک گئی
ہنسنے لگی تو آنکھوں میں بجلی چمک گئی

٦٦

[illegible]

٩٠ حاصل ہو ہاتھ کو ید بیضا صفائی میں
ہیرے کا ہو بڑا ہوا پنجہ کلائی میں

۷۳

[illegible]

جلوہ عجب ملا ہی قبا سے حضور کو
پردے مین ہی لیے ہوئے خورشید نور کو

۷۴

[illegible]

گو غیر نازکی کوئی نشتر درمیان نہین
پھر شل ہوئے گل کہین اسکا نشان نہین

۷۵

[illegible]

شیرون کو روندتے ہین یہ علی سی ثبات ہی
بلے ثبات کو بھی غضب سے ثبات ہی

۷۶

[illegible]

گوشہ پکڑ کے پنجۂ انور مین تاج کا
کرتا ہی شاہ شرق سے دعویٰ خراج کا

۷۷

[illegible]

ظل الٰہ رایت مولا کے ساتھ ہے
طوبیٰ بھی جسکے سایہ مین ہے وہ ہاتھ ہے

۷۸

[illegible]

تیغین جو ہین علم شہ عالم کے واسطے
کھولے ہین بال حور نے ماتم کے واسطے

۷۹

[illegible]

جلوہ عیاں ہی قدرت رب کریم کا
نکلا ہی نخل طور سے پنجہ کلیم کا

۸۰

[illegible]

یہ ضو کہاں تھی ظاہر ہو سبز و چمن ہرا
یوسف کھڑے ہین پہنے ہوئے پیرہن ہرا

۸۱

[illegible]

ہی قحط آب گھر مین شہ تشنہ کام کے
دم توڑتے ہین پیاس سے بچے امام کے

[illegible]

[illegible]

دیتے نہیں ہیں لاکھوں کے ضیغم ترائی میں
جو دہ رہوں انھیں بھی بلا لو لڑائی میں

[illegible]

چمکا فرس تو مہر کا منھ زرد ہو گیا
شبدیز سبزہ رنگ فلک گرد ہو گیا

[illegible]

شمع ظفر جدا ہوئی فانوس نور سے
اٹھا خدا کے قہر کا طوفان تنور سے

[illegible]

جوشن چلا ہو تو کے وہ بڑھ کے شیر کو
لے میان سے گھمنڈ جس جس دلیر کو

[illegible]

اُڑ لے ہیں دور دور شمیم بدن گئی
گرد قدم بھی مرکب جمشید بن گئی

[illegible]

ذر ذر کے بام چرخ پہ گیس برق تاب سے
بہرام مانگتا تھا سپر آفتاب سے

[illegible]

اسجا قدم ہزبر کو دھونا محال ہے
سر جرگراں صفوں سے گذرنا محال ہے

[illegible]

دن چھپ گیا یہ گرد زمین سے جا بجا اٹھی
ڈھالون کی فوج شام سے کالی گھٹا اٹھی

[illegible]

گرگی وہ برق جب تو ترائے عیان ہوئے
بجلی تمام بٹ گئی تارے عیان ہوئے

[illegible]

[illegible]

ندی لہو کی منہ سے جفا جو کے بہ گئی
یکدم میں شمع ناطقہ گل ہو کے رہ گئی

لرزاں تھا شمر نحس بھی اور ابن سعد بھی
بجلی بھی کوندتی تھی گرجتا تھا رعد بھی

ابن جفا سے آنکھ پر اسکی لڑی ہوئی
تھا ابن نہیں گلے میں بھی سیلی پڑی ہوئی

[illegible]

جا جا کے بوے گل کی طرح ہر دماغ میں
گلگشت کرتی پھرتی تھی جنوں کے باغ میں

دکھلا کے گردشوں کو چلیں کج ادائی کے
قربان اس روش کے نثار اس صفائی کے

ہر دم پہ آتی بھی گر بستہ غم کے ساتھ
رہتی ہی معرکہ میں پرشش م قدم کے ساتھ

[illegible]

پامال ادھر تو شام ادھر شہر کوفہ تھا
بیٹوں سے کچل قلم تھے نیا یہ شگوفہ تھا

ہر دم زباں پہ گنبد کا پردہ ٹوٹا رہے
کیسا ہی معرکہ ہو مگر سر جھکا رہے

چلنی جگر دم بدم سینہ پہ حصال پر
جوشن پہ پڑ نہ بند لوہے کی ڈھال پر

۱۰۰

[illegible]

دشمن سے بھی جنگ میں کر کر کے ملتی تھی
کیا قلب منکسر تھا کہ جھک جھک کے ملتی تھی

۱۰۱

[illegible]

چھوٹی سے وہ تیغ کمینوں پہ چل گئے
اک دم میں صاف کرکے نیستان نکل گئے

۱۰۲

[illegible]

چھپتے کدھر وہ برق جہندہ کہاں نہ تھی
مردوں کو بھی سوائے تہ خنجر امان نہ تھی

۱۰۳

[illegible]

جوہر کا یوں ظہور تھا اس برق تاب میں
تاروں کا عکس تھا جس طرح آب میں

۱۰۴

[illegible]

عاشق کبھی بنی کبھی جانانہ بن گئی
شعلہ کبھی بنی کبھی پروانہ بن گئی

۱۰۵

[illegible]

ہچکی بھی لے سکا نہ لعین احتضار میں
سر کی اجل تو مار کے کھینچا کنار میں

۱۰۶

[illegible]

پہلی غضب کی تھی سپہ نابکار میں
سر تن سے جلتے دوڑ کے گرتا تھا [illegible] میں

۱۰۷

[illegible]

گو فوج کے سمو رجست میں پنہاں ہو گئے
ساکن جلے کے صورت آئینہ رنگ تھے

۱۰۸

[illegible]

جنگل جلے ہیں جس سے وہ میرے شرار ہیں
اب اس طرف گروہ ادھر نیزہ دار ہیں

[illegible]

[illegible]

بستی پہ تھی وہ برق کبھی گاہ اوج پر
چھایا ہوا تھا قہر خدا ساری فوج پر

[illegible]

پانی میں رخ کا عکس جو با آب و تاب تھا
گوکہ آفتاب تہ آفتاب تھا

[illegible]

غل تھا کہ شیر کو ادھر آنے نہ دیجیو
سقّے کا اہل بیت کو جانے نہ دیجیو

[illegible]

گھوڑا ابھی لوٹ جاتا تھا ان کی صفائی پر
لہرا رہا تھا علم بھی ترائی پر

[illegible]

کیا مستقل مزاج ہے کیا حق شناس ہے
سمجھا میں تجھ کو شاہ کے گھوڑے کا پاس ہے

[illegible]

دشمن کو بھاگنے پاس سے جانے نہ دیتے تھے
حربہ لعین کا مشک تک آنے نہ دیتے تھے

[illegible]

اٹھے قدم جو ساقی کوثر کے لال کے
لپکی قضا بھی جھپٹ سے سونتی نکال کے

[illegible]

پانی نہ راہ لشکر اعدا میں گھر گئے
ساحل سے بڑھ کے ظلم کے دریا میں گھر گئے

[illegible]

انگشت مرگ سی تھی تلوار ہاتھ میں
دس بیس سر اڑا دیئے دو چار ہاتھ میں

[illegible]

۱۱۸

اس حال میں بھی حفظ بدن پر نظر تھی
تھا مشک کا خیال کچھ اپنی خبر نہ تھی

۱۱۹

ہو ٹکڑے پر دم ہی بنت شہ مشرقین کا
یارب بچالے مشک کو صدقہ حسین کا

۱۲۰

پیاسا ہے پسر اسد ذو الجلال کا
تر ہو نہ حلق خشک محمد کی آل کا

۱۲۱

کاری جو کھائے زخم عجب حال ہو گیا
چھینٹوں سے خون کی سبز علم لال ہو گیا

۱۲۲

کچھ بس چلا نہ تیغ اجل سے دلیر کا
ریتی پہ تن سے کٹ کے گرا ہاتھ شیر کا

۱۲۳

چھکتے ہی پشت خاک پہ زخم سنان لگا
سیدھے ہوئے تو فرق پہ گرز گراں لگا

۱۲۴

جسدم گرا علی کا وہ پیارا ترائی میں
غل پڑ گیا کہ شیر کو مارا ترائی میں

۱۲۵

واری سدھارو بادشہ کربلا کے ساتھ
آؤ تم بھی باپ کو جا کر چچا کے ساتھ

۱۲۶

اللہ آئے ذبح تن پاش پاش پر
بیٹھینگے ہم سکینہ سقے کی لاش پر

[illegible]

…ھے سے دل پہ چوٹ لگی دم الٹ گیا
دیکھا لہو تو سہم کے شہ سے لپٹ گیا

[illegible]

دو بازو بھلے رکھئے ابر و دلیر کے
ماتھا قدم پہ رکھدیا گردن کو پھیر کے

[illegible]

کہتی ہیں فرط غم سے نہ کیون حال غیر ہو
یا مرتضی علی مرے سقے کی خیر ہو

[illegible]

دم توڑ کر مٹاتے ہو رونق جہان کی
دولت لٹا رہے ہو مرے باباجان کی

[illegible]

فرمایا شہ نے کاہش جان غم ہے باپ کا
آیا ہے پیٹتا ہوا فرزند آپ کا

[illegible]

ہاتھ ہے نہ شاخ نخل تمنا ہری ہوئی
دیکھو پڑی ہے مشک لہو سے بھری ہوئی

[illegible]

ہاتھونکو جوڑ جوڑ کے قدمون پہ گرتے تھے
بھیا وہی ہو یہ جو ابھی گرد پھرتے تھے

[illegible]

کہتا تھا باندھیں ڈال گے گردن مین بابا کی
بابا خبر سکینہ نے پوچھی ہے آپ کی

[illegible]

پیکان تیر مشک سے بھی پار ہو گیا
سقا تمہارا موت سے ناچار ہو گیا

[illegible]

ہر زخم تن سے خون کا دریا ابل گیا
تھرا کے لاش گر گئی اور دم نکل گیا

[illegible]

کہتے تھے شاہ گھر کی ہمارے صفائی ہے
وہ کہتا تھا یتیم ہوئے ہم دہائی ہے

[illegible]

صدمہ رسن میں بیکسی کا اوس بیجان پہ تھا
ہر گام پر یہ نوحہ بصد غم زبان پہ تھا

[illegible]

ساتھ اپنے ہاتھ ہاتھ پکڑ کر لے گئے
کیسے پھرا کے آنکھوں کو چپکے چلے گئے

[illegible]

موج ستم سفینہ کا بیڑا ڈبو گئی
ماتم کی صف بچھاؤ کہ میں رانڈ ہو گئی

[illegible]

ہے ہے چچا سے بالی سکینہ بچھڑ گئی
رنڈسالہ پہنو مانگ تمہاری اجڑ گئی

[illegible]

نازک بدن سے روح کو کیونکر جدا کیا
اے نوجوان اجل نے تیرے ساتھ کیا کیا

[illegible]

آواز دی کہ خانۂ سادات لٹ گیا
زینب ہمارا شیر جوان ہم سے چھٹ گیا

[illegible]

زینب جگر پکڑ کے بصد یاس گر پڑی
آ کر علم پہ زوجۂ عباس گر پڑی

۱۴۵

[illegible]

بازو کٹا کے موت کے پنجے میں آ گئے
غربت مین اپنی لونڈی کو بیوہ بنا گئے

۱۴۶

[illegible]

پہونچے علی کے پاس مری آس توڑ کر
دنیا سے کوچ کر گئے بچون کو چھوڑ کر

۱۴۷

[illegible]

بھیناوہ اب شکل نہ صورت دکھائینگے
بابا تو کہہ گئے ہین کہ اب ہم نہ آئینگے

۱۴۸

[illegible]

واللہ خانہ زاد امام انام ہین
آج سے ہم آپکے چھوٹے غلام ہین

۱۴۹

[illegible]

بھیّو کے غم مین جان اکھوتے نہ دیجیو
بٹیا مری سکینہ کو رونے نہ دیجیو

۱۵۰

[illegible]

بھائی سنی یتیم کی القدر آپ نے
باتین یہ مروت سکھادی ہین آپ نے

۱۵۱

[illegible]

غم کی مرے کلیجے پہ شمشیر پھر گئی
آنکھون مین چھوٹے بھائی کی تصویر پھر گئی

۱۵۲

[illegible]

دنیا مین جو حق وفا تھا وہ کر گیا
سوکھی زبان سے نام مرا لیکے مر گیا

۱۵۳

[illegible]

نظم سخن مین مونسون کی آب و تاب ہے
اس مرثیہ کا بند ہر اک لاجواب ہے

سلام

۱ جب کہ عابد رن میں بیڑی پہن زنجیر میں
ان کی پیری پر نشان زنجیر گران بالکل یہاں ہیں

۲ آہ کس صاحب کی تن میں نقش ہے
آنکھوں سے اشک خون بہاتے ہیں

فردوس میں عباس

۳ وا رے نمونے سے کیوں امن
دیر تک تیغ جفا میں

بابا پیارا ہے جو
۴ کہا شوق شہادت تھا حسین ابن علی کا
زبان کوثر کی تشنہ لب پر آ میں

۵ مٹنے کو مدفن خلد
پیاس میں جنت ہر مبارک
داخل ہوئے تو امام ازل سے مسند میں

۶ بیجان ہوئی بیمار کو کیا تسلی شہداء میں
اور جان ہوئی ستم سے زیر کو

۷ اس ظلم پر زینب کی تب
تھا امان کا طلب نیت ستم عقد میں

۸ تھا وہ صبح میں ان اشقیا سلیمان وہاں
حلم ملک الموت سے تھا زمان نبوت میں

۹ کٹ گئے سب تبع تیغ لعین سے بد دو تاجین
اچھا ہو دل دعا اشک لعین دو تا میں

۱۰ زندان میں تجارت کو گلوں سے علم
کوثر کی ہدایت سے عمل سے کفن میں

۱۱ بہتر کو اچھے کے دیوان ہر سب احمر
وہاں نبی ہے سوار آئے نقش میں

۱۲ اشقیا میں شمر دو تیغ تیز ہی
القصہ امت سے ایک کی ادا میں

۱۳ مصروف ہوئے شہادت سے ان بھی تار
دو طفلوں کی شہادت ابن زیاد اب خدا میں

۱۴ بیچ زمین خون کی آلِ حرم
کٹ گئے لعین سے لوٹ لیا شہداء میں

۱۵ سر کٹا سجدے میں شہ کا
سر گئے شہ ہے سب آسمان سے
پیاری ہم پیار سے پہ شہ کی نیند میں

۱۶ شہید ہوئے سب ابرار زمین اور اصحاب میں
سواری حیدر کی بیٹی بھی حجاب

۱۷ زندان میں ہوئے بیمار سید اور دو کا ہیں
دن گزرتا تھا ماتم میں

۱۸ آغوش میں ہے لپٹی جو حضرت کی قبا میں
معصوم کے دیکھنے پہ تیر

۱۹ شہ کا ہے ادا یہ تیر سینے میں چھپا میں
اس پر نسبت کی شریکہ تیغ

۲۰ تصویر ہے یہ زمین پر کربلا بیان میں
حلقہ ہے بپا ماتم اہل بیت

۲۱ مونس میں سے ہیں
بچ گیا کوئی آل عبا میں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
شیریں سخنی سحر بیانی نہیں جاتی رنگینیٔ گلزار معانی نہیں جاتی	گر نام وہ بخشیں تو جہاں زر نگیں ہو جو خاک نشیں آج ہے کل تخت نشیں ہو	ہر وقت تقاضا ہے یہ سیاٰئی ادب کا ہاں وصف کر اب فخر شجاعان عرب کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دریا ہے طبیعت کی روانی نہیں جاتی قبضے سے کبھی سیف زبانی نہیں جاتی	گر قطرہ فشاں سنگ پہ وہ ابر عطا ہو پتھر کے لیے مثل شجر نشو و نما ہو	نقشہ جو لکھوں جرات سقائے حرم کا کلک دو زبان کام کرے تیغ دو دم کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ تاج لا فتی کے سر تاج کے گھر سے یہ اوج ہے صاحب معراج کے گھر سے	بس عمر گھڑی بھر در عالی نہیں دیکھا دامن کسی محتاج کا خالی نہیں دیکھا	گر ہاتھ نہیں تن پہ تو پروا نہ کچھ کیا ہے عباسؑ تو جو داد سعادت کا ہما ہے

۱۰

[illegible]

بازو جو لئے نہر پہ اُس بحر کرم کے
چھٹتے ہیں جگر دیکھکے نیچے کو علم کے

۱۱

[illegible]

کس طرح جدا ہوں کہ وفادار بڑے ہیں
یہ ہاتھونکو جوڑے ہوے پہلو میں کھڑے ہیں

۱۲

[illegible]

خالی ہو جو دامن تو بھر دیتے ہیں عباس
قطرہ کوئی مانگے تو گہر دیتے ہیں عباس

۱۳

[illegible]

خالق نے دیا زور علم بھائی نے بخشا
کوثر کی تمنا تھی وہ سقائی نے بخشا

۱۴

[illegible]

مومن کیلئے دافع آفات و بلا ہے
سقی ہے کہیں اور کہیں جوشن کی دعا ہے

۱۵

[illegible]

شاہد ہو کہ اس الفت کا الزام نہیں پایا
ایسا کسی مخدوم نے خادم نہیں پایا

۱۶

[illegible]

وزارت محبت ہی کا دم بھرتے تھے عباس
تلوار لئے گرد پھرا کرتے تھے عباس

۱۷

[illegible]

اس پہ کہ انجام کا غم کھائے تھے شبیر
منہ دیکھکے اشک آنکھوں میں بھر لاتے تھے شبیر

۱۸

[illegible]

جلادوں نے آزار دیا صبح نبی کو
ناراض کیا سبط رسول عربی کو

۱۹

[illegible]

پھیلا تھا سراسر اثر زہر بدن مین
کٹ کٹ کے کلیجہ نکل آتا تھا لگن مین

۲۰

[illegible]

کھینچے ہوئے شمشیر دو دم جاتے تھے حضرت
آغوش میں لاش اسکی اٹھا لاتے تھے حضرت

۲۱

[illegible]

بند دن بہ بندہ نوازی کا دستور رہا تھا
حق مین کے مرگیا آپ کو منظور ہی آقا

۲۲

[illegible]

اللہ مری بات رکھے باپ کے آگے
اٹھ جائے جہان سے یہ غلام آپ کے آگے

۲۳

[illegible]

کی آگ جگہ یاس نے امید کے گھر مین
دو چاند فقط رہ گئے خورشید کے گھر مین

۲۴

[illegible]

توقیر شہادت نہ برادر کو ملے گی
کیا رن کی اجازت علی اکبر کو ملے گی

۲۵

[illegible]

یاد رہین بہت گم شدہ آوارہ وطن کے
ہان ناز ہو [illegible]

۲۶

[illegible]

یا شمر بن بیٹھے [illegible] بن تھی
آنکھیں تھیں [illegible] غیظ سے ابرو پہ شکن تھی

۲۷

[illegible]

تم کو مری الفت کی خبر کیا نہیں بھائی
کھو دو تمھیں بھائی کا دل ایسا نہیں بھائی

۳۰

افغان کرو نہ کوئی ہمشیر کے لئے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش ہو کہ خفا تمکو رضا دون تو نہ ہوگا
خود ہاتھون سے بازو کو کٹوا دون تو نہ ہوگا

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے کے مین دن فکر مری آہ نہیں ہے
بچپن مین جو تھی اب وہ تمھین چاہ نہین ہے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بنوا جو یہ سر خنجر خونخوار کے نیچے
رکھدیگی گلا فاطمہ تلوار کے نیچے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر دم یہی کہتے ہو کہ مرنے کی رضا دو
اچھا کوئی صورت مرے جینے کی بتا دو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرو گے تو اس رنج سے چھٹ جائیگا بھائی
جب تم نہ ہوئے گھر مرا لٹ جائیگا بھائی

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوارون مین ہمشکل پیمبر کو نہ بھیجا
عباس کو بھیجا علی اکبر کو نہ بھیجا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عاشق ہو تو فرقت ہمین منظور نہین ہے
معشوق کو رلواے یہ دستور نہین ہے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم آپکو دیکھین تہ خنجر یہ روا ہے
سو مجھسے غلام آج فدا ہون تو بجا ہے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موقع یہی اب ہے کہ سفر جلد کرون مین
حضرت پہ و اکبر پہ فدا ہوکے مرون مین

[illegible]

موت آج لئے جاتی ہے رونق مرے گھر کی
افسوس چلی ہاتھ سے تصویر پدر کی

[illegible]

آگاہ تو کر دوں کہ گلہ مجھ سے نہ رہ جائے
اس مرض میں جو کچھ اسے کہنا ہو وہ کہہ جائے

[illegible]

مسند بھی نہیں جا کے کہ بیہوش پڑے ہیں
وہ سامنے جوڑے ہوئے ہاتھوں کو کھڑی ہیں

[illegible]

گھبرا کے جو ہوئی رانڈ تو غم کھاتے ہیں شبیر
لو بیبیو پرسے کے لئے آتے ہیں شبیر

[illegible]

ہمکو بھی خبر کی نہیں اللہ برادر
بھائی کو مرے چھوڑ چلے واہ برادر

[illegible]

سمجھی جو وہاں مرگ کا اس آن ہوا ہے
یہ سب کے گھر لٹ جانے کا سامان ہوا ہے

[illegible]

رو یا بھی اور نہ رہی تاب بہن کو
سر ننگے اٹھی چھوڑ کے حجلے میں دولہن کو

[illegible]

فرمانے لگے جلدی کرو نہ کہنا تو غضب ہے
کیا بات ہے ایسی کہ جو لونڈی کی طلب ہے

[illegible]

فدوی ہیں ملازم ہیں ہمکو رہیں انکے
رو کیں گی نہ روئیں وہی مختار ہیں ان کے

۴۶

کہتی تھی بہو آئی جو وہ بیکس و مضطر
[illegible] سامنے گردن کو جھکا کر
استادہ ہوئی [illegible]
[illegible] بیاہ کا [illegible] سر
بیٹا [illegible] بڑی بی بی [illegible]
بیوہ ہو جوانی میں جو عورت تو ستم ہے
مجکو ترے بچوں کی تباہی کا الم ہے

۴۷

[illegible]
یہ ہونگے تو بچے مرے بے آس ہونگے
رانڈوں کی تباہی ہے جو عباس نہ ہونگے

۴۸

[illegible]
کچھ درد رنڈاپے کا جو سہنا ہو تو کہدو
دنیا میں سہاگن مجھے رہنا ہو تو کہدو

۴۹

[illegible]
شوہر نے اشارہ سے کہا اذن وغا دو
ہم یاوروں کے سر رکھتے ہیں مرنے کی رضا دو

۵۰

[illegible]
گھر لٹتا ہے مطلق یہ خیال آنے نہ پاوے
چہرہ پہ ذرا گرد ملال آنے نہ پاوے

۵۱

[illegible]
ہر چند کہ یہ داغ قیامت ہے ستم ہے
وارث تو مرے آپ ہیں ہر گیا مجھے غم ہے

۵۲

[illegible]
غربت کا مجھے انکی خیال آتا ہے آقا
دنیا میں فقط نام ہی رہ جاتا ہے آقا

۵۳

[illegible]
عباس کے مرنے کا نہ کچھ دھیان کرونگی
بچوں کو بھی اصغر پہ میں قربان کرونگی

۵۴

[illegible]
عزت کی مری طرح طلبگار ہیں یہ بھی
حضرت کی کنیزوں میں وفادار ہیں یہ بھی

۵۵

[illegible]

شکوہ ہے نہ بھاوج سے نہ کچھ تم سے گلا ہے
تنہائی کا مرنا مری قسمت میں لکھا ہے

۵۶

عباس علی [illegible]

[illegible]

جاتے ہو کہاں گھر سے میں قربان میں صدقے
کچھ کہنا ہے ٹھہرو تو چچا جان میں صدقے

۵۷

[illegible]

پانی نہ ملا ... سمجھے گا اہل جفا سے
تسکین تو ہو جائے گی دریا کی ہوا سے

۵۸

[illegible]

دکھلا دو علی یہ جنگ زبان فوج شقی کو
شاید مرے بچپن پہ ترس آئے کسی کو

۵۹

[illegible]

خونریزی یہ وان لیس کہ مانند علی صف ...
سقائی کو حاضر ہوں میرا عز و شرف ہے

۶۰

[illegible]

آیا جو مرے بعد تو کس کام کا پانی
اصغر کو پلا دیجو مرے نام کا پانی

۶۱

عباس نے وا ... [illegible]

[illegible]

رو کے ہمیں یا تشنہ لبی خواہ نہ روکے
مانگو یہ دعا تم کہ اجل راہ نہ روکے

[illegible]

عباس علی بھائی سے [illegible]

اکبر سے کہا تم تو چلے خلد بریں کو
صدقے ہو چچا رو نہ دینا شہ دین کو

۶۳

[illegible]

... مرے آقا کا مددگار نہیں ہے

۲۶۸
[illegible]

۲۶۹
[illegible]

۲۷۰
[illegible]

اب چمکی تلوار تجلائے ازلی کی
آمد ہوئی دھوم ہے شاباش علی کی

[illegible] غلام علی بند سپر میں
[illegible] شمشیر تھی صفدر کی کمر میں

نیچے سے نمودار ہی نور ید بیضا
ظاہر ہی سر دست ظہور ید بیضا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلکتر بھی زرہ جامہ کے شامل ہی گلے میں
اک مشک بھی چھوٹی سی حمائل ہی گلے میں

ڈر ہے کہ جگر ایک کا پھٹ جائیگا رن میں
ہر صف کا ورق آج الٹ جائیگا رن میں

دیکھے نہ فلک کو نہ رخ حور کو دیکھے
آنکھیں جو خدا دے تو اوسی نور کو دیکھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھی فتح و ظفر ساتھ دم تیغ دودم کے
[illegible] علم کے

[illegible] بازار حسین سرد ہوئی ہے
[illegible] صف کی ہوا گرد ہوئی ہے

تلوار پڑی جسکی طرف خشم سے دیکھا
حیدر کو تو سنتے تھے اسے چشم سے دیکھا

۴۳

[illegible]

رخ پر ہی عرق دھوپ مین بیٹھا جو گھڑی بھر
قطرے گل شاداب کے شبنم پہ پڑے ہین

۴۴

[illegible]

دنیا مین کوئی شمع نہین جلوہ گر ایسی
پائی نہ شب عید خدا نے سحر ایسی

۴۵

[illegible]

ثابت ہوا کجلی ہی یہ رہوار نہین ہے
گردون پہ بھی ایسا کوئی سیار نہین ہے

۴۶

[illegible]

تکتے ہین انھین اختر تابندہ فلک سے
الماس کا ہی رنگ سفید انکی چمک سے

۴۷

[illegible]

ہاتھون کو نظر بھر کے وہ دیکھے جسے شک ہی
صاف انگلیون مین خط شعاعی کی چمک ہی

۴۸

[illegible]

یون جاے فلک پر جو ذرا گرم عنان ہو
جسطرح صبا نکہت گل لیکے روان ہو

۴۹

[illegible]

گر ہی تو یہی فکر د کو تاہ سخن کی
کیا بولے نکلے نہ جہان راہ سخن کی

۵۰

[illegible]

جو خاک زمین ہوئی نقش کف پا سے
اس خاک کا ذرہ کبھی ہٹتا نہین جا سے

۵۱

[illegible]

کیا کرتے ہین ہم قدرت اللہ کو دیکھو
طاقت ہی او زور اسد اللہ کو دیکھو

۲۸۴

[illegible]

نسنسنا تھا کوئی پاس کی نہ دور کی آواز
تھرّا کا یہ تھا شور کہ ہے صور کی آواز

۲۸۵

[illegible]

شمشیر چمک کر جو گری فوج عدو مین
مچھلی سی لگی پیرنے اعدا کے لہو مین

۲۸۶

[illegible]

قبضے مین نہ ترکش تھا نہ شمشیر دو دم تھی
ہاتھون کو جو دیکھا تو ہر انگشت قلم تھی

۲۸۷

[illegible]

ہر تیغ وہ چمکی وہ ترارے نظر آئے
نکلا وہ مہ تو وہ ستارے نظر آئے

۲۸۸

[illegible]

تھرّائے نہ کیون ٹوٹ کر جگر سینے مین سب کا
بجلی تھی نمونہ تھی اسی برق غضب کا

۲۸۹

[illegible]

جو لوگ تھا دو اسے کر جاتی تھی شمشیر
ٹڈی کی طرح بڑھ کے اتر جاتی تھی شمشیر

۲۹۰

[illegible]

[illegible] نہ دو تیغ کی زد سے
[illegible] اعدا کے حسد سے

۲۹۱

[illegible]

غل تھا یہ جوان مرد شجاعت کے دھنی مین
اتنا بھی جو رنگ ہے جو بجتنی ہین

۲۹۲

[illegible]

لٹ کر یا بھی کو گل زخم ملے تھے
تلوار کے اک پھل عجب پھول کھلے تھے

۹۱
[illegible]

ترکش کا نہ تھا ہوش نہ تیروں کی خبر تھی
مانند کماں خم تھے ادھر پشت ادھر تھی

۹۲
[illegible]

بن پانی زباں خشک تھی دو دن سے دہن میں
چھینٹیں جو پڑیں منہ پہ تو جاں آئی بدن میں

۹۳
[illegible]

گو نہر میں ہوں پر میں زباں تر نہ کروں گا
گھوڑا ہوں وفادار کا پیاسا ہی مروں گا

۹۴
[illegible]

بلنے نہ الٹ جائیں یہی ڈر تھا ملک کو
گیتی کو تزلزل تھا تو چکر تھا فلک کو

۹۵
[illegible]

پانی کی جھلک دیکھ کے ترساتا تھا کوثر
اس نہر میں للچانے پہ لہراتا تھا کوثر

۹۶
[illegible]

فرمایا کہ بلوا ہی غضب فوج ستم کا
خیمہ نظر آتا نہیں فرزند نبی کا

۹۷
[illegible]

پانی امن کی جا کہ نہ ترائی تھی بن میں
کی بھی صفیں بچھ گئیں اک چشم زدن میں

۹۸
[illegible]

گھوڑا ابھی سیراب ہوا نہر میں جا کر
اسوار کا منہ تکنے لگا اشک بہا کر

۹۹
[illegible]

دی جس نے اماں نوح کو مختار وہی ہے
طوفان میں تلاطم میں مددگار وہی ہے

[illegible]

پیاسوں تلک اگر تمھیں پہونچاؤں گا آقا
روکا نہ اجل نے تو نکل آؤں گا آقا

[illegible]

مشک اسکی ہے بیٹی ہے جو فرزند نبی کی
غیروں کو امانت کوئی دیتا ہے کسی کی

[illegible]

یہ مشک سکینہ وہ امانت تھی نبی کی
تھی دو طرف اک جان علمدار جری کی

[illegible]

دم لینے کی مہلت بھی نہ واللہ ملیگی
اس مشک کو رکھ دو تو تمھیں راہ ملیگی

[illegible]

تیروں کا نہ وسواس نہ تلوار کا ڈر تھا
تھی ڈھال تو مشکیزے پہ اور سینہ سپر تھا

[illegible]

…رجا میں گھیرا تھا اگر فوج لعین نے
قدموں کو تو پکڑا ہی ترائی کی زمین نے

[illegible]

رکنے کے نہیں راستے شمشیر جدا ہیں
…و یاں ہے تو ہم پسر شیر خدا ہیں

[illegible]

مشغول تھی امر کی سقائے حرم کو
لگتے تھے کبھی مشک کو اور گاہ علم کو

[illegible]

یوں تیروں کی بوچھار تھی مجروح بدن پر
… جس طرح برستا ہے چمن پر

۱۰۹

[illegible]

بن بھائی کے دنیا مین شہنشاہ امم ہون
ہی فتح سر دست جو ہاتھ سکے قلم ہون

۱۱۰

[illegible]

مقدور ہوتا تو بھی اس صف شکنی سے
ان مشک کو چھید کوئی نیزے کی انی سے

۱۱۱

[illegible]

اڑ ہاتھ الٹون سے جو سقائے حرم کے
سب ان کی چھینٹین تھین پھریرۂ علم پے

۱۱۲

[illegible]

قہر ہو گیا سب خون مین سقائے سکینہ
جب مشک چھدی رو کے کہا ہائے سکینہ

۱۱۳

[illegible]

تیاری ہے شاید مرے بھائی کے سفر کی
قسمت تو کمر خم ہوئی جاتی ہے پدر کی

۱۱۴

[illegible]

آواز بھی وہ شیر ستاتا نہیں اے تو
پھر بھی علم کا نظر آتا نہیں اے تو

۱۱۵

[illegible]

سقائے حرم پر ستم لشکر کین ہے
عباس کے آنے کی اب امید نہیں ہے

۱۱۶

[illegible]

فرزند علمدار جری اشک فشان تھے
چہرون سے آثار یتیمی کے عیان تھے

۱۱۷

[illegible]

بابا کو میں اب شکل دکھلاؤ گی لوگو
عمو جو نہ آئینگے تو مر جاؤنگی لوگو

۱۱۸
[illegible]

عمو کو مرے قتل کی آفت سے بچا لے
یارب تو سکینہ کو خجالت سے بچا لے

۱۱۹
[illegible]

یارب مجھے اماں کا کھلا سر نہ دکھانا
بابا کو مرے داغ برادر نہ دکھانا

۱۲۰
[illegible]

ہم اٹھے ہو جہان اپنی ادھر کھینچتے ہیں بابا
جلد آؤ کہ ڈیوڑھی پہ کھڑی روتے ہیں بابا

۱۲۱
[illegible]

نیچے نظر آتا نہیں کس صف میں کھڑے ہو
گھوڑے پہ ہو یا خاک پہ غش کھا کے پڑے ہو

۱۲۲
[illegible]

رہوار سے گر کے ہی عجب درد سہے ہیں
مچھلی کی طرح ریت پہ ہم لوٹ رہے ہیں

۱۲۳
[illegible]

سر خاک سے اب یاں تلک سرکا نہیں سکتا
آقا سے کہہ دو کہ غلام آ نہیں سکتا

۱۲۴
[illegible]

اس طرح یہ صدمۂ دل صد چاک سے اٹھے
تم آ کے سنبھالو تو پدر خاک سے اٹھے

۱۲۵
[illegible]

غل رن کا جو جنگل میں اٹھا چاروں طرف سے
زہرا تو بقیعہ سے علی آئے نجف سے

۱۲۶
[illegible]

تم ساتھ ہی مرتے تو سزاوار تھا بھائی
کیوں بھائی سے تم کو یہی اقرار تھا بھائی

۱۲۷

[illegible]

لو کر کسی بھائی کو کہاں پاتا ہے بھائی
جو کہنا ہو کہہ لو ہمیں غش آتا ہے بھائی

۱۲۸

[illegible]

یہ سنتے ہی منہ شانوں سے دھونے لگے عباس
ہکلا کے زبان بھائی کو رونے لگے عباس

۱۲۹

[illegible]

مہمان ہے یہ گود میں بس چند نفس کا
دم رکنے کی ہے جا ہاتھ ہے چھتی میں قفس کا

۱۳۰

[illegible]

ہاتھوں کے تصدق ہیں مدد پاس آئے حیدر
ادنا سا جعفر میں تری لاش کے صدقے

۱۳۱

[illegible]

بیکس کی ہے دم وقت اجل کیجیے یا با
مشکل یہ امر عباس کی حل کیجیے بابا

۱۳۲

[illegible]

جنبش ہوئی ہاتھوں کو ٹپکنے لگے عباس
بس پاس شہ بھائی کا تکنے لگے عباس

۱۳۳

[illegible]

طاقت نہیں رونے کی یہ کمزور ہے شبیر
بھیا ترے ماتم میں لب گور ہے شبیر

۱۳۴

[illegible]

جان اس کی نکلنے میں کچھ رک جاتی ہے بیٹا
یہ تیری جدائی اسے تڑپاتی ہے بیٹا

۱۳۵

[illegible]

اک دھوم ہوئی نہر پہ فریاد بکا کی
تھا شور کہ سقائے سکینہ نے قضا کی

بند ۱۳۱

[illegible]

لیجاؤ نہ وان سکینہ ہے پیاس کا لاشہ
رہنے دو مری گود مین عباسؑ کا لاشہ

بند ۱۳۲

[illegible]

ہان نام ترا سیف زبانون مین رقم ہی
جو مصرع پردرد ہے شمشیر دو دم ہی

سلام

۱ [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۵ [illegible]

[illegible]

ہر چشم کو صورت نظر آجائے نبی کی
تصویر کھینچے صاف رسول عربی کی

[illegible]

قدرت ہو نمایاں قلم صنعت حق کی
ہو چار طرف جلوہ گری ایک ورق کی

[illegible]

یہ حسن رخ اس ماہ کے شیدا نے نہ دیکھا
اس چاند کو افسوس زلیخا نے نہ دیکھا

[illegible]

وہ حسن کہ خورشید بھی پروانہ ہے جسکا
مصباح دل انجمن افسانہ ہے جسکا

[illegible]

کہتے ہیں یہ گردون یہ ملک ماہ یہی ہے
عالم کے حسینون کا شہنشاہ یہی ہے

[illegible]

آئینہ ہے ہر عضو بدن سر سے قدم تک
گلدستہ ہے مجموعۂ تن سر سے قدم تک

[illegible]

سنجرف کی جا سرخی رو کے شفق آئے
خورشید درخشاں کے طلائی ورق آئے

[illegible]

بے مثل ہے یکتا ہے سعید ازلی ہے
مصباح شبستان حسین ابن علی ہے

[illegible]

یہ جان ہے ہر ہاشمی و مطلبی کی
اس مین تو ملاحت ہے رسول عربی کی

[illegible]

[illegible]

ہر کون سی شے حسن کے انداز سے خالی
پایا نہ کسی بات کو اعجاز سے خالی

[illegible]

بالا ہی یہ ضو روشنی طور کی ضو سے
دنیا مین اُجالا ہی اسی نور کی ضو سے

[illegible]

کھلنے نظر خلق مین یون خار ہو نرگس
دیکھے جو نہ یہ چشم تو بیمار ہو نرگس

[illegible]

دندان ہین صدف کے لب دندان نہین اسکے
غنچے کا دہن بھی دُر دندان نہین اُسکے

[illegible]

اس تیغ نے دشمن کا گلا کاٹ لیا ہی
کیا زہر لے آنکھو نکو سیہ تاب لیا ہی

[illegible]

یہ چیان سے گیسے یہ پریشان اسے کہیے
حسن رخ اکبر کی نگہبان اسے کہیے

[illegible]

پائی نہین کو ہی کیا کرتی ہی قمری
برسون سے اسی سرو کا رم بھرتی ہے قمری

[illegible]

کیونکر نہ رہین زیر زبردست نہان گے
کیسن نہین جوہر ہین یہ تیغ نسہان گے

[illegible]

آتی ہی نظر طبع کہ پیچ اسکا بیان ہے
یہ زلف نہین شعلۂ عارض کا دھوان ہی

۴۳ [illegible]	۴۴ [illegible]	۴۵ [illegible]
کھلجاے نہ کیون ناطقہ طوطی سخن کا ہی سبزۂ خط حاشیہ جنت کے چمن کا	تابندہ اودھر رخ ہی تو روشن یہ ادھر ہی گویا یہ خورشید قیامت کی سحر ہی	خالی نہین قدرت سے کوئی ہاتھ جری کا نور اسمین علیؑ اللہ کا ہی اسمین نبی کا
۴۶ [illegible]	۴۷ [illegible]	۴۸ [illegible]
[illegible] ستارے بھی نہین جلوہ گر ایسے لعل ایسے یمن مین نہ عدن مین گہر ایسے	فرصت کبھی ہاتھون کو نہ دو سینہ زنی سے وہ آئینہ ٹوٹ گیا برچھی کی انی سے	تاج سر افلاک ہین اور زیب زمین ہین اک چاند کے دو ٹکڑے ہین تلوے یہ نہین ہین
۴۹ [illegible]	۵۰ [illegible]	۵۱ [illegible]
حرفون کی کہان تاب کہ یہ تنگ نگین ہی خاتم ہی یہ گنجائش نقش اسمین نہین ہی	فرق انکی صفا مین کبھی بالکل نہین ہوتا یان روز ترقی ہی تنزل نہین ہوتا	قربان نہ ہین کیونکر نہو پیارا علی اکبر ہی عرش کا اترا ہوا تارا علی اکبر

[illegible]

[illegible]

شہزادہ ہی گو میں نے بسر اپنا کیا ہی
تم دونوں کو اکبر کی غلامی میں دیا ہی

[illegible]

عاشق کوئی آفاق میں ایسا نہیں دیکھا
یوں باپ کو فرزند پہ شیدا نہیں دیکھا

[illegible]

فرماتے تھے حضرت کہ یہ باعث ہے بکا کا
سینہ مجھے یاد آتا ہی محبوب خدا کا

[illegible]

منہ تکتی تھیں دن بھر انھیں بس کام یہی تھا
بو سونگھتی تھیں رات بھر آرام یہی تھا

[illegible]

فرماتے تھے یاں خاتمہ ہی حسن بیاں کا
بس تھا یہی انداز محمد کی زباں کا

[illegible]

لے رو کے بہو سے کیا کروں دل رک نہیں سکتا
گذری جو اس سینہ پہ وہ کہہ نہیں سکتا

[illegible]

آباد ہو گھر سبط رسول عربی کا
فرزند بھی ہمشکل ہو ہمشکل نبی کا

[illegible]

منہ تکتے تھے سینے پہ ڈھلے پڑتے تھے آنسو
بے ساختہ آنکھوں سے نکل پڑتے تھے آنسو

[illegible]

یہ فکر کلیجہ مرا تڑپاتی ہے بانو
ہر بار سناں دل سے گذر جاتی ہے بانو

[illegible]

روتے ہوئے گھر سے شہ دیں جا سدھارے
اکبر بھی وطن چھوڑ کے ہمراہ سدھارے

[illegible]

نزدیک ہے جس دشت کی مشتاقی ہے بیٹا
اب بیست کا عشرہ بھی اک باقی ہے بیٹا

[illegible]

ساتھی نہ رہے موت سے بڑھ کر الم ہو
بندے کو تو ایک ایک دم اب تیغ دو دم ہو

[illegible]

مقتل کے قرین تیغ کا ابرو نظر آیا
گردون پہ محرم کا مہ نو نظر آیا

[illegible]

سب بھر گئے فرزند رسول عربی سے
عاشور کو تلوار چلی سبط نبی سے

[illegible]

اس رنج میں راحت کا سرانجام نہ ہوگا
بے جان دیے اب ہمیں آرام نہ ہوگا

[illegible]

ماں باپ چلے تھے یہ وہیں رک گئے اکبر
تسلیم کو منزل پہ تو جھک گئے اکبر

[illegible]

تلوار ون کے گلے سے جو کھنچیں ان ستم میں
جس وقت زوال آتے ہی پہونچے حرم میں

[illegible]

کھل جائیگا اب ہی کہ رن پڑتے ہیں کیونکر
دیکھوں تو سہی اہل ستم لڑتے ہیں کیونکر

[illegible]

ہر جنگ مین ہی فضل خدا ساتھ ہمارے
کافی ہین کئی لاکھ کو دو ہاتھ ہمارے

[illegible]

طے جلد ہو یہ امر کہ اُمت کا بھلا ہو
پھر خنجر خونخوار ہو اور آپ کا گلا ہو

[illegible]

زینب کو صدا دی کہ جدا ہوتے ہین اکبر
لو باب سے مل ملکے گلے روتے ہین اکبر

[illegible]

تن دلو گے نہ جن دبانے سے رکین گے
ہم شیر بلا انکے دبانے سے رکین گے

[illegible]

بہتر ہی تو ہی یا نہ جو دنیا سے سفر ہو
یون بچ ہون تنہا کہ کسی کو نہ خبر ہو

[illegible]

معلوم یہ ہوتا ہی نہ یان آئینگے اکبر
لے ہمسے ملے رن کو چلے جائینگے اکبر

[illegible]

راضی ہون اگر یان سے اجازت تمھین ملجائے
مانگینگے دعا ہم بھی کہ رخصت [illegible]

[illegible]

اکبر سے جو کہے ہاتھ پہ ہاتھ پدر کے
حضرت بھی پکارنے لگے ساتھ پدر کے

[illegible]

جاتے ہو یان آئے ہین آخر یہی ہی
جو آپ سے مین کہتی ہون تدبیر یہی ہی

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا کو گلا رن میں کٹانے نہیں دیتے
خود جاتے ہیں گر ہمیں جانے نہیں دیتے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی ہے کہ غم سے مرا دل روتا ہے لوگو
یہ قہر بھی دنیا میں کہیں ہوتا ہے لوگو

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا نکلتی ہے جان یہ اس جان جہان کی
بیتابی یہ کیسی ہے یہ جلدی ہے کہاں کی

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روکے گا بھلا کون یہاں آکے سدھاریں
جاتے ہیں تو صورت مجھے دکھلا کے سدھاریں

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پالا ہے دکھوں سے تمھیں حقدار وہی ہے
چھوڑو ہمیں سمجھو کہ مختار وہی ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کر کہا کچھ رحم نہ آیا تمھیں ہم پر
سر رکھ دیا جھک کر علی اکبر نے قدم پر

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم قبر میں پہلے مجھے گاڑو علی اکبر
اس دائی کی بستی تو اجاڑو علی اکبر

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت کی سحر غم کی ہر اک شام ہے بیٹا
مادر سے بچھڑنے کا یہ ہنگام ہے بیٹا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گھر کے مرقع کو اُلٹتے ہوئے دیکھیں
بابا کا گلا تیغ سے کٹتے ہوئے دیکھیں

[illegible]

۶۴

[illegible]

ساکن ہوتن بطحا مین نہ یثرب مین ہی جا کر
مر جائین کسی دشت مین منھ اپنا چھپا کر

۶۵

[illegible]

جلدی نکرو داغ ہی یہ لخت جگر کا
کچھ کھیل ہے مادر سے جدا ہونا پسر کا

۶۶

[illegible]

صدمے گئی اندھیر زمانہ ہی نظر مین
دو بیٹیون کے دو داغ برابر ہین جگر مین

۶۷

[illegible]

روتے تھین کب دیکھکے روئی نہین بانو
آنکھون کو کبھی چین سے سوئی نہین بانو

۶۸

[illegible]

خوف اُسکی ہلاکت کا ہی جس پہ تعب ہو
چھٹ جائے جو صدمے سے کلیجہ تو غضب ہو

۶۹

[illegible]

فرزند تھا صابر و شاکر نہ رکے گا
یہ گور کی منزل کا مسافر نہ رکے گا

۷۰

[illegible]

بیہوش تھی صدمہ تھا یہ اس کشتۂ غم پر
پیشانی تھی زانون پہ کھلے بال قدم پر

۷۱

[illegible]

تھا ہو نہ تجھے یاس ہے ہرگز تہ ملون گی
ان چاند سے قدمون پہ مین آنکھون کو ملونگی

۷۲

[illegible]

ٹلتی نہین جب سر پہ قضا آتی ہی صاحب
بے بس ہین اجل انکو لئے جاتی ہی صاحب

[illegible]

معلوم نہ تھا بابا ہم کیون کھوئینگے ان کو
یہ ہمکو نہ روئینگے ہمین روئینگے ان کو

[illegible]

بھولینگے نہ مرنا کبھی ہم لوگ تمھارا
اب بھائی کا ماتم ہے بس اور سوگ تمھارا

[illegible]

تھے دیر سے مشتاق چمک جانے کے ذرّے
پرتو سے نیے نجم جلوخانے کے ذرّے

[illegible]

بابا کے عوض سر کو گذرنے کو چلے ہین
چھاتی سے لگالو کہ یہ مرنے کو چلے ہین

[illegible]

وہ حشر ہوا گھر مین امام دوسرا کے
ماتم تھا جنازے پہ جو محبوب خدا کے

[illegible]

اس دشت مین بجلی کی طرح جا کے پھر آئے
صحرا عدم تک ہمین پہونچا کے پھر آئے

[illegible]

پھر بھی لئے خوب ہے غمخواری کا عہدہ
اچھا مجھے دیجاو غمخواری کا عہدہ

[illegible]

وہ حشر ہوا گھر مین امام دوسرا کے
ماتم تھا جنازے پہ جو محبوب خدا کے

[illegible]

غل تھا کہ پرستان مین بھی گھوڑا نہین ایسا
اصطبل سلیمان مین بھی گھوڑا نہین ایسا

۸۴

[illegible]

پھری جو عنان قدرت باری نظر آئی
ہر رُخ پہ محمد کی سواری نظر آئی

۸۵

[illegible]

ساتھ اُسکے نہ طائر بھی کوئی راہ میں پہونچا
بھرتا ہوا اُچھلکے صفِ جنگاہ میں پہونچا

۸۶

[illegible]

کیا تیزی دیکھو اسد اللہ کا پوتا
تم لاکھ ہو اور ایک ید اللہ کا پوتا

۸۷

[illegible]

وصف اُسکے لکھے کیا کوئی جو رشک صبا ہو
ڈر ہے کہ کہیں ہاتھ سے کاغذ نہ جدا ہو

۸۸

[illegible]

آباد تھا گھر جس سے وہ دلبند یہی ہے
اکبر شہِ مظلوم کا فرزند یہی ہے

۸۹

[illegible]

لختِ جگر سبطِ رسول عربی ہوں
کافی ہے یہی فخر کہ ہمشکل نبی ہوں

۹۰

[illegible]

گر دیکھ لے جولان اُسکی تو سیارہ بہک جائے
دے گشت میں ساتھ آہوئے خورشید تو تھک جائے

۹۱

[illegible]

وہ مہر ہے ہر ملک میں تنویر ہے جسکی
وہ ماہ ہے ہر شہر میں تصویر ہے جسکی

۹۲

[illegible]

ہو در پئے آزار ستمگر ہیں ہمارے
کرتے ہیں مگر صبر یہ جوہر ہیں ہمارے

۹۱

[illegible] شجاعت ہماری
[illegible] جرأت ہماری
[illegible] سے ہماری
[illegible] ہماری

ٹھرائی ہے برچھی جب گئے روح امین کے
روکے ہوئے ہیں سات طبق سر پہ زمین کے

۹۲

[illegible] شمشیر
[illegible] شمشیر
[illegible] شمشیر
[illegible]

نکلی تو قسم فتح کی کھائے ہوئے نکلی
حجلے سے دلھن سر کو جھکائے ہوئے نکلی

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس آگیا جو صف کے لہو گھٹ گیا اسکا
منہ دیکھ لیا جس نے گلا کٹ گیا اسکا

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کعبے کی تھی فوجوں سے نہ منہ موڑ کے نکلے
شاید ہے خود اللہ کہ بت توڑ کے نکلے

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم خوف سے باقی نہ رہا خیرہ سروں مین
معلوم ہوا آگ لگا دی سپروں مین

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر جسم کو دو کر کے گرا دیتی تھی شمشیر
اک ہاتھ مین قصہ ہی چکا دیتی تھی شمشیر

۹۷

[illegible] ادھر سے
[illegible] ادھر سے
[illegible] ادھر سے
[illegible] ادھر سے

چھائی یہ سیاہی کہ نہ جنگل نظر آیا
خورشید پہ اٹھا ہوا بادل نظر آیا

۹۸

[illegible] اڑا کے مارے
[illegible] اڑا کے مارے
[illegible] اڑا کے مارے
[illegible] مارے

تھی وہ کہاں جنگ کے فن یاد تھے اسکو
سب تیغ و تبر کے چلن یاد تھے اسکو

۹۹

[illegible] نکلی
[illegible] نکلی
[illegible] نکلی
[illegible] نکلی

جو رنگ کہ لکھتے ہین اسداللہی دو تھا
زین پر سے کھنچا ہاتھ تو رہوار بھی دو تھا

۱۰۰

[illegible]

مچھلی سا طپان خون میں اک ایک شقی تھا
تھی دوپہر اور دامن صحرا شفقی تھا

۱۰۱

[illegible]

اس کاٹ کی سر تیز کٹاری نہیں دیکھی
تیغ اس سے کوئی منہ کی کراری نہیں دیکھی

۱۰۲

[illegible]

پھر آستین آنکھیں بھی نکلنے میں ہوں ملکے
بہت بھاگے جو دیکھ چلنے والے سمو سنکے

۱۰۳

[illegible]

ہو ہم بھی دعا میں اجل اس عربدہ جو کی
بھوکی تھی وہ جانوں کی تو پیاسی تھی لہو کی

۱۰۴

[illegible]

جس کو لیا بیدست دم جنگ تھا لوٹی
رن میں کوئی دو ٹکڑے تھا [illegible]

۱۰۵

[illegible]

فولاد کی ڈھالوں میں بچاؤ بدن اپنا
ابھی بھی جھلمہ میں چھپانی تھی تن اپنا

۱۰۶

[illegible]

ہم لوگوں میں اکرم نہ سپاہی کے شکم میں
محبوس تھے وہ قطرے تھے جو ماہی کے شکم میں

۱۰۷

[illegible]

سر بار چشا کر دیا جو سیر ہے لہو کو
[illegible] دکھائی تھی عدو کو

۱۰۸

[illegible]

آنکھیں تھیں ادھر پاؤں ادھر دشت جفا سے
ڈرتا کہ سر ایسا نہ اڑ جائے قضا سے

۱۰۹

[illegible]

کوئی ہے یہ کہ شام کے جرار کہاں ہیں
لڑتے تھے جو تنہا وہ نمودار کہاں ہیں

۱۱۰

[illegible]

جنات بھی کانپیں گے وہ دن آج پڑے گا
آل علی طالع عرش سلیمان سے لڑے گا

۱۱۱

[illegible]

یاں دم بدم اقبال قدم چوم رہا ہے
تولے ہوئے تلوار اسے جھوم رہا ہے

۱۱۲

[illegible]

کاٹے جسے تلوار وہ جوشن نہیں میرا
ان نیزوں میں ٹکر کا کوئی ہمسر نہیں میرا

۱۱۳

[illegible]

موجود کبھی گیو کو جانا نہیں میں نے
قول ایسا ہی کبھی دیو کو مانا نہیں میں نے

۱۱۴

[illegible]

دولت ہلاکت میں نہ ڈال آپ کو ٹل جا
ہے خیر اسی میں کہ میدان سے نکل جا

۱۱۵

[illegible]

تیر اپنی منا فکر ہماری بجھ گیا ہے
ظالم ہی کو بے ہی میدان وغا ہے

۱۱۶

[illegible]

ہے جان فدا سبط رسول عربی پر
صدقے ہے جوانی مری فرزند نبی پر

۱۱۷

[illegible]

خاموش ہیں مانند گہر کچھ نہیں کہتے
گو بحر شرافت ہیں مگر کچھ نہیں کہتے

[illegible]

۱۱۸

[illegible]

لے میان سے قصد یہ نکالا ہے کمان کا
تلوار کا یان کام ہے یا تیغ زبان کا

۱۱۹

[illegible]

تلوار کا اک وار بھی چلنے نہیں دیتا
پیچھے سے تجھے اب تو نکلنے نہیں دیتا

۱۲۰

[illegible]

زور آنکھ ملاتے ہی ہوا ہو گیا تن سے
دل ٹوٹ گیا خنجر ابرو کی شکن سے

۱۲۱

[illegible]

موذی سے ہراسان نہیں ہوتا علی اکبر
اژدر کے درندے کا ہے یوتا علی اکبر

۱۲۲

[illegible]

حسن جا تھی وہین مثل پری جلوہ کنان تھی
یان تیر کو دیکھا تو نہ بوڑی نہ سنان تھی

۱۲۳

[illegible]

چلے سے ملا تیر جو اس دشمن دین کا
اک خم ہوا اک راست ہوا ہاتھ لعین کا

۱۲۴

[illegible]

وان دل کو سنبھالے شبہ ابرار کھڑے ہین
یان سب سے تڑپلے یہ کماندار کھڑے ہین

۱۲۵

[illegible]

اس طرح چلی کوند کے اظلم کی کمان پر
شل پڑ گیا بجلی گری رستم کی کمان پر

۱۲۶

[illegible]

ظالم کو تب لرزہ چڑھی خاک زمین پر
تھی نصف کمان ہاتھ مین اور نصف زمین پر

[illegible]

۱۲۷

[illegible]

ضرب اُسکی وہ تھی جس سے جگر دیو کا خون تھا
وہ گرز نہ تھا خانۂ بدعت کا ستون تھا

۱۲۸

[illegible]

کس حسن سے گرز ستم ایجاد کو کاٹا
گاجر کی طرح تیغ سے فولاد کو کاٹا

۱۲۹

[illegible]

صورت نہ کوئی غیر تباہی نظر آئی
دابے ہوئے شامی کو سیاہی نظر آئی

۱۳۰

[illegible]

مارا ہے دو اسکا سر زمین سے نہیں اُٹھتا
گرتا ہے یہ جسپر وہ زمین سے نہیں اُٹھتا

۱۳۱

[illegible]

اکبر نے کہا دیکھئے اسکو بھی وغا میں
باقی یہی اک مرحلہ ہے تیری قضا میں

۱۳۲

[illegible]

غل تھا ملک الموت نے بچھو کو مارا
چلاتی تھیں پریاں کہ سپیدیو کو مارا

۱۳۳

[illegible]

اونچا کیے وہ گرز گراں سر نظر آیا
پر جب شہ مردان کے برابر نظر آیا

۱۳۴

[illegible]

فرمایا کہ ہے قہر خدا حرب ہماری
ہشیار کہ چلتی ہے سبک ضرب ہماری

۱۳۵

[illegible]

دو فتح ہوئی پائی شکست اہل جفا نے
دو دو ٹکڑے بہن زرہ سے ہم کیا تیغ خدا نے

[illegible]

از خاور و قیامت ہوئی اُس پیاسے کے حق میں
خورشید زمیں ڈوب گیا خون کی شفق میں

[illegible]

جب تک نہ تھکا کوئی قریب آنے نہ پایا
اُس قہر کے دریا سے گزر جانے نہ پایا

[illegible]

لاشے پہ تڑپتے ہوئے جب آ گئے بابا
یہ گھاؤ جو دیکھیں گے تو مر جائینگے بابا

[illegible]

سر کو نہ جو زخمی پہ کرے پانچ کو دس کو
تلواروں نے سیلے پہ گرد و بہادر کے فرس کو

[illegible]

تیور اگر آیا جو لہو بہ کے جبیں پر
سر تھام کے ہاتھوں سے جھکے خانۂ زیں پر

[illegible]

جی جاؤں یہ غم دل سے جو آنکھیں نکل جائے
آنے وہ نہ پائیں کہ مری جان نکل جائے

[illegible]

تانے ہوئے سینے کو بڑھے جاتے تھے اکثر
تھیں دل پہ سنانیں یہ نہ گھبراتے تھے اکثر

[illegible]

یہ دکھ نہ سہی تازہ جواں پر جو جہاں میں
سینے کو جو کھینچا تو کلیجہ تھا سناں میں

[illegible]

گرنے میں پکارا جو سعید ازلی نے
گودی میں لیا دوڑ کے پوتے کو علی نے

[illegible]

کس درد سے دم اکبر دلگیر نے توڑا
آنے لگی ہچکی تو گلا تیر نے توڑا

[illegible]

اُمت کے یہ ہیں ظلم یہ بیداد گری ہے
خون میں ترے محبوب کی تصویر بھری ہے

[illegible]

آنا انھیں کیا صبر چھری دل پہ چلی تھی
اک بانوے عالم تھی اور اک بنتِ علی تھی

[illegible]

زخمی ہے جگر تیر سے ٹوٹا ہے گلے کو
چھاتی سے لگا لو مرے نازوں کے پلے کو

[illegible]

غم تھا کہ نہ پھر مادرِ دلگیر کو دیکھا
آنکھوں میں دم اٹکا تو رخِ شاہ کو دیکھا

[illegible]

بچے مرے کس نے تری تصویر مٹا دی
شبیر نے گھبرا کے وہیں لاش لٹا دی

[illegible]

یاں کا وہ مصیبت ہے جو شہ جن و بشر پہ
پہونچے ہیں حسین ابن علی لاش پسر پہ

[illegible]

کلی رہی ہونٹوں تک شیپان تشنہ لبی میں
پیاسے گئے دربار رسول عربی میں

[illegible]

آفت تھی فلک ٹوٹ پڑا جان حزیں پر
منہ اُس نے رکھا سینے پہ اور اپنے جبیں پر

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیروں نے چھدے دیکھ کے شانے کبھی تڑپی
گہ پائینتی تڑپی تو سرہانے کبھی تڑپی

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھل ظلم کی تیغوں کے لگے پھول سے تن مین
ہری ہری یہ بہار آئی جوانی کی چمن مین

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلاؤن گی فرزند مرے مر گیا لوگو
بن بیاہا جری شیر جوان مر گیا لوگو

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگل مین سلاؤنگی کہان رات کو بیٹا
تم مر کے پھرے ماں کی ملاقات کو بیٹا

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بر چھے رہے کیا کیا نہ تری گلبدنی کے
ہر زخم مین باب ہونگے بیان سیمتنی کے

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جوہر جو یہی چمکا ہوا شمشیر زبان کا
سب فیض ترا فخر سلیمان جہان کا

۴۱

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو
[illegible]

مرنا جوان بیٹے کا سب گھر کی موت ہے
بیکس پدر کی موت ہے مادر کی موت ہے

۴۲

[illegible]

تنہا تڑپ رہے ہیں دم احتضار ہے
ہمدرد ہے کوئی نہ کوئی غمگسار ہے

۴۳

[illegible]

کس پر تباہی آئی یہ کس کا چھٹ گیا
کس ماں کی کوکھ اجڑ گئی گھر کس کا لٹ گیا

۴۴

[illegible]

پوچھو یہ غم حسین علیہ السلام سے
پوچھو یہ داغ بانوئے ناشاد کام سے

۴۵

[illegible]

تم نوجواں ہوئے تو جہاں سے گذرتے ہو
اچھا سلوک ہم سے ضعیفی میں کرتے ہو

۴۶

[illegible]

صورت دکھا دو لونڈی کو خوش خصال کی
لیلوں بلائیں دور سے میں اپنے لال کی

۴۷

[illegible]

ندی لہو کی زخم سے سینہ کے جاری ہے
تشریف لائیے کہ مجھے دم شماری ہے

۴۸

[illegible]

سر پیٹ پیٹ کر کبھی آنسو بہاتے ہیں
دل تھامے گاہ اٹھتے ہیں گہ بیٹھ جاتے ہیں

۴۹

[illegible]

جی بھر کے پھر وہ چاند سے رخسار دیکھ لوں
واری تمہارا آخری دیدار دیکھ لوں

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب لشکر قلیل کی اپنے صفائی ہے
اک برچھی میرے شیر نے سینے پہ کھائی ہے

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوگو خدا کے واسطے اب خاک اڑانے دو
اکبر کی لاش پر مجھے میدان میں جانے دو

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا دل میں درد آنکھوں سے آنسو ٹپکتے تھے
سن میں ہر ایک لاش کو جھک جھک کے تکتے تھے

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنے پسر کی دیر سے مجکو تلاش ہے
وان لیچلو جہان علی اکبرؑ کی لاش ہے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
للہ اپنی شکل دکھا دو حسینؑ کو
اکبرؑ پکار ایکبار صدا دو حسینؑ کو

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارو بتاؤ نہر پہ لاشا بھی ہے کوئی
مچھلی سا ان لہو میں تڑپتا بھی ہے کوئی

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس تشنہ لب کی شکل دکھا دے نہ آپ کو
مر کر بھی لاش کے نظر آئے نہ باپ کو

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاس آ گیا ہے امت خیر الانام کا
ورنہ مزا دکھاتا تمھیں اس کلام کا

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہوں مجھ پہ رحم بھی کھاتا نہیں کوئی
لاشا مجھے پسر کا بتاتا نہیں کوئی

[illegible]

بابا ادھر کہ یان ترا دلبر تڑپتا ہی
اس نخل کے تلے علی اکبر تڑپتا ہی

[illegible]

چلاتے تھے کبھی مرے دلبر جواب دو
مرجائیگا پدر علی اکبر جواب دو

[illegible]

زخموں سے خون رواں ہوا تن سرد ہوگیا
نیلے تو لعل لب ہوئے رخ زرد ہوگیا

[illegible]

ہین کہتی ہوں پیو کہ یہ کوثر کے جام ہین
کہتا ہی کیا پیوں کہ پدر تشنہ کام ہین

[illegible]

بھر جہاں مین اب کوئی دم جون حباب ہین
بابا شاد ہم مسافر پا در رکاب ہین

[illegible]

سنتے ہی ماں کا ذکر جہاں سے گذر گئے
ہم کس سے اپنا حال کہین تم تو مر گئے

[illegible]

پہنچا تب آئی سبط رسالت پناہ کی
بے اختیار ہائے پسر کہکے آہ کی

[illegible]

کھولا ہی سر زمین پہ ہی چادر پڑی ہوئی
منہ پیٹتی ہی خیمے کے در پر کھڑی ہوئی

[illegible]

سر پیٹ کر پکاری خدا کی دہائی ہی
او صبا جو پسر کی مرے لاش آئی ہی

۲۸

[illegible]

شہ کی بہن تھی چاک گریباں کیے ہوئے
بانو تھی بال منھ پہ پریشاں کیے ہوئے

۲۹

[illegible]

خون سے بھری تھی شکل جو بانو کے جاے کی
جانے لگی فلک پہ صدا ہاے ہاے کی

۳۰

[illegible]

گھوڑے سے گر کے رن میں جو تڑپے خاک پر
سب گرد جم گئی ہو تن چاک چاک پر

۳۱

[illegible]

تم منع کر نہ جاتے جو میدان میں آنے کو
سر ننگے جاتی میں تمھیں چھاتی لگانے کو

۳۲

[illegible]

مدت سے تھی ہوس مجھے دولھا بنانے کی
اے لعل تھی خبر نہ ترے مارے جانے کی

۳۳

[illegible]

چالیس روز رن میں پڑے دھوپ کھاؤ گے
مظلوم ایسے ہو کہ کفن بھی نہ پاؤ گے

۳۴

[illegible]

اس طرح تیغ سے نہ سر اپنا کٹائیں ہم
بیٹا تم اٹھ کے روکو تو مرنے نہ جائیں ہم

۳۵

[illegible]

مونس اب آگے خامے میں تاب رقم نہیں
کس شخص کو جوانی اکبرؑ کا غم نہیں

رباعی

[illegible]

[illegible]

جاتا ہے خلق سے گل نورس حسینؑ کا
جنگل میں باغ لٹتا ہے بیکس حسینؑ کا

[illegible]

[illegible] سر کو ضرب گرز گران سر کی آرزو
پیاسے گلے کو ہے دم خنجر کی آرزو

[illegible]

[illegible] اشک چشم سے پیہم ٹپکتے ہیں
نرگس کے گل سے قطرۂ شبنم ٹپکتے ہیں

[illegible]

عارض ہیں پھول سے بھی بہ چند آب و تاب میں
سبزہ شروع ہوا ابھی باغ شباب میں

[illegible]

ہوتا ہے گھر تباہ شہ دین پناہ کا
چھپتا ہے چاند خاک میں زہرا کے ماہ کا

[illegible]

[illegible] زخم قلب پہ کھایا نہ جائیگا
[illegible] نوجوان کا داغ اٹھایا نہ جائیگا

[illegible]

گردون ہے جس سے پست وہ عالیجناب ہے
خورشید جسپہ صدقے ہے وہ آفتاب ہے

[illegible]

ماتم بپا ہے شور ہے فریاد و آہ کا
[illegible] عروس مرگ سے بنتا ہے بیاہ کا

[illegible]

[illegible] ہوں یہ لال جو مرنے کا نام لے
[illegible] تڑپتے ہوئے دل کو تھام لے

[illegible]

تیروں کا مینہ برستا ہے جیسے [illegible]
سیدانیاں [illegible] ہین یا دل سپاہ کے

[illegible]

دل مانتا نہین کبھی [illegible] مین کیا کرون
دی ہی خدا نے مجکو محبت مین کیا کرون

[illegible]

مانے نہیں یہ بات جو اہل وفا نہو
دیکھے نہیں یہ ظلم جسے کچھ حیا نہو

[illegible]

آنکھوں میں گر تو کیا ابھی سب بھاگ جاتے ہین
شیروں کو کیا سمجھتے یہ بزدل [illegible] ہین

[illegible]

عالم ہے بیکسی کا محمد کے لال پر
تمکو تو رحم چاہیے بابا کے حال پر

[illegible]

وہ گل ہے خار جسمین محبت کی بو نہین
پھر زندگی بھی موت ہے گر آبرو نہین

[illegible]

خون جوش مین ہے بے ادبوں کے کلام سے
واللہ [illegible] نہین جاتا غلام سے

[illegible]

تا مرا اجل [illegible] نہ نکلا تو زبان سے
تا [illegible] باپ کا جانا جہان سے

[illegible]

زندہ رہے وہ پسر جو تصدق ہو باپ سے
اٹھارہ سال جی چکے سایے مین آپ کے

۱۹

[illegible]

جاتے بہشت کے ہین پیمبر لیے ہوئے
حیدر کھڑے ہین ساغر کوثر لیے ہوئے

۲۲

[illegible]

ہمنے تو صبر کرکے خدا پر نگاہ کی
ما درست جا کے [illegible] رزم گاہ کی

۲۵

[illegible]

غمگین دل شبیہ محمد کیا نہین
انکا سوال شہ نے کبھی رد کیا نہین

۲۰

[illegible]

مین کون ہون بھلا جو سماؤن نگاہ مین
حضرت تو گھر لٹاتے ہین خالق کی راہ مین

۲۳

[illegible]

بن حسن ہے اب نہ محمد نہ عون ہے
چھوڑا جو آپ نے بھی تو پھر اسکا کون ہے

۲۶

[illegible]

بانو پکاری بیچ ہے مین قربان آپ کے
انکو کسی سے کیا ہے وہ عاشق ہین باپ کے

۲۱

[illegible]

چرچا رہے عطائے امام جلیل کا
سب بھول جائین صبر و تحمل خلیل کا

۲۴

[illegible]

صبر [illegible] ہون جان مری نکلی جاتی ہے
آواز مجکو بھائی کے رونے کی آتی ہے

۲۷

[illegible]

دیکھا جو تھا چچا کے بدن پر کٹ گئے تھے
[illegible] مین بلا مین وہ آنکھین جا لگے تھے

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گیا گھیر میں گھوڑیں جان پہ اب ہم تو کھیلے ہیں
نرغے میں فوج کے مرے بابا اکیلے ہیں

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امان کیا تھا رخ سوئے میدان امام نے
قدموں پہ گر کے روک لیا ہے غلام نے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واری روا ہو نہ فلک کی ستائی کو
دادی سے کہکے جلد بلا بھیجو دائی کو

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر دم وداع ہوتا ہے آرام جان مرا
ناشاد نامراد چلا نوجوان مرا

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب گھر نثار دلبر زہرا کے نام پر
اچھا ہے صدقے جاؤں فدا ہو امام پر

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسے ہوئے کا ہجر غضب ہے جہان میں
چپکی تھی میں یہ جان نہیں انکی جان میں

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عزت رہے نثار جو یہ سر فروش ہو
نزدیک ہے کہ شمع امامت خموش ہو

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ غم نہیں مروں کہ جیوں یا تباہ ہوں
میں بھی مطیع حکم شہ دیں پناہ ہوں

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو اذن ہاتھ جوڑ کے اس دلفگار سے
جا کر گلے پھوپی کے لپٹ جاؤ پیار سے

[illegible]

[illegible]

تکلیف کیوں اٹھائی مرے پاس آنے کی
کچھ وجہ کہیے پاؤں پہ گردن جھکانے کی

[illegible]

[illegible]

تم پیاس سے کے آئے مراد دل دکھانے کو
کیا ماں نے کہدیا تمہیں میدان میں جانے کو

[illegible]

[illegible]

پچھتائیے گا وقت جو رخصت کا ٹل گیا
بابا ادھر گئے کہ ادھر دم نکل گیا

[illegible]

[illegible]

صدقے کے سطرح دل بیتاب شق نہو
ایسا شفیق چھٹتا ہے کیونکر قلق نہو

[illegible]

[illegible]

منظور کر لیا کہ ہوا دل جھجل نگاہ سے
یوں دل اٹھا لیا مرے یوسف کی چاہ سے

[illegible]

[illegible]

صدقے گئی یہ کیا کہ دل افسردہ ہو گئے
اللہ اتنی بات پہ آزردہ ہو گئے

[illegible]

[illegible]

واں جاؤ جس نے کی ہو نہ رخصت کے واسطے
مجھسے نکہو ماں کی اجازت کے واسطے

[illegible]

[illegible]

آ تو رہا ہے سر عزیزوں کے ماتم میں بار بار
مختار ہے تصور میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسی ماں تھی ہیں کہ رکھتی خفا کرکے آپ کو
دیکھا اسی بہانے سے جی بھر کے آپ کو

۴۶

[illegible]

اکبر جو تیغ ہاتھ میں تولے ہوئے چلے
پیچھے حرم بھی بالوں کو کھولے ہوئے چلے

۴۷

[illegible]

ٹوٹا تھا کوہِ غم جو دلِ دردناک پر
ماں کا یہ حال تھا کہ تڑپتی تھی خاک پر

۴۸

[illegible]

چمکی جو برقِ تیغ تو حیران اشقیا ہوئے
سب کو یقین ہوا کہ برآمد نبی ہوئے

۴۹

[illegible]

طاؤس وجد کرتے گئے طرزِ خرام پر
واں آہوؤں کے پس گئے ایک ایک گام پر

۵۰

[illegible]

جلوہ کیا چراغِ تجلّی نے زمین پر
تھرّا کے گر پڑے شہِ والا زمین پر

۵۱

[illegible]

تم سے جوان پسر کو جو قسمت جدا کرے
بتلاؤ یہ ضعیف پدر جی کے کیا کرے

۵۲ مطلع دوم

[illegible]

تم سے جوان پسر کو جو قسمت جدا کرے
بتلاؤ یہ ضعیف پدر جی کے کیا کرے

۵۳

[illegible]

ان آفتوں میں کی نہ رفاقت غضب کیا
اکبر بچھڑ کے تم نے ہمیں جاں بلب کیا

۵۴

[illegible]

غربت میں ہم کو یہ نہ توقع تھی آپ سے
ایسا سلوک کوئی بھی کرتا ہے باپ سے

۵۵

[illegible]

چڑھکر عقاب پر بہ تبسم چلے سے گئے
بابا تڑپتا رہگیا اور تم چلے سے گئے

۵۶

[illegible]

غل تھا یہی ہے دلبر محبوب فاطمہ
دیکھو جمال یوسف یعقوب فاطمہ

۵۷

[illegible]

پرتو فگن ہے رخ جو زمین پر جناب کا
ذرے ستارے ہین فروغ آفتاب کا

۵۸

[illegible]

نظرون سے آج روشنی شمع گر گئی
پیشانی رسول نگاہون مین پھر گئی

۵۹

[illegible]

برہم ہو گر تو زیست کی امید فوت ہے
مژگان نہین یہ چنگل شاہین موت ہے

۶۰

[illegible]

یہ ڈھنگ سیکھے ہے کوئی زلف دراز سے
کسطرح سر کو دوشپہ رکھے ہے ناز سے

۶۱

[illegible]

جلوہ عیان ہے قدرت حق کا حجاب سے
یوسف نے منہ نکالا ہے کالی نقاب سے

۶۲

[illegible]

پھولا ہے باغ مجمع برنا و پیر مین
بلبل کے زمزمے ہین قلم کی صریر مین

۶۳

[illegible]

نسبت سے انکی سب درِ تابندہ تر گئے
اختر تو مثل اشک نگاہون سے گر گئے

[illegible]

[illegible]

یاں دخل ہو یہ طبع کو بیجا خیال ہے
قائل ہے عقل بھی کہ خیال محال ہے

[illegible]

یہ آفتیں حسین کے ماہِ منیر پر
گردوں نہ گر پڑا اسی ابن نمیر پر

[illegible]

اٹھا علم تو طبل سپاہ شریعت
بھاگے پرند بارش باران تیر سے

[illegible]

گر دیکھتا کبھی یہ صفا پرور آئینہ
ہوتا نثار توڑ کے اسکندر آئینہ

[illegible]

عاجز ہیں یاں وہ جسکو سرمو بھی فہم ہے
اسکا نشاں جو ڈھونڈتے ہیں انکو وہم ہے

[illegible]

ہو ڈھالیں سروں پہ رکھ کے پیادہ سرک گئے
انجم کی طرح آنکھوں میں جو ہر چمک گئے

[illegible]

الفت علی جدا نہ علی سے جدا ہیں یہ
مختار تاب و طاقت مشکل کشا ہیں یہ

[illegible]

صدقے ہیں سرو اس قد بالا کی شان پر
قمری تڑپتی ہے قدم کے نشان پر

[illegible]

بجلی بھی اسکے عکس کا جلوہ کہاں نہ تھا
ڈھونڈھا جو پہلے جسم کو تو مطلق نشاں نہ تھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بھنے لگا گلو نسیٔ سونا دان کی طرح پھولی زمین پہ بھی شفق آسمان کی طرح	کیا اڑتے نور چشم امام دلیر سے روبہ کہیں مقابلہ کرتے ہیں شیر سے	خوف اجل سے جان نہ تھی [illegible] جان میں ترکش میں تیر رکتے تھے اور تیغ میان میں
[illegible]	[illegible]	۸۰ [illegible]
سینے بھی سر بھی پاؤں بھی بیکار ہو گئے ارکان کفر ٹوٹ کے فی النار ہو گئے	ترکش میں جا کے [illegible] اسد دم لگا ہوا ضربت نہیں ہے آپ کی قہر الٰہ ہے	[illegible] سپاہ ظالم بد ذات ہو گئی [illegible] فلک جو دن کو چھپا رات ہو گئی
[illegible]	[illegible]	۸۱ [illegible]
جاتے کہاں زبانہ دوزخ سے بھاگ کے چہروں کے زخم بن گئے پرکالے آگ کے	وہ بھی پھٹے جو [illegible] دام کمند بن گئے چھلے [illegible]	[illegible] [illegible]

۸۲

[illegible]

چہرہ کٹے گا آج ہر اک بد صفات کا
دفتر الٹ گیا ہی تمہاری حیات کا

۸۳

[illegible]

اس سے بڑی جو ساقی کوثر کا لال ہی
مشرب میں میرے یہ مے احمر حلال ہی

۸۴

[illegible]

پیشہ ہر ایک تشنۂ خون شریر تھا
ہر ابل پڑے تھے یہ جوش خمیر تھا

۸۵

[illegible]

فتح و ظفر ازل سے اسی کے عمل میں تھی
دلبر یہ تھا کہ صورت دلبر بغل میں تھی

۸۶

[illegible]

آفت تھا سر جھکائے وہ ڈھنگ اسکی ڈھال کا
دھوکا تھا شامیوں کو شفق میں ہلال کا

۸۷

[illegible]

مارا تھا سر کشوں کو جو ٹاپوں سے واب کے
تھے دست و پا لہو سے حنائی عقاب کے

۸۸

[illegible]

ہر صف میں یوں اڑا کہ نہ گرد اس کی اڑی
طاؤس بن کے باغ سے گویا پری اڑی

۸۹

[illegible]

وسعت جو دوڑنے کی نہ پاتا تھا دشت میں
کیا کیا سمٹ کے آتا تھا ایک ایک گشت میں

۹۰

[illegible]

الٹیں صفیں کنوتیاں جس دم بدل گئیں
چھریاں ستمگروں کے کلیجوں پہ چل گئیں

[illegible]

۹۱

ہاں آگیا جب نیزۂ شاہ انس و جان
[illegible]
بالا [illegible] شجاعت کا نشان
سر ہر [illegible] تھا جنگی [illegible]

دونوں کو اپنی قوت و طاقت پہ ناز تھا
اک تیغ کا دھنی تھا تو اک نیزہ باز تھا

۹۲

[illegible] میدان و [illegible]
[illegible] عالی نسب
[illegible]
[illegible]

سرکش ہو گر تو لیا نہ کبھی فتح پاؤ گے
تم دونوں چار ہو کے جہنم میں جاؤ گے

۹۳

[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]

پٹکوں جو سامنا ہو زباں سے دیو کا
نیزے کے فن میں ہوں میں [illegible] گیو کا

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سنان [illegible]

بندھتا ہے اُنہیں بند کمیں جو دلیر ہیں
مشکل کشا کے لاڈلے نیزوں میں شیر ہیں

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
شعلہ [illegible]

اکبر بھی تھمنے دیتے نہ تھے راہوار کو
کس کس ہنر سے روکتے جاتے تھے وار کو

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دروسے بچا کے ابن شبہ ارجمند کو
پھل پل دکھا رہا تھا عدو کے سمند کو

۹۷

[illegible]
آواز دی [illegible]
[illegible]
[illegible]

دو وار کے جو ڈالا آئی گئی اس صفائی سے
کہنی سے ہاتھ اُڑ گیا پنجہ کلائی سے

۹۸

[illegible]
[illegible] سنان [illegible]
[illegible]
[illegible]

ظالم کو نوک سیف دو دم پر اُٹھا لیا
گرتے ہوئے پہاڑ کا لنگر اُٹھا لیا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایذا جو دی تھی کشور دیں کے خدیو کو
کھینچا ہوا پر یہ سلیمان نے دیو کو

[illegible]

اژدر کی طرح سانس جو لی خود پسند نے
رکھ دین جھپٹ کے سینے پہ ٹاپین سمند نے

[illegible]

سرکا نہین کبھی مین صفِ کارزار سے
اکثر لڑا ہون رن مین اکیلا ہزار سے

[illegible]

غلبہ ہوا آفتاب پہ کیا مشتِ خاک کو
تلوار کی ہوا نہ لگی جسمِ پاک کو

[illegible]

جھک کر زمین سے دستِ مبارک دراز کیا
پہلو پہ رکھ کے تیغ جو کھینچی تو دو کیا

[illegible]

رو باہ سے بھی کم تجھے یان جانتے ہین ہم
طالع یہ بھیکیان تری کب مانتے ہین ہم

[illegible]

لڑتا ہو نہین ہزار سے کس کا یہ قول تھا
نامرد دیکھنے ہی کا یہ ڈیل ڈول تھا

[illegible]

ساقی ترا او ٹار مین پہونچا جہان سے
کچھ تجکو حوصلہ ہو تو لے تیغ میان سے

[illegible]

پر ابتکا نہ اکبر غازی سے زور مین
سر کٹ کے خود اپنے پانو سے جاتا ہی گور مین

[illegible]

چہرہ تھا سرخ نادِ علی پڑھتے جاتے تھے
پسپا ادھر ہوتا جاتا تھا یہ بڑھتے جاتے تھے

۱۰۹

[illegible]

جرأت کا نشہ تھا بہت اس خود پرست کو
پھر رنگ ایک پل میں کیا پیل مست کو

۱۱۰

[illegible]

اکثر اثر سے ہوا میں شہ ذوالفقار بھی
یکساں ہی ہمکو ایک بھی سو بھی ہزار بھی

۱۱۱

[illegible]

سب بند بند جنگ ادا میر عرب کے تھے
ضربیں جو تھیں تو حملے غضب کے تھے

۱۱۲

[illegible]

نرغے میں انکی تیغ بھی پھرتی تھی ہر طرف
بجلی سی کوند کوند کے گرتی تھی ہر طرف

۱۱۳

[illegible]

تن پر ہزار زخم سے لگے ایک آن میں
کانٹے عطش سے پڑ گئے گل سی زبان میں

۱۱۴

[illegible]

مارا گلے پہ ہیر جو چلے میں جوڑ کے
پیکار ادھر نکل گیا گردن کو توڑ کے

۱۱۵

[illegible]

سینہ فگار کر دیا برچھی کے وار سے
سارا کلیجہ کٹ گیا بران کٹار سے

۱۱۶

[illegible]

آئی صدا یہ اکبر عالی مقام کی
مرتا ہوں یا امام خبر لو غلام کی

[illegible]

زخمی ہوا ہے دل نہیں طاقت کلام کی
سینے میں دم رکا ہے خبر لو غلام کی

۱۱۸

[illegible]

شاید کسی نے قلب پہ برچھی لگائی ہے
آواز میرے شیر کی مقتل سے آئی ہے

۱۱۹

[illegible]

شبیر چاک لاتا ہے میت جوان کی
گھر میں رہو قسم تمھیں اکبر کی جان کی

۱۲۰

[illegible]

کیا بیکسی تھی فخر سلیمان کے لال پر
مرجان دشت روتے تھے سرور کے حال پر

۱۲۱

[illegible]

مرتے ہوئے نہ ہمکو قلق ہو نہ غم تمھیں
دم توڑتے نہ ہم تمھیں دیکھو نہ ہم تمھیں

۱۲۲

[illegible]

ہنگام مرگ ساتھ چھٹا نور عین کا
اب فضہ کون اٹھائیگا لاشا حسین کا

۱۲۳

[illegible]

اٹھارواں برس تھا [illegible] تھے
ای نوجواں ابھی تو سہرے کے دن تھے

۱۲۴

[illegible]

لاشا کہاں پڑا ہے مرے نور عین کا
کیوں ای زمیں کدھر کو ہے یوسف حسین کا

۱۲۵

[illegible]

کیوں قمریو وہ سرو خراماں کہاں گرا
ای بلبلو مرا گل خنداں کہاں گرا

۱۲۶

[illegible]

دیدار کے دیکھ لئے ہیں [illegible] ماہ کا
اب حال غیر ہے ترے نور نگاہ کا

۱۱۷

[illegible]

کپڑے برنگ گل ہیں لہو میں بھرے ہوئے
ہیں دونوں ہاتھ زخم جگر پر دھرے ہوئے

۱۱۸

[illegible]

بہنوں کو دیکھیں زینب ذی شان کو دیکھ لیں
اک بار دم وقت پھر اماں کو دیکھ لیں

۱۱۹

[illegible]

شہ کو گھیرے ہیں سب اس کو کوئی دم میں ہیں
بلوانا دیکھ لو یہ مسافر عدم کے ہیں

۱۲۰

[illegible]

خنجر بکف ظلم کیے ہوئے گرد اہل شام ہیں
کہنا ہو کچھ تو کہہ لو کہ ہم بھی تمام ہیں

۱۲۱

[illegible]

اکبر ادھر سے تھے ہاتھ دل درد ناک پر
اور یاں پہ [illegible] کھینچے آتے تھے مقتل کی خاک پر

۱۲۲

[illegible]

اس غم سے زندگی میں ہماری خلل پڑا
کیسی سناں لگی کہ کلیجہ نکل پڑا

۱۲۳

[illegible]

توڑا ستم سے گلشن زہرا کے پھول کو
بیجان کیا شبیہ جناب رسول کو

۱۲۴

[illegible]

ماتم پڑا حرم میں بکا ہے امام سے
سب رانڈیں بیٹھی ہوئی [illegible] خیام میں

۱۲۵

[illegible]

اماں نثار کیا رخ پر خون پہ نور ہے
بیٹا غضب ہوا کہ بدن چور چور ہے

۱۳۶

[illegible]

میں بھی تمھارے ہجر میں جان اپنی کھوؤنگی
دن رات یاد کر کے اُس الفت کو روؤنگی

۱۳۷

[illegible]

آتی ہیں ہچکیاں یہ اجل کا نشان ہے
پانی جو او منھ میں کہ ہونٹوں پہ جان ہے

۱۳۸

[illegible]

یہ کہکے ہاتھ خون میں بھر بھر جوڑنے لگے
مسند پہ لوٹ لوٹ کے دم توڑنے لگے

۱۳۹

[illegible]

اکبر کے دم نکلنے کے صدمے گزر گئے
منھ تکتے تکتے اکبر مظلوم مر گئے

۱۴۰

[illegible]

وہ ہو چکا لکھا تھا جو کچھ سرنوشت میں
جسکو پکارتی ہو وہ پہونچے بہشت میں

۱۴۱

[illegible]

تڑپی جوان قریب تن پاش پاش کے
حلقہ حرم نے باندھ لیا گرد لاش کے

۱۴۲

[illegible]

اک رو رہی تھی شیر کو اپنے پکار کے
اک پیٹتی تھی ہاتھوں کو پھیلاتی پیار کے

۱۴۳

[illegible]

پانی بھی اب طلب نہیں کرتے حسین سے
کیا پیاس بجھ گئی ہے جو سوتے ہو چین سے

۱۴۴

[illegible]

بس ہچکیاں تھیں نزع میں جسدم نکلتے تھے
بیمار منھ کو ہچکیاں لے لیکے تکتے تھے

۱۴۵

[illegible]

برچھی لگی ہلا نہ جوانی کا پھل تمھین
ای کاش بعد بیاہ کے آتی اجل تمھین

۱۴۶

[illegible]

وعدہ تو مجھسے کرلو کہ پھر کب آؤ گے
دادی کے گھر شتاب علی اکبر آؤ گے

۱۴۷

[illegible]

تیغون کے وار صف صف عارض پہ چل گئے
ہے ہے گلے کو توڑ کے پیکان نکل گئے

۱۴۸

[illegible]

جاگونگی رات بھر مجھے لیتے چلو
تنہا نہ جاؤ ماں کو بھی ہمراہ لیچلو

۱۴۹

[illegible]

جنگل مین کربلا کے نہ پہونچائیے انھین
ماں سے ابھی چھڑا کے نہ لیجائیے انھین

۱۵۰

[illegible]

کچھ بات پوچھتے ہو نہ صورت دکھاتے ہو
دیتی لٹا کے قبر مین سونے کو جاتے ہو

۱۵۱

[illegible]

بیٹا ابھی نہ جاؤ مرا گھر اجاڑ کے
آرام کیجو قبر مین اماں کو گاڑ کے

۱۵۲

[illegible]

اس مرثیہ مین رزم بھی ہے اور بین بھی
زہرا بھی دینگی اسکا صلہ اور حسین بھی

۱۵۳

[illegible]

قطعہ

[illegible]

قطعہ

[illegible]

قطعہ

[illegible]

السلام اے ... سبط محبوب خدا ... [illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

... مونس

[illegible]

[illegible]

جانکاه کوئی اسکے سوا غم نہین دیکھا
اس آگ کو بجھتے ہوئے اکدم نہین دیکھا

[illegible]

نرگس کو جسے دیکھئے حیرت ہو چمن مین
وه سانپ مار گیا اک چشم زدن مین

[illegible]

جانا ابھی تمکو نہ سزاوار تھا بیٹا
بابا بھی تو مرجانے پہ تیار تھا بیٹا

[illegible]

جینے کی حلاوت کسی عنوان نہین رہتی
مان باپ کے قالب مین غرض جان نہین رہتی

[illegible]

تا شور [illegible] کی صدا آئی جو رن سے
تڑپا یہ کلیجہ کہ چلی جان بدن سے

[illegible]

برچھی لگی دن جبکہ بڑے پل چکے بیٹا
موت آئی جب اٹھاره برس پل چکے بیٹا

[illegible]

غم ہوتا ہے بچہ بھی جو دنیا سے گذر جائے
کیا سخت ہے یہ تم سے جوان ہو کے جو مرجائے

[illegible]

ہر گام پہ گرتے تھے یہ طاقت مین کمی تھی
لڑکا تھا بن گیسوؤن پر [illegible] تھی

[illegible]

پردیس مین جان اپنی گنوائی علی اکبر
بابا کو وطن بھی نہ دکھائی علی اکبر

۱۰

[illegible]

دنیا سے تری شکل و شمائل گئی ہی ہے
تصویر نبی خاک میں سب ملگئی ہی ہے

۱۱

[illegible]

ماتم کا ترے چار طرف شور ہے بیٹا
یہ پیر ضعیف اب تو لب گور ہے بیٹا

۱۲

[illegible]

یاں ٹھوکریں کھاتی ہیں یہ چاہو علی اکبر
ماں باپ کو ساتھ اپنے بنا ہو علی اکبر

۱۳

[illegible]

تم ہوگئے تو اپنا ہمیں زنہار نہوگی
بھاری ہی جو منزل ہو تو دشوار نہوگی

۱۴

[illegible]

فرماتے تھے صدموں سے ہمیں جان پہ بنی ہے
اُس لعل کو کھویا ہے جو نایاب جہاں ہے

۱۵

[illegible]

ماما دہ اُسے کون ہے جنگل میں تبا دو
یعقوب سے بچھڑے ہوئے یوسف کو ملا دو

۱۶

[illegible]

سایہ سے کبھی دھوپ میں آنے نہ دیا تھا
اٹھارہ برس ہمنے ریاض اُسپہ کیا تھا

۱۷

[illegible]

کی دیر بہت سبط رسول مدنی نے
توڑا ہی کلیجہ مرا برچھی کی انی نے

۱۸

[illegible]

لیجیے مدد اسد م کہ یہ مشکل کی گھڑی ہے
جلادوں کے حلقے میں ہی لاش پڑی ہے

۱۹

[illegible]

چھ باپ کو حال اپنا سناؤ گے تو جانا
اکبر تمہیں چھاتی سے لگاؤ گے تو جانا

۲۰

[illegible]

بند آنکھیں تھیں سر ضربت شمشیر سے شق تھا
گلبرگ سے لب خشک تھے ماتھے پہ عرق تھا

۲۱

[illegible]

صدمہ ہوا اُس دم یہ شہ جن و بشر کو
بس بیٹھ گئے تھام کے ہاتھوں سے جگر کو

۲۲

[illegible]

مجروح کیا کینہ سے راحت جاں کو
کس شخص نے مارا مرے محبوب جہاں کو

۲۳

[illegible]

نالاں تھی طپاں [illegible] دلگیر کو دیکھا
حسرت کی نظر سے شہ دلگیر کو دیکھا

۲۴

[illegible]

مجبور ہیں کچھ زور بھی چلتا نہیں بیٹا
ناچار ہیں دم تن سے نکلتا نہیں بیٹا

۲۵

[illegible]

ہر چند کہ ہنگام ہے یہ جان شکنی کا
مشتاق ہے بابا ترے شیریں سخنی کا

۲۶

[illegible]

محبوب خدا جاتے ہیں [illegible]
خاتون قیامت [illegible]

۲۷

[illegible]

اے فخر [illegible]
زندہ تو [illegible] نہیں [illegible]

۲۸

پالا تھا کس ارمان سے بیکس دشت میں سویا
وہ گور سے یوسف کو ہاں شاد سے کھویا
پیارا سا سبب باپ کی وہ مظلوم پہ رویا
جب سینے پہ برچھی چلی [illegible]

جان اپنی عجب درد سے دینے لگے اکبرؑ
منہ کھولدیا ہچکیاں لینے لگے اکبرؑ

۲۹

بیٹی پکارے کیا [illegible] نے جان دی
پچھلے اشارہ کیا اکبر نے [illegible] پانی
حضرت نے کہا ہائے تری قسمت ویرانی
بس [illegible] تری یہی جوانی

پانی لب کوثر پہ ملیگا اب مجھے بیٹا
دادی نے شکایت نہ مری کیجیو بیٹا

۳۰

ارشاد میں پھرا رنگ [illegible] علی اکبر
اے لعل ہوئے راست میں پیاسے علی اکبر
[illegible] میں ضعیف [illegible] علی اکبر
دنیا سے گئے بیکس و [illegible] علی اکبر

ہر چشم بہ حسرت نگران رہگئی اسکی
نکلی ہوئی ہونٹوں پہ زبان رہگئی اسکی

۳۱

سر سینے پہ رکھ کر [illegible] لگے شاہ
دیکھا کہ چلا [illegible] زینب اسد اللہ
تھی نعش [illegible] کی [illegible] راہ
[illegible]

پھر جا کے بہن پاس سے سفر کر گئے اکبرؑ
لاش آتی ہے خیمے میں چلو مر گئے اکبرؑ

۳۲

مونس [illegible]
یہ کہتے ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]

غمگین تو ہر شاہ دو جہان شاد کریگا
شبیر لحد میں تری امداد کریگا

رباعی

[illegible] دیکھا میں نے
روشن [illegible] دیکھا میں نے
[illegible]
[illegible] آفتاب دیکھا میں نے

۴۱
[illegible]

بیتاب ہوے ساتھ چھٹا لخت جگر کا
دل ٹوٹ گیا فاطمۂ زہرا کے پسر کا

۴۲
[illegible]

چشم شہ دین نور بصر ڈھونڈھ رہی ہے
پروانون کو خود شمع سحر ڈھونڈھ رہی ہے

۴۳
[illegible]

قدمون پہ اجل آنکھون کو ملنے نہین دیتی
موت اب انھین کروٹ بھی بدلنے نہین دیتی

۴۴
[illegible]

خم ہوگئے منھ موڑ لیا تاب و توان نے
بٹھلا دیا بار غم فرزند جوان نے

۴۵
[illegible]

کنواے رنگ کا رن مین بصد شوق پڑے ہین
گردن مین غلامی کے مگر طوق پڑے ہین

۴۶
[illegible]

پھیلے ہین قدم خاک سے اب سر نہین اٹھتا
جو نکاتے ہین شہ اور کوئی یاور نہین اٹھتا

۴۷
[illegible]

اندھیری آنکھون مین کہ پیارے نہین ملتے
خورشید تڑپتا ہے ستارے نہین ملتے

۴۸
[illegible]

منزل کا مسافر کو پتا بھی نہین دیتے
خاموش ہین ایسے کہ صدا بھی نہین دیتے

۴۹
[illegible]

ہووے گی نہ کچھ دیر ابھی جا کے پھر آنا
تم اول منزل ہمین پہونچا کے پھر آنا

ع ۱۰

[illegible]

رستہ بھی خطرناک ہے منزل بھی کڑی ہے
دو ساتھ ہیں اک یہ مشکل کی گھڑی ہے

ع ۱۱

[illegible]

تیغیں لیے خونخوار چلے آتے ہیں بٹیا
گردن تو اٹھاؤ کہ ہم اب جاتے ہیں بٹیا

ع ۱۲

[illegible]

ضائع کیا کیوں آپ نے نور نظر اپنا
[illegible] سر اپنا

ع ۱۳

[illegible]

ایذا میں بسر ہوتی ہے شام و سحر اپنی
زینب [illegible] ہاتھ کھولیں کمر اپنی

ع ۱۴

[illegible]

تھی [illegible] کہ طالب [illegible]
یاں [illegible] سر کاٹ [illegible] سر کا

ع ۱۵

[illegible]

اب [illegible] طوق کے تلے تم سے ملیں گا
سر [illegible] خدا کے گلے تم سے ملیں گا

ع ۱۶

[illegible]

ثابت نہ ہوا اسکی [illegible] لوگو
کیا جلد [illegible] موت آگئی لوگو

ع ۱۷

[illegible]

شادی جوان خاک پہ بیدم نظر آیا
شادی [illegible] کہ ماتم نظر آیا

ع ۱۸

[illegible]

[illegible] انہیں میں یا خیمے کی ڈیوڑھی پہ کھڑے تھے
شہ نے کہا جلتی ہوئی ریتی پہ پڑے ہیں

[illegible]

نزدیک ہے اب منہ سے نکل جائے کلیجہ
چھاتی سے وہ لپٹیں تو سنبھل جائے کلیجہ

[illegible]

اس وقت میں جوان بیٹے کی گھبرا ہیں شبیر
کچھ سمجھیں بھی رخصت کے لیئے آئے ہیں شبیر

[illegible]

للہ مصیبت میں نہ ڈالو مجھے آقا
للہ اسیری سے بچالو مجھے آقا

[illegible]

اس وقت میں کشادوں تو بسر رات نہوگی
بے شیر بیٹے اب اُنسے ملاقات نہوگی

[illegible]

سب مر گئے باقی ابھی مظلوم کا دم ہے
گر لُٹ گئی زہرا کی کمائی تو ستم ہے

[illegible]

گھر چھوڑ کے اب ظلم کے جنگل میں ہونگی
میں خاک بسر آج سے مقتل میں ہونگی

[illegible]

پیری میں وہ برباد ہمیں کر گئے بانو
اکبر نہیں مارے گئے ہم مر گئے بانو

[illegible]

لیلو مجھے ہمراہ جہاں جاتے ہو صاحب
چھوڑ سے مجھ لونڈی کو کہاں جاتے ہو صاحب

[illegible]

رکھو نظر اُسپر کہ جو مختار ہے سب کا
للہ مصیبت میں مددگار ہے سب کا

[illegible]

چھن جائے ردا بھی تو نہ گھبرائیو بانو
منھ ڈھانپ کے بالوں سے چلی جائیو بانو

[illegible]

دردِ غم فرقت بہت اب شاق ہے بیٹا
اماں تری تصویر کی مشتاق ہے بیٹا

[illegible]

ہوتا ہی نہ کچھ رونے سے حاصل نہ فغاں سے
ہم بھی لہو میں اُٹھ جائینگے اک دم میں جہاں سے

[illegible]

اس دم ہے تعلق روح پہ واللہ ہماری
تم روک کے کھوٹی نہ کرو راہ ہماری

[illegible]

جز حشر زمانے میں اب اک دم نہ ملینگے
چھاتی سے لپٹ جاؤ کہ پھر ہم نہ ملینگے

[illegible]

سر پہ ہے بہن وقت شہادت نہ ٹلیگا
اب خنجر قاتل مری گردن پہ چلیگا

[illegible]

تم جب سے گئے اشک کا دریا نہیں تھمتا
بیتاب ہوں اب مجھ سے کلیجا نہیں تھمتا

[illegible]

سب خویش و پسر مر گئے عبرت کی جگہ ہے
یہ دار فنا رنج و مصیبت کی جگہ ہے

[illegible]

ہووے گی جفا دشت میں محتاج کفن پر
دوڑائینگے گھوڑے ستم ایجاد بدن پر

[illegible]

مقتل میں جگر دیکھنے والوں کے پھٹینگے
یہ ہاتھ بھی جمال کے ہاتھوں سے کٹینگے

[illegible]

اللہ خبر لو کہ لٹی جاتی ہے زینب
شبیر سے غربت میں چھٹی جاتی ہے زینب

[illegible]

داغ دل سوزاں کسے دکھلائے برادر
بازو کو مرے توڑ گئے ہائے برادر

[illegible]

موت آئے کہ اس باغ کو پامال نہ دیکھوں
آنکھیں ہوں مری کور کہ یہ حال نہ دیکھوں

[illegible]

گھبرا کے کہا شور یہ کیسا ہے فغاں کا
کیوں قبلۂ کونین ارادہ ہے کہاں کا

[illegible]

دیں ساتھ نہ کیوں ہم بھی کہ گودی میں پلے ہیں
مرنے کو اکیلے شہ مظلوم چلے ہیں

[illegible]

ہے ہے یہ بدن گرد بیاباں سے اٹیگا
ہے ہے یہ گلا ظلم کے خنجر سے کٹیگا

[illegible]

برچھی سے جگر چھید گیا اکبر کا ہمارے
اسوقت ہوا خاتمہ لشکر کا ہمارے

[illegible]

رخصت ہے جو ہو جائے بدن [illegible] میں اپنا
سر تن سے جدا ہو تو [illegible] درد سر اپنا

۴۶

[illegible]

وارث حرم احمد و حیدر کے تمھیں ہو
اب مالک و مختار مرے گھر کے تمھیں ہو

۴۷

[illegible]

گھبرائیو ہرگز نہ کسی رنج و الم میں
یوسف کی طرح جائیو زندان ستم میں

۴۸

[illegible]

مختار ہوئے علم امام دو سرا کے
سب کھل گئے پردے تھے جو اسرار خدا کے

۴۹

[illegible]

ٹلتی نہیں پھر جبکہ قضا آتی ہے بیٹا
اب ہمیں یتیمی کی بلا آتی ہے بیٹا

۵۰

[illegible]

شکوہ سکا خدا چاہے تو زبان نام نہ آئے
پر حیف کہ ہم آپ کے کچھ کام نہ آئے

۵۱

[illegible]

کہتی تھی کہ میدان سے کب آؤ گے بابا
کیوں روتے ہو کیا گھر میں نہ آؤ گے بابا

۵۲

[illegible]

پر قید میں تم شکر خدا کیجیو بیٹا
آزادی امت کی دعا کیجیو بیٹا

۵۳

[illegible]

ہونگے نہ ہراساں کبھی حضرت کی دعا سے
ورنہ ہمیں دادا کا ملا فضل خدا سے

۵۴

[illegible]

تشویش میں کچھ فکر سر و تن بھی نہیں ہے
کچھ سب سے محبت کی وہ چتون بھی نہیں ہے

۵۵
[illegible]

بچا ہی شکایت جو یہ کچھ ہو گئی بابا
تم کیا کرو تقدیر مری سو گئی بابا

۵۶
[illegible]

غربت میں گوارا غم فرقت کر لی بی بی
خاک پہ سو رہنے کی عادت کر لی بی بی

[illegible]

جولاں جو کیا دھوپ میں مرکب نے شہ دین نے
پر کھول دیے فرق پہ جبریل امین نے

۵۷
[illegible]

تم ہو گے تو آرام سے میں سوؤں گی بابا
چھاتی پہ سر شام سے میں سوؤں گی بابا

۵۸
[illegible]

سنا ہے جو میں غم سہتے ہیں دکھ جھیلتے ہیں بی بی
مظلوموں کے بچے نہیں ضد کرتے ہیں بی بی

[illegible]

کیا رعب یہ اللہ نے بخشا تھا نظر کو
تھا آنکھ ملانے کا نہ مقدور بشر کو

۵۹
[illegible]

غش آتا ہے للہ ٹھہر جاؤ میں صدقے
دو روز کی پیاسی کو نہ تڑپاؤ میں صدقے

۶۰
[illegible]

سب بیبیاں کہتی تھیں کہ بجز تشنہ دہن کے
ڈیوڑھی پہ یہ ماتم تھا کہ جنبش تھی زمیں کو

[illegible]

ہیں وقت وغا زیر زبردست جہاں کے
جوہر کی طرح ساتھ ہوں تیغ دو زباں کے

[illegible]

تھا شور کہ دریا پہ دلیر آئے نہ پائے
دریا کی ترائی میں یہ شیر آنے نہ پائے

[illegible]

غفلت نہیں دنیا میں زین آل عبا کا
سوتے میں بھی دم بھرتے ہیں ہم عشق خدا کا

[illegible]

ملجائے ماں اب بھی جو بانو کو ستم سے
بیڑا یہ اٹھا ہی اسی پیاسے کے قدم سے

[illegible]

جنبان تھے فلک قہر امام ازلی سے
رن کانپتا تھا نعرۂ فرزند علیؑ سے

[illegible]

معراج میں پائے ہیں جو رتبے وہ خدا نے
کافی ہے یہی فخر کہ محبوب خدا ہیں

[illegible]

مہمان ہوں کرو رحم مری تشنہ لبی پہ
کہدو تو چلا جاؤں ابھی قبر نبی پر

[illegible]

مجبور نہیں پوچھ لو ہر شاہ و گدا سے
ہیں دونوں جہاں رنگین فیضِ خدا سے

[illegible]

سب جب لئے خاک تھا منہ پہ ملے تھے
پیکان ستم جس کے جنازے پہ چلے تھے

[illegible]

لعنت ہو سے کیا کروں ابن زیاد کی
نا وارین علم کی ہیں نواسے پہ نبی کے

۷۵

[illegible]

جہان یہ بدعت کوئی اصلا نہیں کرتا
حیدر ہی کلیجہ ہے کہ شکوا نہیں کرتا

۷۶

[illegible]

لیلی ظفر چھوڑ کے مسکن نکل آئی
بابنی سی لچکتی ہوئی ناگن نکل آئی

۷۷

[illegible]

تعویذون پہ تو کب ہاتھ بڑھا سکتے تھے ظالم
آڑے ہوئے چلّے نہ چڑھا سکتے تھے ظالم

۷۸

[illegible]

واقف نہیں تم لوگ کہ ہے درد جگر سے
جانے وہی یہ داغ جو بچھڑا ہو پسر سے

۷۹

[illegible]

بیٹھی تو گلے کاٹ کے دو چار کے اٹھی
جل جل گئے جس غول پہ منہ مار کے اٹھی

۸۰

[illegible]

لشکر کو نہ تھم ستم ایجاد کو دیکھا
غفلت سے کھلی آنکھ تو استاد کو دیکھا

۸۱

[illegible]

حیدر ہیں ہم خوف الٰہی نہیں کرتے
دشمن پہ کبھی رحم سپاہی نہیں کرتے

۸۲

[illegible]

ملتا تھا کہیں امن کا گوشہ نہ جہان میں
چھپتا تھا ہر اک ظالم جان شاخ کماں میں

۸۳

[illegible]

نازل تھی جو وہ برق غضب لشکر کین پر
تھا تیغ زنان ایک قیامت کی زمین پر

۲۸۴

[illegible]

گردن میں نہ سینے میں نہ پا گھر میں نہ زین میں
ٹھہری جو جگہ گھوڑے سے اُتر گرتو زمین میں

۲۸۵

[illegible]

یون تیرہ دروں فوج کے انبوہ سے چھپتا
معلوم ہوا دیو سیہ کوہ سے چھپتا

۲۸۶

[illegible]

دشوار ہے اس برق شرربار سے بچنا
ہاں دیکھ ستمگر مری تلوار سے بچنا

۲۸۷

[illegible]

میدان میں شرر ریز جو شمشیر خدا تھی
تا عرش بریں آیۂ کرسی کی صدا تھی

۲۸۸

[illegible] زبان [illegible]

[illegible]

نکلا یہ سخن غیظ میں سرکش کی زبان سے
جب جانوں کہ سینے کو بچا لیجیے سنان سے

۲۸۹

[illegible]

خون گھٹ گیا اس درجہ پشیمان ہوا ظالم
تھوڑا کے سر انگشت بدندان ہوا ظالم

۲۹۰

[illegible]

نشتر سے کبھی اور کبھی رو کے تھے جبریل
شہبال پہ جوشن کی قبا پہنے تھے جبریل

۲۹۱

[illegible]

دل توڑ کے باہر کوئی نیزہ نکل آئے
سینے سے اسی طرح کلیجہ نکل آئے

۲۹۲

[illegible]

خون کرنے میں ناخن سے جگر اہل ستم کا
یاں کاٹ ہے انگشت میں ہر تیغ دودم کا

۹۱

[illegible]

لہتی تھی کہ لوہا ترا کب مانتی ہون مین
اے گرز تجھے موم سے کم جانتی ہون مین

۹۲

[illegible]

دریائے شقاوت کا تلاطم ہوا رن مین
غل تھا کہ نہنگ آگیا ماہی کے دہن مین

۹۳

[illegible]

جھک جاؤ تو تیغ جوہر عشق خدا کا
اے لال یہی وقت ہے تسلیم و رضا کا

۹۴

[illegible]

سر کے بقدم گرز گران فرق پہ گو تھا
چمکا جو ادھر آئینہ تیغ تو دو نیم تھا

۹۵

[illegible]

دکھلا دیا بدعت کا ثمر تیغ کے پھل نے
رستے ہی سے کھینچا اسے دوزخ مین اجل نے

۹۶

[illegible]

کہتے ہین کہ جلدی شہ والا کو بلا دو
دادی سے تقاضا ہے کہ بابا کو بلا دو

۹۷

[illegible]

ہاتھ اسکا جو تیغ شہ قیامش نے کاٹا
غل تھا کہ پر زاغ کو مقراض نے کاٹا

۹۸

[illegible]

تیرے کو اٹھا سکتا تھا کوئی نہ کمان کو
تھا رعب بہائے ہوئے دولاکھ جوان کو

۹۹

[illegible]

چلانے لگے دیکھکے منہ شمر شقی کا
لے کاٹ سے سر سبط رسول عربی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیروں نے قبا چھین لی آوارہ وطن کی
تیغوں نے رگیں کٹ گئیں حضرت کے بدن کی

تھمتے نہیں شاہ شہدا خانہ زین پر
رہوار سے اب گرتے ہیں شبیر زمین پر

ڈرتا نہیں فرزند شہ جن و ملک سے
اٹھا کہیں بجلی نہ گرے تجھ پہ فلک سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زیاد کہ احمد کا لہو سب میں ملا تھا
اس تن پہ یہ تھے زخم کہ اک باغ کھلا تھا

پر گرد جو شہ کا رخ گلگوں نظر آیا
خورشید فلک ساغر پر خوں نظر آیا

او دشمن دین تیز نہ کر تیغ جفا کو
نالوں سے ہلا دونگی ابھی عرش خدا کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغہ جو لگا فرق پہ اک بانی شر کا
شق ہوگیا سر فاطمہ زہرا کے پسر کا

فریاد بھی چلا کے نہ کر سکتی تھی زینب
گھبرائی ہوئی مقتل کی طرف تکتی تھی زینب

صدقے ہو پدر یہ دم تسلیم و رضا ہے
سجدے میں نواسا مرا مصروف دعا ہے

۱۰۹
[illegible]

صدمہ نہو کچھ روح پہ اس تشنہ جگر کی
آسان ہو مشکل مرے مظلوم پسر کی

۱۱۰
[illegible]

بیداد ہوا تھے پہ امام ازلی کے
رکھتا ہی لعین پاؤن کلیجے پہ علی کے

۱۱۱
[illegible]

پرگرد ہین رخسار شہ تشنہ گلو کے
قطرے رگ گردن سے ٹپکتے ہین لہو کے

۱۱۲
[illegible]

بھینا کو دلاسا تو دیے جاؤ مین صدقے
جاتے ہو کہان مجکو لیئے جاؤ مین صدقے

۱۱۳
[illegible]

دیتے ہو صدا کچھ نہ بلاتے ہو بہن کو
کس پاس سے اٹھتے چلے جاتے ہو بہن کو

۱۱۴
[illegible]

الله ہان یہ ستم یون کبھی انسان نہین کرتے
حیوان کو بھی پیاسا کوئی بیجان نہ کرتے

۱۱۵
[illegible]

چلتے ہوے کچھ مجھسے نہ فرما گئے بھائی
بھینا کو نجف تک بھی نہ پہونچا گئے بھائی

۱۱۶
[illegible]

کیا سینہ زنی کرتی ہو اس رنج و محن مین
بندھ جائینگے یہ ہاتھ کوئی دم کو رسن مین

۱۱۷
[illegible]

حامی مین وہی ہو کام مین ہر شاہ گدا کے
بر آٹھہ پہر دستگر دست خدا کے

سلام

[illegible] ہوا اور میں ہوں
[illegible] جدا ہوا اور میں ہوں

داغ غربت [illegible] ہوا اور میں ہوں
[illegible] ہوا اور میں ہوں

مبارک [illegible] ہوا اور میں ہوں
سلامی کی [illegible] ہوا اور میں ہوں

[illegible] کا [illegible] ہوا اور میں ہوں
کربلا [illegible] ہوا اور میں ہوں

علی [illegible] ہوا اور میں ہوں
[illegible] اعمال [illegible]
[illegible] ہوا اور میں ہوں

[illegible] باغ [illegible]
[illegible] کربلا [illegible] ہوا اور میں ہوں

قطعہ
[illegible] ام البنین [illegible]
تصور [illegible] ہوا اور میں ہوں

[illegible] اس [illegible]
[illegible] ہوا اور میں ہوں

[illegible] قضا ہوا اور میں ہوں

قطعہ
[illegible] ہوا اور میں ہوں
[illegible] ہوا اور میں ہوں

[illegible] کر دین
[illegible] ہوا اور میں ہوں

[illegible] علی [illegible] ہوا اور میں ہوں

[illegible] ہوا اور میں ہوں
امام [illegible] کربلا میں
[illegible] ہوا اور میں ہوں

[illegible] قضا ہوا اور میں ہوں

[illegible]
[illegible] ہوا اور میں ہوں

قطعہ
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] ہوا اور میں ہوں

[illegible] ہوا اور میں ہوں
[illegible] عباس
[illegible] ہوا اور میں ہوں

قطعہ
[illegible] ہوا اور میں ہوں
[illegible] قضا ہوا اور میں ہوں

[illegible] عباس
[illegible] ہوا اور میں ہوں
[illegible] الامان
[illegible] ہوا اور میں ہوں

[illegible]

چاندسے جسم میں ہیں گئے سا کفن کی صورت
نگہ یاس سے تکتے ہیں بہن کی صورت

[illegible]

سب سینہ ہو تیروں کا نشانا زینب
بال کھولے ہوئے میدان میں آنا زینب

[illegible]

دو ڈرو بابا مجھے کہکے جو یہ چلاؤگی
قبر میں فاطمہ کی روح تڑپ جاویگی

[illegible]

زینب خستہ جگر غم سے موئی جاتی ہے
گریۂ فاطمہ زہرا کی صدا آتی ہے

[illegible]

مری خاطر سے یہ سب رنج اٹھانا زینب
پر سکینہ کو طمانچوں سے بچانا زینب

[illegible]

ابھی رخصت کا سخن لب پہ نہ لانا بھائی
دم مرا تن سے نکلجائے تو جانا بھائی

[illegible]

اپنے کنبے کی جدائی کسے خوش آتی ہے
لیا کریں ہمکو اجل کھینچے لیے جاتی ہے

[illegible]

کون اس بچے کا ہے ناز اٹھانے والا
کس کے ہو جائیگا سینے پہ سلانے والا

[illegible]

کسکو داغ اپنے کلیجے کا دکھاؤں بھائی
اب تمہیں آن کو کہاں ڈھونڈنے جاؤں بھائی

۱۰
[illegible]
مر گئے سب وہ جنھوں نے تمھیں پالا بھائی
کون ہے آپ کا اب رونے والا بھائی

۱۱
[illegible]
واسطہ خالق اکبر کا نبی صدقہ
صدقہ خاتون قیامت کا علی کا صدقہ

۱۲
[illegible]
[illegible] نہ جاؤں بھینا
[illegible] اکبر ہون میں جان اپنی بچاؤں بھینا

۱۳
[illegible]
اے بہن خاک اڑانا تری تقدیر میں ہے
ننگے سر قید میں جانا تری تقدیر میں ہے

۱۴
[illegible]
اس گھڑی دیر نہ رخصت میں زیادہ کیجے
یا حسین ابن علی رن کا ارادہ کیجے

۱۵
[illegible]
سر نہ پیٹو کہ جگر سینے میں شق ہوتا ہے
ابھی ہاتھ نہ کرو مجکو قلق ہوتا ہے

۱۶
[illegible]
آئے پردیس میں [illegible]
صدقہ ان قدموں کے جاؤں [illegible]

۱۷
[illegible]
نہ کیا پاس ادب تیغ ہمارا تم نے
دودھ پیتے ہوئے بچے کو بھی مارا تم نے

۱۸
[illegible]
قتل ہو جاؤ گے پیاسا میں تو پچھتاؤ گے
پھر محمد کے نواسے کو کہاں پاؤ گے

۲۰

۱۹

[illegible]

وطن آوارہ ہیں ناشاد ہیں مغموم ہیں ہم
تیسرا دن ہے کہ پانی سے بھی محروم ہیں ہم

۲۰

[illegible]

اپنا منہ [illegible] سے موڑا میں نے
تربت احمد مرسل کو بھی چھوڑا میں نے

۲۱

[illegible]

مجھے اس [illegible] میں [illegible] چھوڑتا ہے
اسی [illegible] کی محبت میں تو گھر چھوڑتا ہے

۲۲

[illegible]

جب یہاں زیر زمیں لاشہ اکبر ہوگا
انکے مرقد کے برابر مرا بستر ہوگا

۲۳

[illegible]

اب بھی مانو تو اس آفت سے رہائی ہوگی
ورنہ [illegible] سے روتن میں جدائی ہوگی

۲۴

[illegible]

ہیں مجھے احکام خدا کا شناسا ہوں میں
یار پیغمبر برحق کا نواسا ہوں میں

۲۵

[illegible]

اپنے [illegible] کی لاش اٹھائے ہوئے صف آتا ہے
گھوڑا [illegible] ہوئے حضرت کی طرف آتا ہے

۲۶

[illegible]

[illegible] شکیبائی پہ
[illegible] باپ فدا آپ کی تنہائی پہ

۲۷

[illegible]

خانۂ [illegible] تشنہ دہن بیکس و بے یار ہوں میں
[illegible] مجھ پہ نہیں لازم [illegible]

۲۸

[illegible]

آتش تیغ شرر دم سے جلا دون انکو
بخدا صفحۂ ہستی سے مٹا دون انکو

۲۹

[illegible]

خون بہا دین تو یہ پابند بلا حاضر ہی
تیز کرتے ہین یہ خنجر تو گلا حاضر ہی

۳۰

[illegible]

گھر مین یان حشر ہی ناموس نبی روتے ہین
سب کے سب ریتی پہ مین پڑے سوتے ہین

۳۱

[illegible]

پیاس کے مارے نہین ہمسے پکارا جاتا
کوئی دم مین ہی یہ سر تن سے اتارا جاتا

۳۲

[illegible]

زہر اس پانی کو سمجھون تو بجا ہی زعفر
مرے بھائی کا لہو اسمین ملا ہی زعفر

۳۳

[illegible]

جب وہ مرگئے صدمے سے لہو تھوکتا ہی
نام پانی کا نہ لینا کہ جگر پھٹتا ہی

۳۴

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے ہوا زخمون سے تن پاک تمام
مثل گل ڈوب گئی خون مین پوشاک تمام

۳۵

[illegible]

یہ ستم دیکھ کے جبریل امین کانپ گیا
ہلگئی سن کی زمین عرش برین کانپ گیا

۳۶

[illegible]

[illegible] سر کے پیارے کے لہو [illegible]
ای لعین دفتر کونین الٹ جاویگا

رباعی

غش سے جو ہوش آیا تو بولے یہ شہ بندہ نواز
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلد سینے سے اُتر حال ہے اب غیر مرا
سجدہ کرنے دے کہ ہو خاتمہ بالخیر مرا

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جبکہ دنیا سے سفر کرنے کا ساماں ہووے
اے خدا قبر کی مشکل مری آساں ہووے

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خالی کسی کا داغ مصیبت سے دل نہیں
بھڑکی ہے آگ ایسی ہوا معتدل نہیں

[illegible]

غمگین کھڑا ہے سرو عصا ہاتھ میں لیے ہوئے
نرگس کی آنکھ میں بھی ہیں آنسو بھرے ہوئے

[illegible]

دو دن سے آسیہ بند ہے اہلِ جہان میں
کانٹے پڑے ہیں پیاس سے سوکھی زبان میں

[illegible]

زخمی ہیں سب کے قلب کلیجے فگار ہیں
گر ایک نشتر ہے تو نوسے ہزار ہیں

[illegible]

ہر گل سے باغ دہر میں غم کی نمود ہے
منھ پیٹنے سے عارضِ سوسن کبود ہے

[illegible]

ہر غنچہ لب کے ہجر کا صدمہ ہے جان پر
اسپرغمی بانٹیوں کی دعا ہے زبان پر

[illegible]

جضبان جو اقتدار سلیمان کی گواہ ہے
اوج ہوا یہ پاسے حسینا کا تصور ہے

[illegible]

عالم ہے انتشار میں شگوفوں کی [illegible]
لبریز خون دل ہے کٹورا گلاب کا

[illegible]

یہ غم ہے جان ختم ہے بلبل سے فراق میں
جو بلبلوں کا حال ہے گل کے فراق میں

[illegible]

قبروں کا ذکر کیا ہے کفن تک ملے نہیں
غنچے وہ غرق خون ہیں جو اب تک کھلے نہیں

[illegible]

دل کا لہو ٹپکتا ہے زینب کے بین سے
پوچھے کوئی بہن کا بچھڑنا حسین سے

[illegible]

تڑپیگی اسکی روح نہ جلا کے رو دیئے
زینب بھی ساتھ روئیگی یاں آ کے رو دیئے

[illegible]

بیدم ہے گیا پچھت میں ہر اک کا پاؤں ہے
پر خون تیغوں پہ دھوپ میں تیغوں کی چھاؤں ہے

[illegible]

فوجوں کی پھر چڑھائی ہے منہ تو ادھر کرو
اٹھو پدر پہ تیغوں میں سینہ سپر کرو

[illegible]

بس اب چلیگی تیغ ستم حلق پاک پر
دیکھو گی میری لاش کوئی دم میں خاک پر

[illegible]

با چھوٹا ہے ہے عیاں کہ ابھی شیر خوار ہے
نازک گلے میں تیر سہ بھلو دو سار ہے

[illegible]

تم بھی پدر سے آنکھ کو موڑے چلے گئے
ساتھ انکو لے لیا ہمیں چھوڑ کے چلے گئے

[illegible]

یاور نہیں ہے گود کا پالا کوئی نہیں
آنسو بھی انکے پونچھنے والا کوئی نہیں

۱۵۹

[illegible]

سر انڈ بال کھولے ہوئے درد مند تھی
ہر سو صدائے شیون و ماتم بلند تھی

۱۶۰

[illegible]

میں ذبح ہونگا تم طرف شام جاؤگی
تقدیر کے نوشتہ کو کیونکر مٹاؤگی

۱۶۱

[illegible]

بندہ وہ ہی جو بحر محبت میں غرق ہو
کٹ جائے سر مگر نہ اطاعت میں فرق ہو

۱۶۲

[illegible]

غم سے کلیجے دیکھنے والوں کے پھٹ گئے
پھیلا کے دونوں ہاتھ بہن سے لپٹ گئے

۱۶۳

[illegible]

رانڈوں کی اور یتیموں کی غمخوار تم ہو ہیں
اب میرے بعد سب کی پرستار تمہیں ہیں

۱۶۴

[illegible]

رونے میں یہ وہ الم جانگسل نہیں
فولاد کا جگر نہیں تجھ کا دل نہیں

۱۶۵

[illegible]

خنجر نہیں پھرا ہے گلے پر ابھی مرے
واغر تھا یہ حال بہن جیتے جی مرے

۱۶۶

[illegible]

ان اٹھ گئیں جہاں سے پدر کوچ کر گئے
کچھ ہو سکا نہ تم سے نہ ہم ساتھ مر گئے

۱۶۷

[illegible]

مرضی حق سے زور کسی کا نہیں نہیں
زندہ حسین تو ہے جو بھائی حسن نہیں

[illegible]

حضرت جو کٹے تو یہ سمجھتی تھی باپ کو
اب پاؤنگی کہاں جو میں ڈھونڈھونگی آپ کو

[illegible]

نادان ہم مرنجائے کہیں خوف و بیم سے
گو ہر نہ چھپے کوئی گوشۂ یتیم سے

[illegible]

مرنے پہ تھے جو سبط پیمبر تلے ہوئے
ماتم کو ہاتھ اُٹھے ہوئے تھے سر کھلے ہوئے

[illegible]

جینا نہیں قبول بہت دق ہوں جان سے
مجکو کفن پنہا کے سدھارو جہان سے

[illegible]

دولت لٹے گی رن میں خدا کے حبیب کی
رخصت یہ آخری ہے حسینِ غریب کی

[illegible]

ڈیوڑھی سے عکس روئے خضور آگے بڑھ گیا
در پر ابھی تھے آپ کہ نور آگے بڑھ گیا

[illegible]

غم سے جگر لہو میں کلیجے دو نیم ہیں
بے کس تب ہونگے جو بچے یتیم ہیں

[illegible]

بھولے نہ اُسکی یاد سحر ہو کہ شام ہو
ہم تو شہید ہوتے ہیں اب تم امام ہو

[illegible]

خرِ بیکسی پاس ملازم کوئی نہ تھا
خاک اُڑ رہی تھی ڈیوڑھی پہ در پہ کوئی نہ تھا

[illegible]

گر حکم ہو تو ہو کے مجسّم نثار ہوں
ہم بستہ قدم کے ساتھ ہیں حضرت سوار ہوں

[illegible]

ہارین اگر نسیم گلستان سے بڑھ نہ جائے
مجرا کریں جو تخت سلیماں سے بڑھ نہ جائے

[illegible]

ما مجائے باغ نہادہ رتبے حصول ہوں
معنی جو دُّ البیان ہیں تو نقطوں کے پھول ہوں

[illegible]

یوں کج ندنا یہ کام نہیں خوشخرام کا
اعجاز ہے حسین علیہ السلام کا

[illegible]

خورشید چتر ہے شہ گردوں جناب پر
ذرّے لٹائے جاتے ہیں زر آفتاب پر

[illegible]

نور اسمیں جلوہ گر ہے رسالت مآب کا
دیکھو یہ آئینہ ہے اُسی آفتاب کا

[illegible]

پرواز اسکی رشک رم آہو آنہ ہے
ٹھہرا سے شاخ گل بھی تو پایاں تازیانہ ہے

[illegible]

تسمہ اُدھر چھٹا ہوا سینہ تنا ہوا
زہرا کا لال جاتا ہے دولہا بنا ہوا

[illegible]

تشبیہ ہاتھ آئی نئی ذہن لڑ گیا
اسپر نشان نعل کے بوسوں کا پڑ گیا

[illegible]

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اِنپر فدا حسین حجاز و عراق ہیں
مردم ہیں خود مقرّ کہ یہ آنکھوں طاق ہیں

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لرزے کی تپ سے راکھ کو چڑھی منھ اُتر گیا
دشتِ نبرد رعب کے لاور سے بھر گیا

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لڑکا ہوا اُدھر کہ بڑھیں دل جوانوں کے
گوشوں سے گوشے لگنے لگے کھنچکر کمانوں کے

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غنچے کھلنے لگے آج نسیم بہار کے
رکھے ہیں آفتاب میں نافے تتار کے

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرا کے زرد سب شجر نینوا ہوے
مرغانِ دشت جان بچا کر ہوا ہوے

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باہر ہوئی غلاف سے وہ تیغ اسطرح
مضمونِ تیز دل سے نکل آئے جسطرح

۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیبت انکی ہلتی ہے دشمن کی فوج میں
یہ پھیرتے ہیں ڈوب کے تیغوں کی موج میں

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھالیں اُٹھی ہوئی تھیں کہ آمد گھٹا کی تھی
تلواریں اتنی کھنچ گئیں جتنی سیاہ تھی

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھڑکی اک آگ سی جگر آفتاب میں
گرمی سے خشک ہوگیا پانی سحاب میں

۵۵ [illegible]	۵۸ [illegible]	۶۱ [illegible]
نکلا یہ جسکے منہ سے کہ یا ہو وہ مر گیا پھرتا تھا پتلیوں میں وہ ادھر پھر کہیں نہ تھا	نقش فنا وہ لوگ تھے منہ بگڑ گئے چھالے ہر ایک تیغ میں گرمی سے پڑ گئے	بھاگے یہ ہم نہ تھا کسی جا پتہ سوار کا قبضہ تھا چار لاکھ پہ اک ذوالفقار کا
۵۶ [illegible]	۵۹ [illegible]	۶۲ [illegible]
سر اڑ گئے فشار ہوا بند بند پر اسوار پر سمند تھا پیدل سمند پر	کشتوں کا ڈھیر اک قد آدم بلند تھا رستہ ادھر کی فوج میں جانے کا بند تھا	شہپر اٹھا چکی تھی یہ فضل خدا ہوا روح الامین نے اسکو جو روکا تو کیا ہوا
۵۷ [illegible]	۶۰ [illegible]	۶۳ [illegible]
گھوڑا ادھر ادھر الٹ کے صف کے پار تھے پہچانتا نہ تھا عدو صفائی سے کے وار تھے	پریاں تھیں جو اسکا دیکھنے کو بے قرار تھیں سر تھے بچھا ور اسپہ تو جانیں نثار تھیں	بچھڑے کے سمند فرق پر ارا ان کی ناک میں دونوں گرے مر کے وہ دوزخ کی آگ میں

[illegible]

دم تھا لبوں پہ تن سے اگر خون بہا نہ تھا
قصہ تمام ہر کوئی سالم رہا نہ تھا

[illegible]

جب کھو اسکے زیر قدم غرب و شرق ہے
کھلتا نہیں یہ نعل بندے ہیں کہ برق ہے

[illegible]

مشہور تھا اسکی تیغ زنی کا عراق میں
شیطان پہ فوق تھا اپنے بغض و نفاق میں

[illegible]

کہتے تھے معرکے میں ظفر اسکے ساتھ ہے
میں ضیغم خدا کا ہاتھ یہ میرا ہاتھ ہے

[illegible]

برپا ہے غل کہ راہ پر خیبر ہے یہی
جو مو قدم براق فلک سیر ہے یہی

[illegible]

اسپر کبھی غضب کبھی اسپر عتاب ہے
گویا کہ اپنے وقت کا افراسیاب ہے

[illegible]

راکب بھی یہ روش پہ طرار سے پسند تھے
وہ بھی تھے پائمال جو بالا بلند تھے

[illegible]

اُڑ جائے جنبش مژہ شہسوار سے
جیسے عدا تڑپ کے نکلجائے تار سے

[illegible]

نام آیا جب دلیر کا ابرو میں بل پڑا
چتون وہیں بگڑ گئی خنجر نکل پڑا

[illegible]

نعروں کو اسکے سنتے ہی جیسے کھڑے ہوئے
یہ بزدلی کہ مر گئے سب بے لڑے ہوئے

[illegible]

بیخود تھا وہ اسیرِ اجل سنیے زور مین
اسکی کچھ خبر تھی کہ جاتا ہون گور مین

[illegible]

اس سے پناہ مانگ کہ تیغ دو سر ہے یہ
قاتل ہے کافرون کی ہماری سپر ہے یہ

[illegible]

غصے میں جو ان کے چشم کے ساغر بھرے ہوئے
گرز ثقیل دوش نجس پر دھرے ہوئے

[illegible]

دو ہو گا ایک ہاتھ مین سفاک دور ہو
نزدیک آ نہ او سگِ ناپاک دور ہو

[illegible]

یارا مقابلے کا ہوا کس دلیر کو
ہمرہ ہین جنگ کے ڈر سے تپ آتی ہے شیر کو

[illegible]

بکتر بھی بہر حفظ تھا جسم درشت پر
ٹوٹے کی سخت ڈھال بھی گینڈے کی پشت پر

[illegible]

خالق نے اپنا ہاتھ کہا جس جناب کو
مغرب سے کھینچ لایا ہے جو آفتاب کو

[illegible]

غائب ہو سر تن پہ جو ان زمین مین
ہو جائے غرق صورتِ مار رن مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینہ کٹیگا ڈھال سے گر تیر بچائیگا
حافظ زرہ ہوگی نہ بکتر بچائیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیر اب نہیں قریب ہی موقع ستیز کا
ہم بھی چکھائینگے تجھے پھل تیغ تیز کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نامی شکست بھول گیا ہاتھ چھوٹ کے
پھل تیغ کا گرا صفت شاخ ٹوٹ کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھو کیا جب چھوڑ کے عدو نے ساتھ کا
[illegible] فرق مرگ و زیست میں تھا ایک ہاتھ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر گو شکست یہ کہ اٹھ نہ سکے چار ہاتھ سے
جلتی تھی بجلی گرم ہوا اسکی آنچ سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ثابت ہوا ہمیں کہ برابر زبردست ہے
لے تیغ دوسری کہ یہ پہلی شکست ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ہاتھ تیغ پر پڑے سپر میں یہ ہاتھ ہے
برسوں سے برق وار کا دنیا میں ساتھ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب سنتے ہی دوش پہ پہونچی ذوالفقار کو
روکا علی نے ڈھال پہ مرحب کے وار کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے پاس جا کے کلائی جو مڑ گئی
واللہ اسطرح کٹی کہ نشان سن سے اڑ گئی

[illegible]

۹۲

[illegible]

رنگ اُڑ گیا لعین کا کلیجہ دہل گیا
دیکھا جو ذوالفقار کا مُنھ دم نکل گیا

۹۳

[illegible]

موقع لعین نے دشت میں پایا نہ آڑ کا
سپر سے منھ پہ رکھ لیا دامن پہاڑ کا

۹۴

[illegible]

منظور ہے کہ اُمت حیدر سے نگار ہو
بیٹا تری سمجھ کے محمد نثار ہو

۹۵

[illegible]

سمجھا کہ کاٹ جائیگی یہ تیغ خود کو
سر پر رکھا سپر کو سپر پر عمود کو

۹۶

[illegible]

بڑھ کر کمر سے بھی نہ فرس میں زمین میں تھی
گھوڑا سوار پر تھا وہ بجلی زمین میں تھی

۹۷

[illegible]

خیبر میں کب علی سے کوئی دو بدو لڑا
اُس دن خدا کا شیر لڑا آج تو لڑا

۹۸

[illegible]

چہرہ ہوا غبار سے زرد آسمان کا
تھمی دھر زمین ورق اُلٹا جہان کا

۹۹

[illegible]

اکبر ابھی اُٹھینگے جو برسوں دغا کرو
یہ تو ہوا ہے اب کہ وعدہ طفلی وفا کرو

۱۰۰

[illegible]

عقبے میں حلم سبط پیمبر بھی دیکھ لو
لو آئی تیغ صبر کے جوہر بھی دیکھ لو

[illegible]

بند ۱۹۸

[illegible]

سینے میں آگ بھڑکی ہے صدمہ ہے جان پر
تشنہ لبیہ گذر چکے ہیں مہمان پر

بند ۱۹۹

[illegible]

چرچا ہمارے صبر کا ہے کائنات میں
ایسا نہو کہ فرق کچھ آجائے بات میں

بند ۲۰۰

[illegible]

نیچے سر رن پڑے ہوئے ردا کہ ساتھ تھے
بیرون پردہ حضرت زینب کے ہاتھ تھے

بند ۲۰۱

[illegible]

مشتاق مرگ اب یہ اسیر بلا بھی ہے
خنجر اگر ہیں تیز تو حاضر گلا بھی ہے

بند ۲۰۲

[illegible]

کہتے تھے رحم بہر جناب رسول کر
پروردگار میری شہادت قبول کر

بند ۲۰۳

[illegible]

شاید بچا لیں ملکے وہ سب میرے بھائی کو
نکلونگی منہہ پہ خاک لگا کر دوہائی کو

بند ۲۰۴

[illegible]

مارے جبین پہ تیر ستم تاک تاک کے
مشغول ہے پر سے اڑنے لگے جسم پاک کے

بند ۲۰۵

[illegible]

ساعت تمام ہوتی ہے راز و نیاز کی
فرصت نہیں غلام کو ملتی نماز کی

بند ۲۰۶

[illegible]

ہے ہے حسین کہکے وہ رو رو کے جو راہ میں
حضرت اُدھر تڑپنے لگے قتلگاہ میں

[illegible]

بھائی قریب اوّل منزل پہونچ گیا
شہ رگ پہ اب تو خنجر قاتل پہونچ گیا

[illegible]

احوال سخت ہے سر و تن کی جدائی کا
زینب نے دیکھا نیزے پہ سر اپنے بھائی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

فوج ستم تو رن میں جتھا میں باندھنے لگی
بالوں سے یاں بتول زمیں جھاڑنے لگی

[illegible] [illegible]

دل زندگی سے سیر ہے تشنہ کام کا
قربان تیری راہ میں ہے سر امام کا

[illegible] [illegible]

یا بانہیں ہے ماں نہیں نانا ہی نہیں
غیر از حسین بنت علی کا کوئی نہیں

[illegible] [illegible]

پیاسا گلا کٹیگا مرے نور عین کا
آج اس میں خون بہیگا حسین کا

۹۵ [illegible]

اے کردگار واسطہ اپنے حبیب کا
ہو خاتمہ بخیر حسین غریب کا

[illegible] [illegible]

ہے اس سے فقط مجھے بھائی حسین کی
یارب لکھا ہو نہ جدائی حسین کی

[illegible] [illegible]

بہتیں السو دریں آنکھوں کی نہریں جاری تھی
خاک اڑا کے بیبیاں سر پہ دھری ہوئیں

[illegible] [illegible]

فریاد فاطمہ کی جو آواز آئی تھی
زینب تکانہ پڑھتی تھی اور روتی آئی تھی

[illegible] [illegible]

جو لیس میں نہ بانو بے مضطر تباہ ہو
یارب فاطمہ کا صبرا گھر تباہ ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہمان کوئی گھڑی کا ہے بھائی جہان میں
نوبت ہمارے قتل کی آئی جہان میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا بچانا فاطمہؑ کے نور عین کو
للہ اپنے سایہ میں رکھو حسینؑ کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسا گلا تو شمر بد افعال کاٹیگا
بھوکوں سے میرے ہاتھوں کو جہال کاٹیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پامال کوئی دم میں محمدؐ کا باغ ہے
بھینا ہمیں تمھاری جدائی کا داغ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غربال آج تیروں سے یہ جامہ ہوئیگا
تیغوں سے ٹکڑے آج یہ عمامہ ہوئیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا راہ دیکھتے ہو سکے جو مری
بس اب میان خلق لچکیگی کمر مری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیسی ہی بچھڑ کے پیاسے کی امداد کیجیے
یا مصطفےٰؐ نواسے کی امداد کیجیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرتے ہوئے بھی کوئی نہ پانی پلائیگا
یہ سینہ آج زانو سے قاتل دبائیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس اب بہن کی زیست کا نقشہ بدل گیا
تم گھر سے نکلے اور مرا دم نکل گیا

[illegible]

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سچ ہے مری جدائی بہت تم پہ شاق ہے
بہنا مگر نصیب میں داغ فراق ہے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا کی طرح صبر دکھانا ضرور ہے
دوزخ سے عاصیوں کو بچانا ضرور ہے

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں بعد قتل آیو بھائی کی لاش پر
سر پیٹنا ہمارے تن پاش پاش پر

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچے صغیر منہ سے نہ کچھ بول سکتے تھے
حضرت کی سمت نرگسی آنکھوں سے تکتے تھے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاؤ سواری بادشہ مشرقین کی
ہے آج آخری یہ زیارت حسین کی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دھاوں کا ابر چھا گیا مولا کے سامنے
سینہ سپر غلام تھے آقا کے سامنے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ کو ہر ایک یاور و ناصر کا داغ تھا
سب سے زیادہ ابن مظاہر کا داغ تھا

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کون اب بچے گا آئے مرے عاشق سپر مری
بھائی تری جدائی سے ٹوٹی کمر مری

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روح نبی و شیر خدا بے قرار تھی
واغربتا کی اہل حرم میں پکار تھی

[illegible]

دو دن کے بھوکے پیاسے یہ لشکر کے رہے تھے
ہنگام ظہر سید بیکس اکیلے تھے

ناحق عذاب حق کے سزاوار ہوتے ہو
کیون خون بے گنہ مین گرفتار ہوتے ہو

تیغین جو رن مین چاند سے سینے پر چل گئین
بس ایک بیک قدم نے رکابین نکل گئین

[illegible]

پیاس ایسی تھی کہ منھ سے زبان نکل آتی تھی
جب زخم لگتا تھا تو زمین تھرتھراتی تھی

بیکس ہون کچھ خطا نہین مجھ تشنہ کام کی
یا رب گواہ رہیو کہ حجت تمام کی

سوکھی زبان سید والا دکھا کے
تیغون کی آب پیاسے کو اعدا دکھا گئے

[illegible]

سید تشنہ لب نے نہین زخم کھائے ہو
تقصیر کیا مری جو مرا خون بہاتے ہو

دو دو کو چار کر دیا ایک ایک وار مین
دھبا بھی خون کا نہ لگا ذوالفقار مین

تم شیر حق ہو آ کے بچا لو حسین کو
اے دستگیر خلق سنبھالو حسین کو

[illegible]

شبیر پہ لعین کھنچی ہے قاتل رسول کا
نیزے سے اسکے ٹکڑے ہوا دل بتول کا

[illegible]

روتا تھا گھوڑا حال پہ تشنہ کام پر
طاری تھا غش حسین علیہ السلام پر

[illegible]

آتی تھی گھوڑے کے گریہ شبیر کی صدا
رگ رگ سے یاں نکلتی تھی تکبیر کی صدا

[illegible]

کر عرض شاہِ دیں سے کہ صدقہ رسول کا
مقبول ہو یہ مرثیہ مجھ دل ملول کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(17)

جب نخل گلستانِ علی سرنگون ہوئے ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کے عوض ظلم کے تیروں کی جھڑی تھی
زہرا کے گلستان پہ عجب اوس پڑی تھی

[illegible] لطافت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناحق یہ خلش فاطمہ کے غنچہ دہن سے
اُلجھے تھے عجب خار محمد کے چمن سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ علی اکبر کے بچھڑنے کا بڑا تھا
کونین کے مالک پہ عجب وقت پڑا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی فکر وہاں قتل امام مدنی کی
اور دھوم تھی خیمے میں ادھر سینہ زنی کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تحت الحنکیں بانی تیر باندھے ہوئے آئے
قتل شہ ذیشان پہ کمر باندھے ہوئے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواریں تھیں خنجر تھے سنانیں تھیں تبر تھے
یہ سب تھا پر امت کے لیے سینہ سپر تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آمادہ پیکار تھے سرہنگ ہزاروں
زہرا کا تو اک لال تھا اور سنگ ہزاروں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم میں حرم چاک گریبان کیے تھے
کنار عرب کعبے کو حلقے میں لیے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر عہد میں خاطر شکنی دل شکنی تھی
پردیس میں کیا جان پہ سبط نبی کی بنی تھی

۱۰
[illegible]

کانٹے تھے سرِ تیر کچھار زمین پر پڑے تھے
شبیر اُسی دھوپ میں بے سایہ کھڑے تھے

۱۱
[illegible]

تاب اس کو نہ تھی صدمۂ سوزِ جگری کی
خواہش بھی اگر تھی تو گل نیلوفری کی

۱۲
[illegible]

گرمی نے طراوت کو جو کھویا تھا چمن سے
غنچوں کی زبانیں نکل آئی تھیں دہن سے

۱۳
[illegible]

شیشے وہ حبابوں کے نہ تھے چھالے پڑے تھے
دریا کے لبِ خشک پہ تبخالے پڑے تھے

۱۴
[illegible]

اُس پر بھی نہ شکوہ تھا نہ اُمت کا گلا تھا
یہ اور قیامت تھی کہ پانی نہ ملا تھا

۱۵
[illegible]

واں چین تھا یاں تشنگی و گرسنگی تھی
افسوس زمانے میں عجب آگ لگی تھی

۱۶
[illegible]

تھی سر پہ اجل تخت کہاں تاج کہاں تھا
خورشید فلک چتر سلیمان جہاں تھا

۱۷
[illegible]

اک دم میں چھری حلق پہ چل جائیگی مولا
آخر یہ دن اب دھوپ بھی ڈھل جائیگی مولا

۱۸
[illegible]

فرماتے تھے بیجا ہی یہ ڈر اہل ستم کو
یاں پیاس سے خود بات کی طاقت نہیں ہم کو

[illegible]

[illegible]

انصاف کریں صاحب انصاف کہاں ہیں
کیا میں نے بگاڑا کہ مرے دشمن جاں ہیں

[illegible]

نرغہ ہے کہ تلواروں میں ہم رہ نہیں سکتا
محتاج ہیں بچے لاشوں کو کفن دے نہیں سکتا

[illegible]

بابا بھی پھوپھی ماں کے کھلے بال تو دیکھو
قربان گئی آ کے مرا حال تو دیکھو

[illegible]

پوشاک فقیرانہ ہے اس گوشہ نشیں کی
عادت ہے لڑکپن سے مجھے نان جویں کی

[illegible]

یہ دکھ کسی مظلوم نے گیتی میں سہے ہیں
بچے مرے جلتی ہوئی ریتی میں پڑے ہیں

[illegible]

ساونت ہیں میداں میں کبھی چھپتا نہیں ہے
جاتا ہے حسین آخری رخصت کو حرم سے

[illegible]

لکھے ہے جنھیں خط سو فیہ ادھر سے
بھیجے کے گری میں چلا آیا ہوں گھر سے

[illegible]

فرزند دل زار کی راحت کے لیے ہے
پر خیر یہ سب بخشش امت کے لیے ہے

[illegible]

چلائی کہ فرمائیے دلبند کہاں ہے
ای جان پیمبر مرا فرزند کہاں ہے

[illegible]

نکلوگی جو مشکل میں تو ہمشیر نہ ملینگے
ہے ہے مجھے اب کیا علی اکبر نہ ملینگے

[illegible]

ایسے ہمیں بچھڑے کہ انھیں پا نہ سکینگے بانو
اب وہ نہیں آئینگے ہمیں جائینگے بانو

[illegible]

پامال خزاں فاطمہ کا باغ نہ دیکھوں
پہلے مجھے موت آئے کہ یہ داغ نہ دیکھوں

[illegible]

اچھا وہ نہ آئیگا تو میں آپ سے لونگی
یوسف مرا جائیگا تو میں آپ سے لونگی

[illegible]

جادہ دم شمشیر کی گاہ ہیں ہم بھی
منزل پہ وہ پہونچے تو سر راہ ہیں ہم بھی

[illegible]

بیکس ہو حرم ہوئے ہیں آپ سے گھر کا
پرسا یونہیں کیا دیتے ہیں مادر کو پسر کا

[illegible]

سچ کہتی ہو تم مجھ میں اسی لال کی بو ہے
بانو مرے کپڑوں پہ یہ اکبر کا لہو ہے

[illegible]

اک کوہ الم اور گرا ستہ غم پر
بچے کو لیے جھک گئی حضرت کے قدم پر

[illegible]

ہو ئیگا یہی حکم عمر فوج ستم کو
ہاں قید کرو دختر سلطان امم کو

[illegible]

[illegible]

جب چاند سے رخساروں کو نظر آئیگا صاحب
دم گھٹ کے مرا تن سے نکل جائیگا صاحب

[illegible]

ہر پیر و جوان دل میں یہ جانیں کہ یہ گھر ہی
ہو شام سے کھٹکا کہ دم صبح سفر ہی

[illegible]

ماتم میں ابھی تک ہوں جدا ہو کے حسن سے
یہ صدمہ جانکاہ نہ اٹھیگا بہن سے

[illegible]

گہ ہجر ہی اور گاہ ملاقات ہی بانو
دنیا میں ہر اک دن کے لیے رات ہی بانو

[illegible]

کچھ کہہ لو کہ خنجر کے تلے بات نہوگی
اب ہمسے بجز حشر ملاقات نہوگی

[illegible]

ساتھ آپکے چھاتی مری برچھی سے چھدے گی
بھینا کی لحد بھائی کے پہلو میں بنیگی

[illegible]

لو اک مسکا انسان ہوند ھینگا تم بھی جسکا
کل کوچ کریگا وہ مقام آج جسکا

[illegible]

ماہ دل کی عدالت کا جو دن آئیگا زینب
عقدہ تمہیں اس صبر کا کھل جائیگا زینب

[illegible]

یاں مجکو بتا ہو میں نحیفہ ہوں برادر
دکھیاری ہوں بیکس ہوں ضعیفہ ہوں [illegible]

[illegible]

۹۴۶

[illegible]

ہوں گی علی یالوں نہ مقتل سے ٹلیگا
خنجر سے بہن بھائی کا سر ساتھ کٹیگا

۹۴۷

[illegible]

فرمایا کہ بہن دل ناشاد نہیں ہے
کب کے گئے بیٹے مجھے کچھ یاد نہیں ہے

۹۴۸

[illegible]

کچھ آپ کے پیاسے دہن کام نہ آئی
سب مر گئے افسوس بہن کام نہ آئی

۹۴۹

[illegible]

عزت کو نہ فرزند علی کھوئیگا زینب
گر مر گئیں پھر کون بہن روئیگا زینب

۹۵۰

[illegible]

اس راہ میں ہم ہیں شہ مردان کے جلن پر
بیٹی اسے کہتے ہیں جو ہو ماں کے چلن پر

۹۵۱

[illegible]

دشمن بھی نہ اسطرح کبھی پانی کو ترسے
اس عمر میں ہم پیاسے ہیں چوبیس پہر سے

۹۵۲

[illegible]

موت آئی ہے مادر کو نہ لیجاتے ہیں بھائی
رونے کو مجھے چھوڑ کے چلے جاتے ہیں بھائی

۹۵۳

[illegible]

موت آئی نہیں چھوٹ جگر بیٹھے ہیں زینب
اس غم جانکاہ میں اور جیتے ہیں زینب

۹۵۴

[illegible]

اک دم میں تڑپیگی نہ روئیگی سکینہ
آرام سے اب قبر میں سوئیگی سکینہ

۵۵۵

[illegible]

حضرت کے سوا کون ہے مجھ تشنہ دہن کا
ساماں کیے جاؤ مرے دفن و کفن کا

۵۵۶

[illegible]

دل ہل گیا سینے میں لگی چوٹ جگر کو
مرنا ترا اللہ دکھائے نہ پدر کو

۵۵۷

[illegible]

بیدفن سبب خلق کے سرتاج رہینگے
ہم آپ کفن کے لیے محتاج رہینگے

۵۵۸

[illegible]

یاں منہ نہ رکھو آپ کا گھٹتا ہے جگر بی بی
چھاتی سے نہ لپٹو کہ جگر پھٹتا ہے بی بی

۵۵۹

[illegible]

دیکھا تو نہ وہ گل تھا نہ وہ گلشن نظر آیا
گردن کو جھکائے ہوئے توسن نظر آیا

۵۶۰

[illegible]

سب گئے خاک اڑتی ہے ہر سمت مکاں میں
تنہا کوئی ہمسا بھی نہ ہوگا جہاں میں

۵۶۱

[illegible]

تھی فاطمہ بکھرائے ہوئے بال جلو میں
جاتا تھا قدم با قدم اقبال جلو میں

۵۶۲

[illegible]

گرمی میں لڑائی تھی جو بیداد گروں سے
جبریل امیں منہ کو چھپاتے تھے پروں سے

۵۶۳

[illegible]

[illegible] بخار ہوا رحمت کے سبب سے
غش ہوتا تھا گرتے جاتے تھے ادب سے

۶۲

[illegible] سلطان کی سواری
[illegible] پیغمبرِ ذیشان کی سواری
[illegible] عمران کی سواری
[illegible] سلیمان کی سواری

غل تھا کہ شکوہ شہِ ذیجاہ کو دیکھو
اے چرخ [illegible] قدرتِ اللہ کو دیکھو

۶۳

[illegible] زمین پر
[illegible] زمین پر
[illegible]
[illegible]

جنگل میں ہوا کوہ میں کبکِ دری ہوں
ہر قاف سے تا قاف یہ شہرہ کہ پری ہوں

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوٹا نہ کبھی لوہے شکنجے سے ہمارے
زخمی ہے جگر شیر کا پنجے سے ہمارے

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ تخت ہوا کیا ہوا وہ تاج کہاں ہے
دیکھیں تو سلیمان کی بساط آج کہاں ہے

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم کا زمانے میں عجب جوش ہوا تھا
راتوں کی طرح دن بھی سیہ پوش ہوا تھا

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب چمکی ہے تو فوجوں کے پرے دور ہٹے ہیں
خیبر میں اسی سے پرِ جبریل کٹے ہیں

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نازاں تھی [illegible]
[illegible]

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ٹکے یہ کشتی تھی بہن سبطِ نبی کی
[illegible] رخصت ہے حسین ابن علی کی

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب اس کے لشکر کے نکلتے ہیں قدم اس سے
جل جاتے ہیں [illegible] العلم اس سے

گردش ہوئی یون ہاتھ مین اس قلعے کے در کو
سر پر کوئی جسطرح پھراتا ہے سپر کو

انسان کی صورت کبھی پیدا بھی نہوتی
ہم خلق نہوتے تو یہ دنیا بھی نہوتی

کل دیکھیو مین آج تو دور و زسے کے پیاسے
کوثر کو لٹا دینگے عنایات خدا سے

جنات بھی ساونت ہمین جان گئے ہین
اس تیغ کے لوہے کو سبھی مان گئے ہین

کرسی ہے جہان پست وہ پایہ ہے ہمارا
طوبی کی ہر اک شاخ پہ سایہ ہے ہمارا

محکوم ہین حاکم نے ہمین منع کیا ہے
اس نہر کا پانی تو نہ دینگے نہ دیا ہے

پاس ملک ہی لازم جو ملازم ہین ہمارے
میکال و سرافیل بھی خادم ہین ہمارے

انداز سکھائے ہین عطارد کو رقم کے
ہم لوح کے مختار ہین مالک ہین قلم کے

جسوقت سے اس شیر کا لاشہ لب جو ہے
اس نہر کا پانی مری نظرون مین لہو ہے

۸۲
[illegible]

یہ [illegible] ہوا [illegible] نکل آیا
[illegible] ہلالِ شب [illegible] نکل آیا

۸۳
[illegible]

خاموش ہوئے یون کہ زبان جل گئی گویا
جلتے ہوئے جنگل پہ ہوا چل گئی گویا

۸۴
[illegible]

تھا شور کہ ڈوبیگا جہاز اہل ستم کا
دریا ہے غضب بار ہے شمشیر دو دم کا

۸۵
[illegible]

تھا شور [illegible] بلا ہو
[illegible] کیا ہو

۸۶
[illegible]

پھل ڈوب کے تن مین کبھی نہان تھا کبھی آن
ہر ہاتھ مین پیراک کے غوطے کا سماں تھا

۸۷
[illegible]

چلتی تھی جہان تیغ دہ برستا تھا لہو کا
کیا ابر تھا مینہ جس سے برستا تھا لہو کا

۸۸
[illegible]

آتش زدہ برق زمانہ نظر آیا
لپکی تو جہنم کا زبانہ نظر آیا

۸۹
[illegible]

سب خون مین ڈوبے تھے کہ ہر اک ڈوبی تھی
فولاد کے دریا کی بھی پیراک ڈوبی تھی

۹۰
[illegible]

ظاہر تھا لہو سے کہ بدن شعلہ فشان ہے
ڈھالون کی سیاہی پہ یقین تھا کہ دھوان ہے

۱۹۱

[illegible]

گو شوق سے کشاکش میں ہٹ جاتے تھے چلّے
چلّا کے کمانوں سے لپٹ جاتے تھے چلّے

۱۹۲

[illegible]

شاہین اجل کو کبھی پاستے نہیں دیکھا
بجلی کو کبھی دام میں آتے نہیں دیکھا

۱۹۳

[illegible]

گھوڑے ہوے کھلی منھ کو نکالے تھی زبان کو
کیا خون کا مزا بھا گیا تھا آفت جان کو

۱۹۴

[illegible]

کشتہ ہوا منھ جسکو دم جنگ دکھایا
شمشیر کے پانی نے نیا رنگ دکھایا

۱۹۵

[illegible]

دینے لگے اعدا جو دہائی تو پھری وہ
جب تیغ گئی ہر صف کی صفائی تو پھری وہ

۱۹۶

[illegible]

ہر صف میں لعینوں کے بدن روند رہا تھا
ہر غول میں بجلی کی طرح کوند رہا تھا

۱۹۷

[illegible]

شمشیر و سر ہمدم شاہ مدنی تھی
کیون مدح کے قابل وہ بنو بجتی تھی

۱۹۸

[illegible]

بھولے تھے جو لکھ لکھ کے بلانے کے خطوں کو
پرزے کیا اک دم میں انھیں خم غلطوں کو

۱۹۹

[illegible]

یال اُسکی جو بکھری نظر آتی تھی ہوا میں
گویا کہ پری بال سکھاتی تھی ہوا میں

[illegible]

سیارۂ [illegible] افلاک نے اسپند کیا تھا
[illegible] کا بھی دم بند کیا تھا

[illegible]

یون آگ [illegible] نہین دیکھی
ایسی تو چھلاوے مین بھی چھل بل نہین دیکھی

[illegible]

ہر جسم سے اور خود [illegible] ہٹے سر سے
ہوتا تھا نہ ثابت کہ گری برق کدھر سے

[illegible]

کیوان [illegible] گر جائے
[illegible] گردش یہ پھر جائے

[illegible]

[illegible] یہ آنکھ چھپون مین دیکھی
[illegible] گردن نہین دیکھی

[illegible]

گھبرانے کی دہشت تھی [illegible] سپر کو
جبریل امین سینے پہ رکھے تھے پرون کو

[illegible]

تارے تھے عرق دھوپ مین ٹپکا [illegible]
[illegible] گرایا تو چہرے [illegible]

[illegible]

تیغون کی ہوا رشک نسیم سحری تھی
سرعت سے رگین [illegible] بھری تھی

[illegible]

ہر سو برش تیغ خداداد کا غل تھا
ہر صف مین ہر اک غول مین فریاد کا غل تھا

۱۸۰

[illegible]

اُس کی پا اس ضرب کی طاقت نہیں کسی کو
ہاتھوں پہ ہیں دم رو کے لیے تیغ دو دم کو

[illegible]

جبتک کہ زمانے میں عزا خانہ رہیگا
اس ضرب کا اس جسم کا افسانہ رہیگا

[illegible]

غربال ہوا رخت کہن سبط نبی کا
سب چھن گیا تیروں سے بدن سبط نبی کا

[illegible]

دم بند ہیں امی خنجر دو عالم کے خواسے
اک حشر کا دن ہے شب در سکے پیاسے

[illegible]

ہاں تیر علین مثل کمان جھک گئے شبیر
لو تیغ مبارک سے پھسل کے گئے شبیر

[illegible]

سینے سے کئی تیر جگر توڑ کے نکلے
محبوب خدا گنج لحد چھوڑ کے نکلے

[illegible]

مرحم گیا امت پہ شہ تشنہ دہان کو
جلدی سے کیا میان میں تیغ دو زبان کو

[illegible]

کل فوج ستم کا جو ادھر سے ادھر آیا
بدلی میں چھپا چاند اندھیرا نظر آیا

[illegible]

ہاتھوں سے کلیجے کو پیمبر نے سنبھالا
گرنے سے جھکے شاہ تو حیدر نے سنبھالا

۲۱۱
[illegible]

لذت دمِ آخر جو ملی زخمِ جگر کی
آنکھوں کے تلے پھر گئی تصویر پسر کی

۲۱۲
[illegible]

دل پیاس سے جلتا تھا تو گھبراتے تھے شبیر
تلواروں کی دھاروں پہ جھکے جاتے تھے شبیر

۲۱۳
[illegible]

رونے کا غل اٹھا شہِ مظلوم کے گھر سے
واں شمر بڑھا کھینچ کے خنجر کو کمر سے

۲۱۴
[illegible]

بابا کی مدد کرنے کا ہنگام ہے بیٹا
کام آؤ کہ بیٹوں کا یہی کام ہے بیٹا

۲۱۵
[illegible]

یہ تین شب و روز کے پیاسے کا لہو ہے
ہے ہے یہ محمد کے نواسے کا لہو ہے

۲۱۶
[illegible]

رخصت ہوئی شہزادہ جبریل امیں کی
مقتل کی طرف جا کے خبر لا شہِ دیں کی

۲۱۷
[illegible]

حیدر جو سناتے تھے تو ہنستی تھی زہرا
ہر زخم پہ سینے سے لپٹ جاتی تھی زہرا

۲۱۸
[illegible]

منہ زرد ہوا خاتمِ قدرت کے نگیں کا
تر ہو گیا خوں میں عمامہ شہِ دیں کا

۲۱۹
[illegible]

ریتی پہ سلطان صاحبِ شمشیر کو دیکھا
روباہ کے زانو کے تلے شیر کو دیکھا

دیکھا

[illegible]

فریاد کو پردے سے نکلے سر کُھلے آؤ
بھائی کو بچانا ہے تو باہر نکل آؤ

[illegible]

میں آئی نہ بالی یہ ستم ہو گیا ہے ہے
ہے ہے سرِ شبیر قلم ہو گیا ہے ہے

[illegible]

سر سے مجھے لا کے سفر کر گئے بھائی
جنگل میں بہن رہ گئی تم مر گئے بھائی

[illegible]

فریاد رسول دو سرا سنتے بھری ہوں
ناموس کی میں لُٹ کے صدا سنتے بھری ہوں

[illegible]

تلوار محمد کے کلیجے پہ چلی ہے
ہے ہے یہ سرِ پاکِ حسین ابن علی ہے

[illegible]

بالائے سناں منہ سے کچھ کہتے کے صدقے
اس حلقِ بریدہ سے لہو بہنے کے صدقے

[illegible]

سر بھائی کا اک نیزے پہ شبیر نے دیکھا
زینب کو بحسرت سرِ شبیر نے دیکھا

[illegible]

کچھ بات تو کیجے کہ مصیبت میں گھری ہوں
تسلیم تو لیجے کہ میں سر ننگے کھڑی ہوں

[illegible]

سر کٹنے کا صدمہ ہے نہ لٹ جانے کا غم ہے
زینب کے سلاو سے میں چل آنے کا غم ہے

[illegible]

ماتم کوئی کرتا ہے کوئی خاک بسر ہے
ارضِ حرم میں ارواحِ آئمہ کا گذر ہے

سلام

[illegible]

دور تک

[illegible]

تھے وہ بیجان جو سدا رہتے تھے اسواری میں
تھی فقط فاطمہؑ کی روح جلوداری میں

[illegible]

چرخ پر شاہ کی شوکت بیان ہوتے تھے
گرد پھرتے تھے نبی شیر جو دار ہوتے تھے

[illegible]

لاکھوں تلواریں کھنچیں روز پیاسے کے لیے
سب سامان تھے محمدؐ کے نواسے کے لیے

[illegible]

جبکہ پیاسا کھڑے امام تھے لو چلتی تھی
ہر قدم آنکھیں لگاتوں سے قضا ملتی تھی

[illegible]

چومتے تھے شہ لولاک اسی سینے کو
توڑ دیکا نوں نے اس نور کے آئینے کو

[illegible]

دمبدم فاطمہؑ کی روح پھڑک جاتی تھی
واحسیناؑ کی صدا تا بہ فلک جاتی تھی

[illegible]

آندھے آتے تھے لعین دیکھ جفا لاکھوں
ایک مظلوم کے تھے خون کے پیاسے لاکھوں

[illegible]

گل چراغ لحد صاحب معراج کرو
خانۂ فاطمہؑ پھر شور سے تاراج کرو

[illegible]

زر و انعام لڑائی کے بدل پاینگے
قتل فرزند ید اللہ کا پھل پاینگے

[illegible]

ہی دلیروں کو ہنر آج دکھانا اپنا
سینۂ دلبر زہراؑ ہی نشانا اپنا

[illegible]

سخن شکوہ زباں سے مری کم نکلا ہی
مری آغوش میں اک ایک کا دم نکلا ہی

[illegible]

میں وہ ہوں جسکو نبی دوش پہ بٹھلاتے تھے
میں وہ ہوں [illegible] جسے فرماتے تھے

[illegible]

نہ رہے فاطمہؑ کا فاتحہ خواں دنیا میں
نہ رہے احمد مرسل کا نشاں دنیا میں

[illegible]

کسی دشمن کا نہ یوں حلق میں خنجر چلجائے
جلد سر تن سے جدا ہو تو [illegible] ملجائے

[illegible]

ہاتھ یوں دام مصیبت میں گرفتار ہوے
عاجزی کرتے ہو جب بیکس و بے یار ہوے

[illegible]

عین حسرت ہی اگر چرخ نے دکھ ڈالا ہی
ہمکو زہرا نے اسی دن کے لیے پالا ہی

[illegible]

جو ہوا مجھپہ ستم میں اسے بہتر سمجھا
[illegible] یگانوں کے برابر سمجھا

[illegible]

ایسی بیعت کسی مظلوم سے کم ہوتی ہی
ایک ہی تیغ [illegible] علم ہوتی ہی

[illegible]

چمکی اک برق جو رانوں میں دبا کے گھوڑا
بیچ میں فوج ستم کے نظر آیا گھوڑا

[illegible]

زخم اس شکل سے آئے تھے نظر سینے میں
جس طرح پھول بچھا دیتے ہیں آئینے میں

[illegible]

در میں بیٹھے جان ہیں ہوا اور دن کے برسانے نانا
الغرض اس منہ ہوا اور سیکڑوں بھالے نانا

[illegible]

فرق پر جسکے پڑی خانۂ زین پر ٹھہری
دو ہوئے راکب و مرکب زین پر ٹھہری

[illegible]

طیش آجاتا تھا جب اہل ستم گھیرے تھے
ہاتھ زخمی تھے پہ لاکھوں سے منہ پھیرے تھے

[illegible]

اب ان آنکھوں کے یہ ظلم و ستم دیکھتے ہیں
دی صدا احمد مرسل نے کہ ہم دیکھتے ہیں

[illegible]

لاش لیں جا کے یہی تھی ہوا سے جو گرتا تھا
رن میں پھرا ہوا اک شیر تھا پھرتا تھا

[illegible]

پہر ٹھہری نہ اسو فلک دیکھ رہی تھی
وعند الحمد سر اک زخم پہ فرماتے تھے

[illegible]

اس ستمگر کا عمل قیامت سے زیادہ رہا
اب قیامت ہی ہے اس ظلم کا انتظار رہا

۴۰

[illegible]

تیر کو کھینچ کے پھینکا جو زمین سے اوپر
اور لی خون کی بھی دامن زین کے اوپر [illegible]

۴۱

[illegible]

سینہ مجروح ہی زخمی مری پیشانی ہی
آج نانا کو یہ صورت مجھے دکھلانی ہی

۴۲

[illegible]

دھوم اشہب نے خبردار نہ آنا زینب
کیا غضب کرتی ہو زنہار نہ آنا زینب

۴۳

[illegible]

تجھ پہ کیا کیا سی تصدق ہو مری جان فدا
بخشدے نانا کی امت کو میں قربان ہوا

۴۴

[illegible]

کس کو شبیر ترے ظلم سے آگاہ کرے
[illegible] ہاتھ ترا خشک کرے اللہ کرے

۴۵

[illegible]

نہ ابھی خیمے کے اندر سے نکلنا بہنا
جب میں مرجاؤنگا تب گھر سے نکلنا بہنا

۴۶

[illegible]

نہ تو مضطر نہ ذرا چین جبین پر تھے
[illegible] میں لہو چاند سا منہ دھوتے تھے

۴۷

[illegible]

یہ ستم دیکھتے ہی ہو گئی مضطر زینب
نکل آئی در خیمہ سے کھلے سر زینب

۴۸

[illegible]

مونس اب روک قلم دل پہ قلق ہوتا ہی
شہ کی غربت پہ جگر سینے میں شق ہوتا ہی

[illegible]

بڑھکر شفق جو رنگ شہادت دکھا گئی
سرخی رخوں پہ آل محمد کے چھا گئی

[illegible]

قبضے میں تیغ لٹکے اگر آستین میں
یہ نہر کیا ہے کوثر کو دم بھر میں چھین لین

[illegible]

بھاگے گا رن سے خون میں تر ہو کے سر کش بھرا ہوا
خولی خیال ہو گا یہ ترکش بھرا ہوا

[illegible]

آتش ہے خاک و آب ہوا ہے سرشت کی
یارب دکھا دے جلد فضا بہشت کی

[illegible]

قبضے میں ہے اسکے مملکت غرب و شرق ہے
آتش ہے قصر تن پہ یہ خرمن پہ برق ہے

[illegible]

آواز سن کے فاطمہ زہرا کے بین کی
جنگل سے آرہی ہے صدا واحسینی کی

[illegible]

آدا خدا کے گھر کے مدار المہام ہیں
کل ہم ہیں اور شراب طہورا کے جام ہیں

[illegible]

نعرہ ابھی کریں تو جگر شق ہو رعد کا
اسکی سنان پہ ہوئے گا سر ابن سعد کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نالان تھے تشنگی سے سلیمان سپاہ کی
آتی تھی زمزموں سے صدا آہ آہ کی

[illegible]

غل تھا پڑے ہیں جان کے لالے حسین کو
یارب ستمگروں سے بچا لے حسین کو

[illegible]

تھے تربت نبی کے زمیں پر امام ہوں
مطلب ہے انکا پیاس سے مضطر امام ہوں

[illegible]

سرو رواں بھی گاہ جو نزدیک گو رہا
گلشن میں قمریوں کو بھی لو کا سوز تھا

[illegible]

آنکھیں نہیں اسکے نیند کی گلو جو پیاسے تھے
نرگس کے پھول نیم شگفتہ ہوا سے تھے

[illegible]

سو بچے کہ جان پیاسا ہو ایک ایک نام پر
یہ شیر جا پڑیں نہ کہیں فوج شام پر

[illegible]

اک میر کی تھی لالہ احمر سے داغ پر
بو گل کی سر پٹکتی تھی دیوار باغ پر

[illegible]

نکلا رئیس لشکر کیں بارگاہ سے
رستے رکے ہوئے ہیں ہجوم سپاہ سے

[illegible]

گر جان عزیز ہو تو نہ جنگ و جدل کرے
جو جسکی رائے ہو وہ اسی پر عمل کرے

۱۹

[illegible]

تیر ایک نے پایا نہ سینے پہ شاہ کے
ہم سب لہو گرائیں پسینے پہ شاہ کے

۲۰

[illegible]

وقفہ کوئی گھڑی کا ہے نیلے زرشتے مین
بیلے خدا کرے ہمین پہونچین بہشت مین

۲۱

[illegible]

کچھ غم نہین جو فضل ہو رب عباد کا
تا حشر غل رہیگا ہمارے جہاد کا

۲۲

[illegible]

وہ آنکی ترشتین ہین یہ مدفن حسین کا
مرکر نہ چھوڑا ہاتھ سے دامن حسین کا

۲۳

[illegible]

چلا یہ یار سول اہل آفت کو رد کرد
یا شیر کردگار پسر کی مدد کرد

۲۴

[illegible]

تیر آئے جو ادھر مرے سینے پہ لگ گئے
سینہ بچے تو اور مجھے تیری بلا لگے

۲۵

[illegible]

دم بھر کا ساتھ بھی نہ خوشتخو نہ چھوڑتا
صدقے گئی حسین کا پہلو نہ چھوڑنا

۲۶

[illegible]

ہر دم ہمکو فکر تھی بچپن مین لڑائی کی
اکبر کی اک سپر ہے اک میرے بھائی کی

۲۷

[illegible]

الٹینگے صف یہ صف کہ جری ہین لڑے ہین
شیر آپ کا جو پی کے پلے ہین وہ شیر ہین

[illegible]

[illegible]

سمجھے یہ عید، لو گو سب جاں گداز
تم تیغ اٹھائے ہو آگے آگے ہو

[illegible]

کیجے دعا کہ بیکس تنہا سے جا ملیں
جی جائیں آج مر کے بابا سے جا ملیں

[illegible]

تازہ جوان ہو مشہیر ہو عالی وقار ہو
صدقے گئی غریب چچا پر نثار ہو

[illegible]

ایسے لڑو کہ فوج ستمگار گرد ہو
لو اپنے باپ کا عوض اب جو مرد ہو

[illegible]

یہ ظلم الٰہی یہ شہنشاہ دیں سے
لاشے کو لگے پھیرے گو خوں میں بھر کے

[illegible]

دو دن کے دولہا ہیں جنگ و جدل کا ہے
اب دل کو شوق تو عروس اجل کا ہے

[illegible]

بچو اگر حکم ہوا لڑیں اب کا
کیا حال ہو جائینگے ہم اپنے باپ کا

[illegible]

جاؤ چچا کے سامنے جنگ و جدل کرو
جو باپ نے کہا تھا اسی پر عمل کرو

[illegible]

واجب ہے حفظ فاطمہ کے نور عین کا
کہتے ہیں تم کو حسن بازو حسین کا

۱۲۷۰ *

[illegible]

زخمی جو تن ہوا سبطِ رسولِ مجیب کا
دریا بہا دوں خون سپاہِ یزید کا

[illegible]

چمکی ضیائے رخ سے زمین در و دور کی
اک غل ہوا کہ لاؤ سواری حضور کی

[illegible]

پانی بغیر ہوتا ہے کیا رنگ پھول کا
لیکن شگفتہ رو تھا نواسا رسول کا

[illegible]

لائے نہ اِنخ نورِ نگاہِ بتول پر
پروانہ رہتی شمع مزارِ رسول پر

[illegible]

عالم تھا زلف حورِ بہشتی کا بال پر
پریوں کے دل لپیٹے ہوئے تھے اُس کی چال پر

[illegible]

رایات فوج اہلِ ستم پست ہو گئے
آئی بہار مرغِ چمن مست ہو گئے

[illegible]

بڑھ بڑھ کے نیزے اپنے کلیجے پہ کھائینگے
تیغوں کے برچھیوں سے پدر کو بچائینگے

[illegible]

ضو تھی زمین پہ حسن سالت مآب کی
ذرّوں سے چھپی جاتی تھی آنکھ آفتاب کی

[illegible]

مدحت لکھوں جو خطِ شعاعی قلم بنے
پیدا ہو ذہن جب یہ نہ تو پھر ایسا علم بنے

۴۶

[illegible]

بولے رفیق دیکھ کے منھ اپنے شاہ کا
اب حکم کیا ہے قبلۂ عالم پناہ کا

۴۷

[illegible]

لوٹا اجل نے شیر الٰہی کے باغ کو
بھائی کے دل سے پوچھیے بھائی کے داغ کو

۴۸

[illegible]

نکلے تبرّ بتول کے دلبر کے واسطے
یعنی ہزاروں کھنچ گئیں اک سر کے واسطے

۴۹

[illegible]

آ آ کے آپ لاش پہ ہر اک کے رو گئے
بس قصّہ مختصر کہ وہ سب قتل ہو گئے

۵۰

[illegible]

زخمی جگر لعینوں نے توڑا حسین کا
بچہ بھی شیر خوار نہ چھوڑا حسین کا

۵۱

[illegible]

ہو جائے وقت عصر فراغت تو خوب ہو
مغرب سے پہلے مہر امامت غروب ہو

۵۲

[illegible]

جیتے نہ آئے مر کے سد جانب حسن کے پاس
ہونچے ردا میں لاش کے ٹکڑے لعین کے پاس

۵۳

[illegible]

رونے لگے بشر زمیں پہ ملک آسماں پر
دو لاکھ کی چڑھائی ہوئی ایک جان پر

۵۴

[illegible]

گھر جلد لوٹ لو اسد ذو الجلال کا
خیمہ جلا دو آگ سے زہرا کے لال کا

[illegible]

۵۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانند صبح چاک گریبان کیے ہوئے
نکلے حسین لاشۂ اصغر لیے ہوئے

۵۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرصت ہے رو چکا ہوں ہر اک نور عین کو
اب خود ہے اپنے قتل کی جلدی حسین کو

۵۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈالی جو خاک شدت زخم جگر ہوئی
بیٹے کی قبر باپ کے اشکوں سے تر ہوئی

۵۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈوبا ہوا یہ گوہر غلطان لہو میں ہے
[illegible] نہ پا سکے زخم جو اس کے گلو میں ہے

۵۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] تو نور عجب بادپا کا تھا
سر پر [illegible] گل تھی سلیمان ہوا پہ تھا

۵۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سایہ تھا قدسیوں کے پروں کا جناب پر
جبرئیل اپنا ہاتھ دھرے تھے رکاب پر

۵۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پرواز میں ہے فوق ہما کو عقاب پر
زین پر حسین ہیں کہ علی ہیں [illegible] پر

۵۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے نادیہ کہ چرخ بھی یاں مشت خاک ہے
آنکھوں پہ میرے قائمۂ عرش پاک ہے

۵۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان ہے تنگ اس کے لیے غرب و شرق کا
گھوڑا سماں دکھاتا ہے باران و برق کا

[illegible]

[illegible]

جلوہ ہی اسکے زین مرصع پہ نور کا
کیونکر نہو یہ خاص فرس ہی حضور کا

[illegible]

اتنا ہی رشک عرش کو اس اسپ پاک پر
ابر کرم سے نور برستا ہی خاک پر

[illegible]

خوشبو سے اسکی وجد مین پریون کے غول ہین
نانے اُدھر عراق کے مٹی کے مول ہین

[illegible]

لفظون اٹھتی ہی جسطرح اضطراب مین
سطرین رقم ہین ورق حسن کتاب مین

[illegible]

حسن جبین ہی روے حسین جناب پر
تاج زمردی ہی سر آفتاب پر

[illegible]

ساطع ہی نور سید والا کے ہاتھ سے
روشن ہی یہ ضیا ید بیضا کے ہاتھ سے

[illegible]

نعروں سے دل لرزتے ہین اہل نفاق کے
اوتار ہی رہے ہین زمین عراق کے

[illegible]

عیسی بغور دیکھتے ہین منھ خباب کا
نظرون سے گر گیا ہی جلال آفتاب کا

[illegible]

جسکے تلے بفخر ملک پر بچھاتے ہین
بر ایسے بازون اور کسے ہاتھ آتے ہین

۲۴۳
دنیا مین آج تک ہی اُسی امر کا فیض
[illegible] کا فیض
کاری ہی جو ضرب [illegible] کا فیض
دیکھا ہی [illegible] کا فیض
سر آپ نے دیا کہ ندامت حزین رہے
اُن پاؤن کے نثار جہان تھے وہین رہے

۲۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قربان بادشاہ سلیمان بساط پر
بیڑے جو انکے ہین نہ ڈگینگے صراط پر

۲۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
توسن کٹے جگر اُدھر کے نصیبون مین نوم نہ تھا
فقرہ ہر ایک فقرہ سیفی سے کم نہ تھا

۲۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بت توڑنے کو کاندھے پہ جب وہ ولی چڑھے
کیون غل نہو کہ عرش علا پر علی چڑھے

۲۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکا سبب کسی پہ ہویدا ہوا نہین
کعبے مین جز علی کوئی پیدا ہوا نہین

۲۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھنڈا بڑھا زبیر علم اُس جناب نے
تلوارین ماری زیر زمین بوتراب نے

۲۴۹
جسکی کمان کمان [illegible] لا فتا کی تیغ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل چاہیے گرسنہ ہو یا تشنہ کام ہو
قبضے مین اُسکے رہتی ہی یہ جو امام ہو

۲۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قابو مین اُسکے غرب ہی قبضے مین شرق ہی
طعمہ ہی جسکا خرمن جان یہ وہ برق ہی

۲۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قربان جان ہاشم و عبد مناف کی
کعبے کو اذن دہی ہمارے طواف کی

۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت اسی اسد کی سرے ہاتھ آگئی ہے
یان ناخنون مین قوت خیبر کشائی ہے

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈھالون کا ابر کچھ نہ سمایا نگاہ مین
ممل کہین تھا آپ کہین رزم گاہ مین

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یارا [illegible] جنگ [illegible] فرد کو تھا [illegible] نہ زیج کو
[illegible] ہوئی تھی [illegible] نکلا [illegible] فوج کو

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بدلی تمام ڈھالون کی کافور ہوگئی
برسا کے [illegible] سرون کا ہوا دور ہوگئی

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم بھر جدا نہ [illegible] ن علی سے کہین رہی
سو سو گلے پہ پھر گئی اور یہ وہین رہی

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] باتھا اہل شام اگر بیخبر نہ تھے
ڈھالین [illegible] نہ تھی ہاتھون [illegible] بے سپر نہ تھے

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جن کیا بنی ہوئی تھی فرشتون کی جان پر
بھڑکی ہوئی تھی آگ زمین آسمان پر

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جز ذوالفقار اور کوئی درمیان نہ تھا
بیرق کا ذکر کیا کہ علم کا نشان نہ تھا

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مالک سقر مین جلد بلاکے تو کیا کرین
گردن پکڑ کے موت جو لائے تو کیا کرین

٩١
آصف تھی کہ پھیلی ہوئی تھی نیلا سی آگے
پہلوان تھا زار نثار سامنے
تیغ جب چلی تو نیزہ تھا بار سامنے
نیزے تھا وسعت خبار تار سامنے
ٹکڑے تھے برچھیوں کے بھی پھل برگ کی طرح
تیغوں کو کاٹ دیتی تھی شاخ شجر کی طرح

٩٢
ترکش کمان کاٹ کے آگے تو تیغ تھی
تیروں سے چلنے تو جب زرہ پوش تھی
سر کاٹ کے جو زرہ پہ آئی تو تیغ تھی
خود سیاہ نہ رہ سکے زرہ پوش کی تھی
چارآئینہ تو اتنے تھے یوں فوج شام میں
جس طرح تیر جل کے چھری موم خام میں

٩٣
چوبہ جو سینے پہ تیغ جلاد کی چلی
جلباب خلق سے تیغ جیسے خیبری
تھے جن سب کے سر تیغ سے دل چلی
نیزہ بر تھی پھر تیغ دل چلی
فولاد پر نہ رکتی تھی ذی کوہسار پر
بجلی سے جلد گرتی تھی یہ اہل نار پر

٩٤
جب برچھے تیر صف مصاف تیغ زن ہزار
جب زور وہ بڑھا کہ ابھی سر ہزار
دیکھا کہ تیغ بچائے جیسے کمان سر ہزار
پھر جو وہ بڑھا تو دم زن ہزار
خود دم دبے ہوئے تھی تیغ شہ مشرقین پر
چل پھر کے بھر تھمی تھی تو دوش حسین پر

٩٥
شعلہ پھیلا ہوا تھا لعنت کا بیاباں تک
بادل تھا رنگ میں جو جھکا برسنے پر
ایک شور تھا کہ تیغ چلی دشمن کو تو اب
ایسی ہی آتی تو
اُٹھے اُدھر جدھر دم جنگ جدل گرے
چونکے بھی تب کہ آگ میں جبینکے پھل گرے

٩٦
بالا ہوا یہ سر تیغ جدا جب بلند تھا
دوران تھا جو سیکھا تو سر کاٹ کا
نیزہ ہر طرف جان سر تھا خاک تھا
راحت نہ تھی سر جو ناک تھا
جو جان بلب تھے موت کو اُن کی تلاش تھی
رن میں ہر ایک لاش پہ سو سو کی لاش تھی

٩٧
تیغ کی چمک سے ان کی بے دم ہوئے
بدن میں تیغ کے لہو سے پر بدن ہوئے
سیہ تھا رنگ جب بدن ہوئے
بجلی بار سے نقش ہوئے
لشکر کے پاؤں اُٹھ گئے دشت قتال سے
سر پر ہو کون فاتح خیبر کے لال سے

٩٨
جیسا تھا کہ دھواں سا وہ میدان پر رہی
بادل وہ تیغ کی لالی سے ادھر رہی
اس معرکے کی تیغ غبار سے ادھر رہی
موج لہو کا بادل سا تیغ سے پر رہی
سوجھی غبار میں جو نہ شکل آفتاب کی
دریا نے رکھلی آنکھوں پہ عینک حباب کی

٩٩
گھوڑے کی دوڑ سے جو اُٹھا تھا غبار
ہر سمت ہوا بلند سے ہوا غبار
ہر طرف چھا گیا غبار
ہاتھ کے بیچ نظر نہ آیا غبار
اک شور تھا کہ آئی تباہی جہان پر
جاتی ہو کربلا کی زمین آسمان پر

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوہر کھلے علی ولی کی حسام کے
نامی وہ پہلوان ہین کہان روم و شام کے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا تھا کہ وقت جنگ الگ جا کھڑے ہوئے
تم سب تھے وہ ہزار سے تنہا لڑے ہوئے

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظالم ہماری ضرب ہین آفت ہین قہر ہین
یہ دیو ہین تو ہم بھی سلیمان دہر ہین

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ خود سر پہ ہین نہ زرہ جامہ بر مین ہین
دستانے ہاتھ مین ہین نہ دستے تبر مین ہین

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لے مال و زر حسین کو جو خون سے تر کرے
ایسا بھی ہے کوئی کہ لڑائی کو سر کرے

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساعت قرین ہے بندگی ذوالجلال کی
فرصت نہوگی پھر ہمین جنگ و جدال کی

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو متصل تھے دیکھ کے ان سب جوانون کو
بولا یہ شمر سے کہ بلا پہلوانون کو

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی شمر نے صدا یہ شہ نامدار کو
آتا ہے دیو روکیے آپ اسکے وار کو

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضرب اسکی ہے کڑی کہ نبی کے نواسے کی
سیراب کی شکست ہے یا بھوکے پیاسے کی

۱۰۹

پیدا تھا کہ سلسلہ آرا بادہ شکنی [illegible]
[illegible]
نعرہ کیا کہ [illegible] بیان سخنی
سچ ہے [illegible] ضرب [illegible] اچھنی
آخر [illegible] تیغ علی [illegible]

خنجر بکف سدا دم جنگ و جدال ہون
عبد القمر تھا جسکا پدر وہ ہلال ہون

۱۱۰

روشن ہوا امام زمان پر [illegible] الغضب
[illegible] پہلوان و شقی [illegible] عجب
[illegible]
تیغ علی [illegible]
[illegible]

مانے کی خود کو نہ جھلم کو نہ ڈھال کو
یہ کیا فلک تو روک لے تیغ ہلال کو

۱۱۱

[illegible] صاحب [illegible] الجلال
[illegible] ہلال
[illegible] ہلال
[illegible] تیغ ہلال [illegible]

رویت تو کیا نشان نہ ملیگا جہان مین
چھپ جائیگا نگاہ سے تو ایک آن مین

۱۱۲

تیغ [illegible] سر [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

ہے شور اپنی تیغ دو پیکر کی آب کا
ہم سر تر سمجھتے ہین کاسہ حباب کا

۱۱۳

[illegible] جگر [illegible] ہلال کے
[illegible] ہلال کے
[illegible] ہلال کے
[illegible]

ماری زمین پہ ٹاپ کہ ہر صف دہل گئی
کف آگیا دہن مین کنوتی بدل گئی

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قل تھا قلم ہون ہاتھ بھی گر اسپ غا کرے
تقدیر مین شکست لکھی ہو تو کیا کرے

۱۱۵

[illegible] مان
[illegible] ایمان
[illegible]
[illegible] جان

ایجاد تھا کہ ضرب محمدؐ کے لال کی
وہ ہو گئی کمان کیسانی ہلال کی

۱۱۶

[illegible] ہلال
[illegible] ہلال
[illegible] خیال
[illegible]

بجلی تھا رخش گرم تھا ہنگامہ حرب کا
موقع مگر نہ پاتا تھا حضرت پہ ضرب کا

۱۱۷

[illegible] بکار
[illegible] تھا [illegible]
[illegible] وار
[illegible]

غصے مین تھا حریف بھی جنگ و جدال مین
رد و بدل تھی قہر کی بر روہ ہلال مین

۱۱۸

لایا تھی جھنڈ کے سبب تیغ [illegible]
آئی تھی جب ہوا تھا منفعل [illegible]
سمجھا کہ آپ سوار ہے یہ پا بہ گل [illegible]
سرزنش تھا کہ حسین کا وہ تیغ زن [illegible]

سیو نے ہوا پہ اوہم صرصر فرس کے پاؤن
اترا کر فرس سے رکھدیے سر پر فرس کے پاؤن

۱۳۱

آئی نہ مل ہوا زرہ کی کڑیاں کٹی ہوئی
اس ضعف میں [illegible]
سمجھا کہ اس نے [illegible]
سننے میں [illegible]

کھٹکا تھا دل میں کیا جو دغا دلمیں ٹھان لی
ساتھ اپنے اس جوان کی بجلی سے جان لی

۱۲۴

[illegible]
[illegible]

تلوار نے اڑا دیے پرکالے ڈھال کے
ابر سیاہ اٹھ گیا رخ سے ہلال کے

۱۱۹

[illegible]

تھا دست دیانہ چھوڑ کے سفاک رہگیا
پیچھے سرک کے توسن چالاک رہگیا

۱۳۲

[illegible]

دیتا ہی کیا کوئی تجھے ظالم زبان سے
تلوار کی لڑائی تو لڑا آن بان سے

۱۲۵

[illegible]

بیکا ہوا نہ بال بھی حیدر کے لال کا
منہ خود و سپر سے مڑ گیا تیغ ہلال کا

۱۲۰

[illegible]

سینے میں دست سر بھی لیا اسکا خود بھی
پیدا نہ خاک ہو گیا وہ بھی عمود بھی

۱۳۳

[illegible]

تیغے کی تیرے ضرب اجل کا پیام ہے
بڑھ جائے ایک ہاتھ تو قصہ تمام ہے

۱۲۶

[illegible]

نعرون سے ہوش اڑ گئے میمنہ بیسہ پسر کے
اپنا طمانچہ پڑتا ہے کلے پہ شیر کے

۱۲۷

[illegible] لو اب ہیں جو دو نفس زندگی تمام [illegible]
پیکان [illegible] شقی نے [illegible]
آ کے سر [illegible] جھکا کے [illegible] آسمان [illegible]
[illegible]

سینہ سپر امام امم پر کیے ہوئے
لو دن کو رات آئی ستارے لیے ہوئے

۱۲۸

[illegible] تیغ [illegible]
ہاں قتل اب ہے [illegible]
راضی رضا پہ [illegible]
ناصر [illegible]

سر کاٹ لو کہ سو رہیں شہیدوں میں چین سے
جلدی ادا ہوں خالقِ اکبر کے دین سے

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیجائے سر تو در غم و رنج و یاس ہو
میری بھی لاش لاشۂ اکبر کے پاس ہو

۱۳۰

دو چار وار [illegible] آسمان [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]
مارا غضب کا ہاتھ [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

ہاتھوں سمیت کٹ کے گرا سر سپر کے ساتھ
سینہ گرا کمر سے جدا ہو کے سر کے ساتھ

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
سب [illegible]
[illegible]

دل قاتلوں کے پیش و پس جا بنیں تھے
ظالم تھے چار لاکھ اکیلے حسین تھے

۱۳۲

[illegible]
اب [illegible]
وہ [illegible]
[illegible]

کون اب بجز خدا خبرِ تشنہ کام لے
آشنا کوئی نہیں کہ جو بیکس کو تھام لے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برسا دو تیرِ ظلم شہِ مشرقین پر
تیغیں پکڑ کے ٹوٹ پڑو سب حسین پر

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ رخ وہ لب وہ زلف گرہ گیر دیکھ لوں
پھر ان کی خون بھری ہوئی تصویر دیکھ لوں

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسے کا فاقہ کش کا نہ کوئی ادب کرے
پتھر لگیں دہن پہ جو پانی طلب کرے

[illegible]

گلشن سے تھے خشک مرغ چمن آب دیدہ تھا
اوراقِ برگ کا غذ آتش رسیدہ تھا

[illegible]

قریہ کوئی قریب ہے نہ کوئی گاؤں ہے
تیغوں کی سر پہ صوبے بڑھا و نکی چھاؤں ہے

[illegible]

محشر نہ کیوں بپا ہوا ماتم کے شور سے
ہوا باتفی نے سینۂ اقدس کو زور سے

[illegible]

رستوں میں جان بلب تھے مسافر جلے ہوے
اڑ کر ہوا سے گرتے تھے طائر جلے ہوے

[illegible]

ہر رگ سے خون رواں بھی ہو جوش کا دو رہے
اعضا جدا جدا ہیں بدن چور چور ہے

[illegible]

آنکھیں تھی فاقہ کش کی نقاہت سے بند تھیں
اور وا محمدا کی صدائیں بلند تھیں

[illegible]

مضطر تھے وہ بھی جنکے مکان پر ترے تھے
گرمی سے مچھلیوں کے کلیجے کباب تھے

[illegible]

تیغوں سے مرتے مرتے نہ مہلت ذرا ہوئی
کعبہ گرا زمین پہ قیامت بپا ہوئی

[illegible]

ڈیوڑھی پہ سوئیں بیبیاں سب خاک اڑاتی تھیں
دو بہنیں گھر سے کھلی ہوئی روتی جاتی تھیں

۱۴۵

[illegible]

بہنین وداع لاش سے ہونے کو آئی ہین
زہرا کی بیٹیان تجھے رو لے کو آئی ہین

۱۴۶

[illegible]

مرتا ہی بھائی ہوش مین مین منحصر کر طین
چادر کہان گری مجھے اسکی خبر نہین

۱۴۷

[illegible]

مقتل کنعر ہی فاطمہ کے نور عین کا
اس خاک پر تڑپتا ہی لاشہ حسین کا

۱۴۸

[illegible]

زینب تو سر پٹکنے لگی سر کو دیکھکر
حضرت سے کے سرنے رود یا خواہر کو دیکھکر

۱۴۹

[illegible]

زین سے لہو مین ٹپکتا ہی تازہ حسین کا
اک حشر بپا کر ہی یہ جنازہ حسین کا

۱۵۰

[illegible]

ماتم کرو کہ دفتر عالم الٹ گیا
بیکس مرے سوار کا سرتن سے کٹ گیا

۱۵۱

[illegible]

جاتا ہون روکنے سپہ نابکار کو
روندین کہین سوار نہ میرے سوار کو

۱۵۲

[illegible]

دم سے انھین کے لطف ہی دنیا حیات کا
یہ مجلسو ان مین فیض ہی سب انکی ذات کا

[illegible]

۲۱ جب باد دی کا باغ میں گذرا وہ لالہ و ریحان و سمن
بلبل جدا ہوا ہے گل سے باغبان جدا

۲۲ گرتے ہیں شاخ ہی سے وہ جس طرح برگ وبار
یوں ہے سر سے تن اور تن سے بیکسان جدا

۲۳ اسباب سب ہوا سر ہی بیاں راہ میں
سر تنی تھی آل نبی سے بیچ زبان جدا

۲۴ ماتم سے ہو گئی یہ ہر ایک بیاں
یوں تھا کہ جیسے سینے میں علم سے یقین

۲۵ گردن تھی ماں سے جیسے کہ جدا ہوا
جب ہو گئے بیکسان جدا

۲۶ ساتھ پیکر کے گیسو ہوئے
غم سے ہوا تھا داغ غم سے ہوا زبان جدا

۲۷ گشتہ سے آہ کس طرح ہوا کاروان جدا
ہر دم جدا ہوا جیسے یہ دل زبان جدا

۲۸ شدت سے پیاس کی تھی سوکھی زبان جدا
نالے سے ہو گئی تھی زبان جدا

۲۹ دو دانے کی طرح جسم سے ہو گیا
ہاتھ کے گویا استخوان جدا

قطعہ
۳۰ وقت وداع کی دم سے بہت چلا پیر و جوان
پایا ہے گل سے رخ جدا پیر و جوان جدا

۳۱ فریاد سے ہائے وقت بہ ظالموں کے سر
جیسے کہ درد آنسو سے بیچ زبان جدا

۳۲ اکبر نے لے لیا ہے یہ تن
امید ہو گئی سبط نبی سے یہ کاروان جدا

۳۳ نالے سے ہو گئی جدا
دنیا سے ہو گئے وہ ساربان جدا

قطعہ
۳۴ گشتہ شاہ دوسرا جوان بیاں جدا
بازو کے گرد سے خلق میں
دم آسمان جدا

قطعہ
۳۵ غالب کا ہو گیا اس طرح سے ہے
بنت علی ہو گئے اشکان جدا

۳۶ پتلیاں دونوں ہاتھ جدا ہو گئے
بانو کی آنکھ ہوئی اشکان جدا

۳۷ ہائے سے زینب ہوئی گئیں جدا
ہو گیا تیر سے ان جدا

۳۸ بیکسان جدا تھا اور وہ زمین
ہو گئے وہ آسمان جدا

۳۹ باب نبی سے ہو گئے جان جدا
بچھڑا ہو دل سے جیسے کہ جان جدا

رباعی
بیکس کے دریا پار ان ہو جاتا ہوں
جیسے سے دریا وہ زبان ہو جاتا ہوں
وہ ظلمت سے بیدار دریا پر وہ مقام
امید کیا سے میں کمان ہو جاتا ہوں

[illegible]

یون نظم وصف تیغ جلالت مآب ہون
دل کیا ہے کلیجے سیف زبانون کے آب ہون

[illegible]

کاٹھی مین یان ابھی وہ تجلی مثال ہی
اور وان لہو سے چہرۂ خورشید لال ہی

[illegible]

بوطر کا یہ ہی کہ تیغ ید اللہ چل جائے
یان بھی ہوا سے اسکی کہین دم نکل جائے

[illegible]

لشکر مین فلک کو ہی نہ تحمل زمین کو
چکر ہی آسمان کو تزلزل زمین کو

[illegible]

کیونکر نہ موردِ خطر و خوف و بیم ہون
ڈر ہی کہ یہ کہین نہ ہمارے دو نیم ہون

[illegible]

دلسیے ہین کوہ اسلیے سارے زمین کو
لرزہ چڑھا ہی خوف کے مارے زمین کو

[illegible]

رعشہ ہی ہاتھ پانون مین تیغ آزمائون کے
دم بند ہین ہراس سے کشور کشائون کے

[illegible]

ہر دم امان طلب ہی زمین بوتراب سے
لپٹے ہین سب خطوط شعاع آفتاب سے

[illegible]

ہر کون ہی جسکو فکر نہین اپنی جان کی
صورت بدل گئی ہی زمین آسمان کی

۱۰

[illegible]

پھرتا ہی پھل جو تیغ دو سر کا نگاہ میں
پتّون میں پھول چھپتے ہیں ... گیاہ میں

۱۱

[illegible]

بلبل کو اپنے زمزمے بھولے ہوئے ہیں آج
گلچین کے ہاتھ پاؤں بھی پھولے ہوئے ہیں آج

۱۲

[illegible]

کتنی ہی خود زمین کو دم احتیاط ہی
لرزان ہی جب فلک تو مری کیا بساط ہی

۱۳

[illegible]

ہوں زرد اسلیے کہ قیامت کی جنگ ہی
سمجھو نہ یہ غبار مرے رخ کا رنگ ہی

۱۴

[illegible]

تن سب کے درع پوش ہیں دل استوار ہیں
سد سکندر ایک ہی اور یہان ہزار ہیں

۱۵

[illegible]

نالے دھوئیں کے ساتھ جگر سے نکلتے ہیں
قطرے لہو کے دیدۂ تر سے نکلتے ہیں

۱۶

[illegible]

رخ سب کے ہیں پھرے ہوئے رعب جناب سے
کیونکر ملائے آنکھ کوئی آفتاب سے

۱۷

[illegible]

ضو خود سر کی برق کا جلوہ دکھاتی ہی
کلغی فروغ عقد ثریا دکھاتی ہی

۱۸

[illegible]

پرتو یہ سب ہی نور رسالت مآب کا
پہلو ملا ہی آج مجھے آفتاب کا

۱۹

[illegible]

حاصل اُسے اس اوج پہ اوج ادر ہی
حضرت کی اب اسیر ہی ہزار دور دور ہی

۲۰

[illegible]

ہی زیب تن شہ بھی اسی سبز فروش کا
تیز نہ بھی دوش پر حسن سبز پوش کا

۲۱

[illegible]

شملہ مثال کاکل پیچاں ہی دوش پر
جاے کمند زلف پریشاں ہی دوش پر

۲۲

[illegible]

نور اس شجر کا چشم زلیخا سے پوچھیے
اس شب کی قدر کو دل لیلا سے پوچھیے

۲۳

[illegible]

اک نور چھا گیا ہی یہ قدرت خدا کی ہی
دیکھو ستارہ پوش زمین کربلا کی ہی

۲۴

[illegible]

مژگاں سے خون ٹپکتا ہی رنج و ملال ہیں
پتلی سے ہی عیاں کہ اسد ہی جلال ہیں

۲۵

[illegible]

حرف سوال باعث شرم و حجاب ہی
بس ہی وہی جو گو ہر دنداں میں آب ہی

۲۶

[illegible]

دل جسطرح بشر کا ہی سینے کے واسطے
لنگر ہیں یہ زمیں کے سفینے کے واسطے

۲۷

[illegible]

یہ بالوں دوش ختم رسالت کے زیب ہیں
ہی خاتم کہ مہر نبوت کے زیب ہیں

لفِ شب یلدا تاریک اور تمام سال کی [illegible] دراز ہوتی ہی [illegible] مطابق [illegible] تفاوت ہے [illegible]

۲۸

[illegible]

لاشین ادھر ادھر ہون غلطان خون ہو بیچ مین
مین ہون بس اے حضور کا گلگون ہو بیچ مین

۲۹

[illegible]

صابر ہون پہلے کیا سر اعدا قلم کرون
وار انکے چل چکین تو مین تجکو علم کرون

۳۰

[illegible]

گھوڑے سے ہر اک سوار کا جی اتر گیا
سمجھین کہ شیر بن چڑھا ہوا دریا اتر گیا

۳۱

[illegible]

کیا شور ہ ہو ظلم شعارون کے غول سے
کہدو نکل تو آئے سوارون کے غول سے

۳۲

[illegible]

جو یا تھا بان ہوا کا سلیمان کربلا
پیاسا کھڑا تھا دھوپ مین مہمان کربلا

۳۳

[illegible]

یہ اوج چند دن ہے نہ ہم سے فساد کر
اے ابن سعد مرگ معین کو یاد کر

۳۴

[illegible]

کھویا اگر تو ڈھونڈھ سکے لانا محال ہی
عنقا کی طرح پھر اسے پانا محال ہی

۳۵

[illegible]

پروانہ وار چند نفس کی حیات ہی
روشن ہی سب پہ یہ کہ جہان بے ثبات ہی

۳۶

[illegible]

کسکا ہی دل کہ درد و الم سے بھرا نہین
حسرت سرا یہ دہر ہے عشرت سرا نہین

[illegible]

گھیرا ہی دشت ظلم مین مہمان کو پیاسے کو
کرتا ہی قتل اپنے نبی کے نواسے کو

[illegible] تھی

نقرہ ہر ایک رشک مہ لواسی کا ہی
بجلی جو بنگیا ہی یہ پر تواسی کا ہی

[illegible]

پہونچے جہان نہ طیر بھی واں وہ وہان پر تھے
سر تھے نہ گردنون پہ نہ مغفر سرون پہ تھے

[illegible]

بنتر مرزہ صرح بادشہ انبیاسے ڈر
اتنا ستم نہ چاہیے ظالم خدا سے ڈر

[illegible] ذوالفقار ہی
[illegible] ذوالفقار ہی
[illegible] ذوالفقار ہی
[illegible] ذوالفقار ہی

کب آبرو نبرد مین اسکی بڑھی نہین
اتری ہی جب سے چرخ پہ اتنک چڑھی نہین

[illegible]

سر گر رہے تھے تیغ سے کٹ کٹ کے اسطرح
پت جھڑ ہوا سے ہوتی ہی جنگل جسطرح

[illegible]

تلوارین کاٹھیون سے برابر نکل پڑین
زہرہ تڑپ کے قبر سے باہر نکل پڑین

[illegible] سکا

اعضا بھی پرزے پرزے تھے ہر بد صفات کے
اجزا الٹ پلٹ تھے کتاب حیات کے

[illegible]

قتل عدو کا کوئی محل چھوڑ تی نہ تھی
چھوڑا اسکو تیغ نے تو اجل چھوڑتی نہ تھی

۴۶

سلطان ہو جہاد میں کے ذوالفقار ہو
کس جرار کا جواب کوئی شہسوار ہو
[illegible]
[illegible]
نصرت شریک حال ہو اقبال ساتھ ہو
جانبین ہین سپر ہاتھ ظفر تیرے ہاتھ ہو

۴۷

[illegible]
شمشیر حیدری کا نیا آج رنگ ہے
آفت کی ضربین ہین قیامت کی جنگ ہے

۴۸

[illegible]
ثابت نہین سپر بھی کسی تیز دست کی
ٹوٹی صفوف نے شان عیان ہے شکست کی

۴۹

[illegible]
ممکن بچا کے جان کو جانا کہین نہین
دنیا مین ناریون کا ٹھکانا کہین نہین

۵۰

[illegible]
فقرے یہ گرم قہر خدائے کریم ہین
شعلے مرے زبانۂ نار جحیم ہین

۵۱

[illegible]
لاشین کہین زمین پہ کہین مرکبون پہ تھین
انسان تو کیا جنون کی بھی جانین لبون پہ تھین

۵۲

[illegible]
دم مین چراغ گل ہوا شیطان کے پیر کا
قندیل تیر بنگیا ہاتھ اُس شریر کا

۵۳

[illegible]
ٹکڑے جو ہر رسالے کے تکیا سوار تھے
وان دو دو ہزار ہو گئے جیسے ہزار تھے

۵۴

[illegible]
لہرا رہی تھی نہر توجہ مگر نہ تھی
چشم طلب سے جانب دریا نظر نہ تھی

۵۵

ہر بار برق تیغ خدا تا فلک گئی
ہر بار الاماں کی صدا تا فلک گئی
اڑ اڑ کے خاک دشت بلا تا فلک گئی
میدان کا غبار لیے ہوا تا فلک گئی
ذرے گرے جو روے تجلی مآب پر
افشان چھڑک گئی ورق آفتاب پر

۵۶

اندر کی [illegible] سپر کی [illegible] آئی ہیں
[illegible] بجلی [illegible] آئی ہیں
[illegible] صورت [illegible] آئی ہیں
[illegible] چھلک [illegible]
کچھ سوجھتا نہ تھا صف فوج یزید کو
گرتا تھا ایک ایک پہ چہرے کی دید کو

۵۷

تھی صاف صاف [illegible] تیغ کی [illegible]
نیزے بھی [illegible] سے بھی [illegible]
[illegible] شفقی [illegible] تیغ [illegible]
نکل [illegible] الا [illegible]
انداز و ناز اُسکے بروں کو بھلے لگے
مرتے تھے اس پہ سب کہ ہمارے گلے لگے

۵۸

ضربیں ذوالفقار کی [illegible]
جو برق تیغ سے [illegible] خصال
[illegible] تھا [illegible] جدال
اور ان کی طرح زمین [illegible] لال
دکھلا رہی تھی رنگ نئے نینوا کی خاک
دونوں طرف سے تھی شفقی کربلا کی خاک

۵۹

[illegible] شفق [illegible] گلنار [illegible]
[illegible] تھی [illegible] زمین [illegible]
[illegible] جگہ [illegible]
[illegible] تھی [illegible]
مٹی خراب دشت میں ہر جنگ جو کی تھی
گل ہو گئی تھی خاک یہ بارش لہو کی تھی

۶۰

ان [illegible] جسم [illegible]
[illegible] کی طرح [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]
بدلی ہوئی تھی فصل نئی بات دیکھیے
اک شور تھا کہ صیف میں برسات دیکھیے

۶۱

آتی تھی والنجاح کی [illegible] آئی ہیں
اک ایک [illegible] اڑائی ہیں
[illegible] کی [illegible] اڑائی ہیں
کیا کیا [illegible] سوار [illegible] ہیں
پھر شرر فشان تیغ ہر اک سم پہ سخت تھا
سایہ بھی اُسکا دھوپ میں [illegible] کا تخت تھا

۶۲

[illegible] عدو [illegible]
[illegible] سلیمان [illegible]
[illegible] اسکا [illegible]
[illegible] رہ [illegible]
دو رستے جو کر رہا تھا وہ کندھے کیے ہوئے
پھرتا تھا چرخ فوج کواکب لیے ہوئے

۶۳

[illegible] سواروں [illegible]
[illegible] وہ [illegible]
[illegible] زرہ [illegible]
[illegible]
شورِ عطش سے آگ بھڑکتی تھی سینے میں
گھوڑے سمیت غرق تھے تر پسینے میں

۶۴

[illegible]

آیا لبوں تک اُٹھ کے دھواں دل سے آہ کا
تڑپا جگر خدیو سلیمان پناہ کا

۶۵

[illegible]

ناحق ستمگروں نے ستایا حسینؑ کو
خالق بچائے غیظ پھر آیا حسینؑ کو

۶۶

[illegible]

بھاگے نہ جب سپاہ تو جم جم کے لڑتے ہیں
شیروں کا قاعدہ ہے کہ تھم تھم کے لڑتے ہیں

۶۷

[illegible]

قوت دکھائیں گر اسد کردگار کی
کونے پہ جا کے برق گرے ذوالفقار کی

۶۸

[illegible]

لیکن ہنوز جرأت و ہمت نہیں گئی
بیٹا گیا مگر مری طاقت نہیں گئی

۶۹

[illegible]

بندے ہیں جسکے آپنے عطا و صلا کیا
منھ سے نہ آہ کی نہ زباں سے گلا کیا

۷۰

[illegible]

نکلے بخار کچھ تو دل داغدار کا
قاتل وہی ہے اکبرؑ عالی وقار کا

۷۱

[illegible]

کی عرض میرے ہاتھ ہے میدان لڑائی کا
حضرت سے مجکو حکم دے تیغ آزمائی کا

۷۲

[illegible]

اقبال سے رئیس کے گر فتح پاؤنگا
سردار اہلبیت کا سر لیکے آؤنگا

۷۳

[illegible]

حاصل کبھی نہ ہوگی جو تیری مراد ہے
ابن زیاد سے بھی یہ کاذب یاد ہے

۷۴

[illegible]

باجون کے غل سے زور و غرور اسکا بڑھ گیا
نشہ لعین کو بادۂ نخوت کا چڑھ گیا

۷۵

[illegible]

ظالم کے ساتھ جو کوئی جو لوی پر گناہ تھا
آنکھیں جو لال لال تھیں چہرہ سیاہ تھا

۷۶

[illegible]

سہراب کو نہ مانتا تھا اور نہ گیو کو
رستم کو زال جانتا تھا طفل دیو کو

۷۷

[illegible]

لیکن عرب کے باجون کا بجنا بجا نہ تھا
نوبت وہ کوچ کی تھی اجل کا بہانہ تھا

۷۸

[illegible]

تا حق فساد مالک فتح و ظفر کے ساتھ
یہ نشہ جو چڑھا ہو اب اتریگا سر کے ساتھ

۷۹

[illegible]

سردار ہے کریم ہے ابن کریم ہے
کر دیگا عفو دلبر زہرا رحیم ہے

۸۰

[illegible]

مرات دین حق یہ جو ظلم آشکارہ تھا
خود جار آئنے کا جگر پارہ پارہ تھا

۸۱

[illegible]

سب یاوران ابن علی زرد بید ہیں
دکھلاتی تھی زرہ کہ کلیجے میں چھید ہیں

۸۲

[illegible]

کافر ہے اس ولی سے جو رد و بدل کرے
ظالم کے بائیں ہاتھ کو اللہ شل کرے

۸۳

[illegible]

[illegible] خوب ہے
[illegible] نہ سمجھیں تو خوب ہے

۸۴

[illegible]

یارب یہ انقلاب میاں زمانہ ہو
سینہ اسی کا تیر [illegible] نشانہ ہو

۸۵

[illegible]

راکب تھا پیل تن تو قوی راہوار تھا
اک دیو تھا کہ دیو کے اوپر سوار تھا

۸۶

[illegible]

آئی صدا کہ ماہی تجسس معیوب ہے
ہاں کیجیے ہاتھ صاف کہ چوگان خوب ہے

۸۷

[illegible]

واقف جو [illegible] سے تھا وہ بے دلیل تھا
کامل ہو عقل کیا کہ قد اسکا طویل تھا

۸۸

[illegible]

جاہل تھا بے ہنر تھا فصیحوں کا ننگ تھا
ڈر سے ردیف و قافیہ ظالم کا تنگ تھا

۸۹

[illegible]

ہاں سیری جو سیر جہاں ہے تو گور دیکھ
ٹوٹے ہوئے حسین کے بازو کا زور دیکھ

۹۰

[illegible]

خلعت رئیس فوج سے بے اشتراک لے
فرزند فاطمہ کے کلیجے کو تاک لے

[illegible]

سرتک جو اسکے پرتو تیغ دو سر گیا
گوشے کمان کے اڑ گئے چلہ اتر گیا

[illegible]

کپڑے لہو میں سرخ ہوں میدان لال ہو
اڑ تیغ سے کہ جلد کہیں اتصال ہو

[illegible]

برق نگہ سے آنکھ جھپکتی ہی مہر کی
نعروں سے سقف ہلتی ہی قصر سپہر کی

[illegible]

ہاتھوں بلند ہو کے جو وہ سرفشاں گری
لشکر اہل ستم پہ تو ڈانڈ گری ہاں سناں گری

[illegible]

کھنچتے ہی تیغ آپ کے تیور بدل گئے
مولا بھی آستیں کو چڑھا کر سنبھل گئے

[illegible]

معنی جو ٹوانک ہو تو عبارت نگینہ ہو
مضموں نئے وہ ہوں کہ ہوا بھی لگی نہ ہو

[illegible]

بودا ہی تیرا خود فرس تیز دم ہٹا
ثابت قدم ہی گر تو نہ پیچھے قدم ہٹا

[illegible]

آنکھیں ہیں سرخ فاطمہ زہرا کے لال کی
تصویریں سب کے ہیں خدا کے جلال کی

[illegible]

چھیڑیں جو ذکر جنگ فصاحت بھی تنگ ہو
حافظ تو کیا ہی بلبل شیراز دنگ ہو

۱۰۰

[illegible]

تصویر سامنے ہو صف کارزار کی
مصرع ہر اک دکھائے چمک ذوالفقار کی

۱۰۱

[illegible]

یہ گالی بات بیت مین آثار وانہین
خود اپنے گھر مین غیر کا لاتا روانہین

۱۰۲

[illegible]

آتش زبان تو ہی ہے یہ قصر ہی پاک کر
حاسد جو ہین جلا کے انھین آج خاک کر

۱۰۳

[illegible]

رو کی ہی راہ آپ نے کا ودن مین گھیر کے
جائے کہاں اب آگیا نیچے مین شیر کے

۱۰۴

[illegible]

ہستے نہین وہ بڑھ کے کبھی جو دلیر ہین
مرحب اُدھر ہے اور ادھر حق کے شیر ہین

۱۰۵

[illegible]

حیدر سے جو لڑے تھے وہ فی النار ہو گئے
جب نار جل گیا حق و باطل جدا ہوئے

۱۰۶

[illegible]

رو کی ہی راہ آپ نے کا ودن مین گھیر کے
جائے کہاں اب آگیا نیچے مین شیر کے

۱۰۷

[illegible]

ہے ذوالفقار موت کا چہرہ بنی ہوئی
کیا منھ یہ لے سپر تو ہی سپر بنی ہوئی

۱۰۸

[illegible]

حملے کی شیر کے شکل ہر اک یدالمین سوچ لے
نزدیک ہے کہ صید کو ضیغم دبوچ لے

۱۰۹

تھمتا نہ تھا وہ تھا نہیں سر کٹ شقی کا ہاتھ
قاتل تھا گر یون سر بھی نہین جلتا تھا سر کٹی کا ہاتھ
[illegible] جفا [illegible] علی کا ہاتھ
ہان زینب پہ تھا بلند ہاتھ اس شقی کا ہاتھ

آسکتی تھی نہ آنچ شہ مشرقین پر
خود ذوالفقار سینہ سپر تھی حسین پر

۱۱۰

جاتا تھا [illegible] کے ہوا پر [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

جاتا کدھر اسیر حصار ہراس تھا
سر پر اجل جو آگئی تھی بچو اس تھا

۱۱۱

[illegible] تیغ [illegible]
نانی وہ چاہ [illegible]
سر [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] [illegible]

یون بچا یہ تیغ شہ لافتا پڑے
بہشت لڑکھڑا کے جہنم مین جا پڑے

۱۱۲

جھک جھک کے [illegible] پانی پہ سر
[illegible] مین [illegible] پہ سر
[illegible] [illegible]
مطلب [illegible] تیغ کا [illegible]

اب قتل کیجیے کہ دلون کو سرور ہو
پانی مرا پیے تو خمار اسکا دور ہو

۱۱۳

[illegible] ذوالفقار
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

یون خون گلے سے بہ گیا خانہ خراب کا
جیسے کوئی لنڈھا دے قرابہ شراب کا

۱۱۴

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

نعرہ کیا گھٹی نہین طاقت حسین کی
کیون تونے دیکھی ضعف مین تیغ حسین کی

۱۱۵

[illegible] کی ادا [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

غم اپنے واسطے ہے نہ زینب کے واسطے
مولا شہید ہوتے ہین تم سب کے واسطے

۱۱۶

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

نزدیک ہے کہ آسکے قیامت جہان مین
رکھ لی ہے خون پونچھ کے تلوار میان مین

۱۱۷

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

جلدی کرو کہ وقت عبادت فوت ہو
اب اشتیاق [illegible] [illegible]

۱۱۸

[illegible]

مشکل کا وقت ہوتا ہی جب جان جاتی ہی
مرتے ہوے ہر ایک کو ماں یاد آتی ہی

۱۱۹

[illegible]

خیر اب کوئی گھڑی میں عمر کا فراغ ہی
گر ہی تو بس کلیجہ پہ بہنون کا داغ ہی

۱۲۰

[illegible]

جسطرح وہ کٹین کوئی یون کٹتا نہین
برسون کے رنج و غم کا رونا چھٹا نہین

۱۲۱

[illegible]

بی بی تیرے آنسؤن کو دیکھ نہین دیکھتا ہون مین
چھوٹی بہن کو ماں کی جگہ جانتا ہون مین

۱۲۲

[illegible]

تو شہر و تھا افتخار جہاں تھا وجیہہ تھا
سر تا قدم رسول خدا کی شبیہ تھا

۱۲۳

[illegible]

مقتد شمر روح محمد سے کیجیو
انکے سرون سے انکے ردا مت لیجیو

۱۲۴

[illegible]

بھولے جو حشر تک وہ نہین غم حسین کا
غربت مین تین دن تو ہو ماتم حسین کا

۱۲۵

[illegible]

سر کا نہ کچھ خیال نہ فکر اپنے تن کی ہی
امت سے مرتے دم بھی سفارش بہن کی ہی

۱۲۶

[illegible]

زانو سے شمر اب مرا سینہ دبائیگا
کیسے تڑپنا بھائی کا دیکھا نہ جائیگا

ماں

۱۲۷
[illegible]

بدلے عصا کے ہاتھ میں فضہ کا ہاتھ لو
چادر میں تم چھپا کے سکینہ کو ساتھ لو

۱۲۸
[illegible]

کٹ کٹ کے گر گئیں تھیں تن کی رگیں جو جال تھا
شبنم تھی جسکو بار یہ اس گل کا حال تھا

۱۲۹
[illegible]

سیدنے کی وہ آہ کہ دنیا لرز گئی
سب ارض کربلا سے معلی لرز گئی

۱۳۰
[illegible]

اندوہ بعد مرگ بھی جان حزین پہ ہی
بیگور و بیکفن تن بسر زمین پہ ہی

۱۳۱
[illegible]

روتی ہی خلق اشک اسی آن خون کے
قطرے ٹپک رہے ہیں محاسن سے خون کے

۱۳۲
[illegible]

نوک سنان پہ سر تھا دو عالم کے شاہ کا
لٹتا تھا گھر جناب رسالت پناہ کا

۱۳۳
[illegible]

غش ہو گئے نہ ہوش پھر آیا حسین کو
نوکوں سے برچھیوں کی گرایا حسین کو

۱۳۴
[illegible]

باقی نہ تھا لہو تن زار و نزار میں
دل پر جو زخم تھے وہ نہیں اس شمار میں

۱۳۵
[illegible]

مجروح لب کھلے تھے تشنہ کام کے
نیزے میں تھے بند ہوگئے ابام کے

۱۳۶

زینب کا اور دونوں کا ان کا یہ بین تھا [illegible]
منفعل سے بیٹھے ہوئے بابا کا بین تھا
حضرت کی [illegible] کا ان کا یہ بین تھا
[illegible]

زین سے لہو ٹپکتا تھا تازہ حسینؑ کا
اک حشر تھا کہ ہے یہ جنازہ حسینؑ کا

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس بین سے جگر پہ جو صدمہ گزر گیا
گھوڑے نے سر زمین پہ ٹپکا کے مر گیا

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]

پیاسے کے خون سے دشت ستم لال ہو گیا
لاشا مرے حسینؑ کا پامال ہو گیا

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتا ہے کوچ بادشہ مشرقین کا
دو فاطمہؑ کی روح کو پرسا حسینؑ کا

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت نہ بعد قتل بھی دم بھر ہوئی تجھے
چہلم کے بعد قبر میسر ہوئی تجھے

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونے میں ہو شریک رسالت پناہ کے
[illegible] باقی ہیں چہلم کے شاہ کے

۱۴۲

زینب [illegible] دل [illegible] خنجر الم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقبول ہے امام کہیں جو زبان سے
آمین کی آ رہی صدا آسمان سے

رباعی

عازم ہو طرف عالم بالا ہوں میں
اب [illegible] جانے والا ہوں میں
یارب [illegible]
[illegible] ہوں میں

ف — اگر اس مرثیے کے پڑھنے کا اتفاق چہلم میں ہو تو یہ بند پڑھا جائے ورنہ اور فصل میں اس بند کو نہ پڑھا جائے ۱۲

۱ [illegible]

تیر نزدیک سے خونخوار لگا جاتے ہین
تیر کیا آتے ہین پیغام اجل آتے ہین

۲ [illegible]

سب پہ روشن ہے کہ خورشید امامت ہون مین
کلمہ گو جسکے ہو تم اُسکی امانت ہون مین

۳ [illegible]

اک مسافر ہون عبث بر سر کین ہو مجھسے
پھر جو اس ملک مین آؤن تو قسم لو مجھسے

۴ [illegible]

پاس احمد کا نہ کچھ خوف خدا کرتے ہو
تیر مہمان کو لگاتے ہو خطا کرتے ہو

۵ [illegible]

کہو کس شخص کا سر تن سے اتارا مین نے
کسکا اصغر سا پسر تیر سے مارا مین نے

۶ [illegible]

بعد میرے مرے بچون کو نہ ایذا دینا
روضۂ پاک نبی پر انھین پہونچا دینا

۷ [illegible]

دیکھو مظلوم کا سر کاٹکے پچھتاؤ گے
دوسرا ڈھونڈھو گے مجھسا تو نہ پھر پاؤ گے

۸ [illegible]

شہر چھوڑا طرف دشت و جبل جانے دو
اپنی سرحد سے کہین مجکو نکل جانے دو

۹ [illegible]

دیکھین اب امن کی جا آج کہان ملتی ہے
ہاں کرو بیعت حاکم تو اماں ملتی ہے

۱۰

[illegible]

آگے بڑھتے تھے بہت واسطے رد کرنیکو
بھلے اب نہیں آتے ہیں مدد کرنیکو

۱۱

[illegible]

مجھ پہ ناحق یہ جفا کار جفا کرتے ہیں
میں دعا کرتا ہوں انکو یہ دغا کرتے ہیں

۱۲

[illegible]

اب تمنا ہے کہ دنیا سے اٹھالے مجکو
اپنے دربار علی میں بلالے مجکو

۱۳

[illegible]

جو کہ عاشق ہیں وہ قربان سدا ہیں تجھ پر
لاکھ بیٹے علی اکبر سے فدا ہیں تجھ پر

۱۴

[illegible]

تیری رحمت نے پلایا ہے مجھے پانی کا مزا
مجھ سے پوچھے کوئی اس تشنہ دہانی کا مزا

۱۵

[illegible]

یاد تیری ہو تن زار سے دم جب نکلے
آنکھ اس شوق میں بند ہو کہ دیکھوں نہ زینب نکلے

۱۶

[illegible]

خانہ بربادی کو جانوں کہ یہ آبادی ہے
قید بہنیں ہوں تو سمجھوں کہ یہ آزادی ہے

۱۷

[illegible]

کس نے پوچھا یہ ہوئی ہے عجب عنایات ہوئی
رات کاٹی ہوا اور دن بھی رات ہوئی

۱۸

[illegible]

تو خداوند جہاں ہے ترا خادم ہے حسین
بندگی بھی نہ ادا ہو سکی نادم ہے حسین

[illegible]

جسم میں جانِ حزیں خوف سے تھراتی ہے
ترے دربار میں آتے مجھے شرم آتی ہے

[illegible]

ذوالفقار اسداللہ کا مختار ہوں میں
روح حیدر کا ہے فقط پاس تجھ نا چاہیوں میں

[illegible]

تجھ میں شبیر شرف حیدرؑ کرار کے ہیں
سب ترے ہاتھ میں جوہر مری تلوار کے ہیں

[illegible]

تھرتھراتا ہوا دربار میں آتا ہے حسینؑ
ایک سر ہی سوا نذر کو لاتا ہے حسینؑ

[illegible]

انبیا سے بھی زیادہ ہمیں پیارا ہے تو
عرش اور فرش کی رونق وہ ستارہ ہے تو

[illegible]

جو بڑھا تھا وہ ہوا در کے روانہ الٹا
آستیں شاہ نے الٹی کہ زمانہ الٹا

[illegible]

غم نہیں آج جو عریاں مرا لاشا رہ جائے
پر قیامت میں گنہگاروں کا پردا رہ جائے

[illegible]

مالک نار کیا قاسم گلزار کیا
اپنی سرکار کا ہم نے تجھے مختار کیا

[illegible]

قدسیو سبط رسول الثقلین آتا ہے
پیشوائی کو بڑھو سب کہ حسینؑ آتا ہے

۳۰

[illegible]

وان در جنت و فردوس و ارم باز ہوے
اہل جنگ ادھر شاہ سرافراز ہوے

۳۱

[illegible]

فوج لیتی تھی سر کے امان اس سے طلب کرتا تھی
آگ پانی مین لگاتی تھی غضب کرتی تھی

۳۲

[illegible]

غل تھا تلوار ہے یا برق شرر ریز ہے یہ
تیغ ابروے بتان سے بھی کہین تیز ہے یہ

۳۳

[illegible]

افسرون کی ہے صدا اس تیغ افسر کاٹ [illegible]
ہان اسی تیغ نے جبریل کے [illegible]

۳۴

[illegible]

ایک جا گہ نہ ٹھہرتی تھی نہ دم لیتی تھی
برق بھی تیغ دو پیکر کے قدم لیتی تھی

۳۵

[illegible]

تھا ہر اک عضو بدن صورت بیگانہ جدا
سر جدا پانون جدا ہاتھ جدا شانہ جدا

۳۶

[illegible]

بھاگ گئی [illegible] صف دشمن [illegible] دیتی تھی
خون پینے کی یہ تھی چاٹ کہ دم [illegible]

[illegible]

آج بچتے نظر آتی نہیں گیتی مجھکو
جان لینے کی بھی مہلت نہیں دیتی مجھکو

[illegible]

جل گئے اس شعلے سے ناری جو سفر کرنے لگے
جو کہ منکر تھے وہ تلوار کا دم بھرنے لگے

[illegible]

جو اک تھا دامن ہر زخم گریبان کی طرح
ہر سرا زیر قدم تھا صف مژگان کیطرح

[illegible]

لڑ چکا بس یہ غریب الغربا حاضر ہے
کہدو جلاد سے آئے کہ گلا حاضر ہے

[illegible]

مر گئے سب مرا اک خشک گلا باقی ہے
اے اجل آ کہ فقط اب تری مشتاقی ہے

[illegible]

اسکی یکتائی پہ ہر چند یہ ملک شاہد ہے
انگلیاں اٹھتی ہیں سب کی کہ خدا واحد ہے

[illegible]

غل تھا رہوار سے اب شاہ امم گرتے ہیں
عرش کرسی سے یہ کہتا تھا کہ ہم گرتے ہیں

[illegible]

ساتھ دو آ کے بیکس کی دعا لو بیٹا
باپ رہوار سے گرتا ہے سنبھالو بیٹا

[illegible]

سب عمل عدل کی میزان میں جب تل جائینگے
عقدے ہر ظالم و مظلوم کے کھل جائینگے

[illegible]

جو کہ زہرا کی تھی بستی وہ لٹی جاتی ہے
باگ تک دست مبارک سے چھٹی جاتی ہے

[illegible]

باپ بیچین ہے آواز سنا دو بیٹا
کسطرح صبر کروں تمکو بتا دو بیٹا

[illegible]

رو کے فرماتے تھے عباس سنبھالو مجھکو
تن چھدا جاتا ہے تیروں سے بچالو مجھکو

[illegible]

کیا کہوں پیاسے شہ دین کو الم کیا پہونچا
پسلیاں ہو گئیں سب چور صدمہ پہونچا

[illegible]

کھینچی تھی جو اجل دشت بلا کی جانب
گھر سے دوڑا چلا آتا تھا چچا کی جانب

[illegible]

اس گھڑی شب کی آنکھوں سے نہاں ہیں بیٹا
کسکو چلاتے ہو عباس کہاں ہیں بیٹا

[illegible]

رخ روشن کی چمک تا بفلک جاتی تھی
بند سے ہلتے تھے تو بجلی سی چمک جاتی تھی

[illegible]

یاد آئے گا جو مرنا ہی ہے اسے یاد کرو
دیکھو مجھ رانڈ کی محنت کو نہ برباد کرو

[illegible]

کبھی ماتم میں گریباں کفن پھاڑتی ہوں
قبر سے مقتل کو میں بالوں سے کبھی جھاڑتی ہوں

[illegible]

تھا عیاں حسن حسن چہرۂ نورانی سے
مہر ہوتا تھا خجل چاند سی پیشانی سے

[illegible]

داغ کس کس کا کلیجے پہ سہیگی واری
ماں تو دنیا میں کہیں کی نہ رہیگی واری

[illegible]

دیر سے ... پدر شست مین جلاتی ہے
بس لو دادا کے ... آتی ہے

[illegible]

آج قربان شہ جن و بشر ہو جاتے
بدلے بیٹے کے علیؑ سینہ سپر ہو جاتے

[illegible]

درد مین آہ جو سینے سے نکل جاتی تھی
اور برچھی دل مجروح پہ چل جاتی تھی

[illegible]

سر قدا کر کے سوے خلد بریں جاتے ہین
جس جگہ بھائی گئے ہم بھی وہین جاتے ہین

[illegible]

کیا کہون آہ کہ معصوم نے وان کیا دیکھا
خاک و خون مین شہ والا کو تڑپتا دیکھا

[illegible]

ایسے مظلوم کبھی آفاق مین کم ہوتے ہین
زخم بھی سب تری غربت پہ لہو روتے ہین

[illegible]

داغ فرزند کے مرنے کا گوارا کر تو
اسکو نہ مرا کی کمائی سے نہ پیارا کر تو

[illegible]

کٹ گئین تھین جو بھوین ظلم کی تلوارون سے
یہ سکے گرتا تھا لہو چاند سے رخسارون سے

[illegible]

لشکر ظلم کے نرغے مین ہین مظلوم ہین وہ
تیسرا دن ہے کہ پانی سے بھی محروم ہین وہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]
سکینہ شہ کی [illegible] بیبیاں چھپاتا تھا [illegible] خیمے میں [illegible] جاتا تھا	حلقے خیمے میں [illegible] جان چلی جاتی ہے آپ کی [illegible] سکینہ گھڑی جاتی ہے	سر کٹے ہاتھ [illegible] ہے شہ شبیر کے [illegible] ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
عزم اس [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] اب ملک الموت [illegible] ہے	حلق اب خنجر بیداد سے کٹوانے دو ہم بھی [illegible] جلد ہمیں جانے دو	سب کھنچے خنجر [illegible] محبوب گیا خون کے دریا میں [illegible] ڈوب گیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دریا میں جو تم شہادت کا پیالا لگے ہم بھی آپ مرتے ہیں [illegible] نہ جیتے رہیں گے ہم بھی	تیغ جس وقت چمکتی تھی تو ہٹ جاتا تھا دو قدم کر کے شہ والا سے لپٹ جاتا تھا	در خیمہ سے جو ماں رو رو کے چلانے لگی گریہ حضرت شبیر کی صدا آنے لگی

۴۳

[illegible]

خیر تحریر یہی قسمت شبیرؑ میں تھا
آخری وقت ترا داغ بھی تقدیر میں تھا

۴۴

[illegible]

اے ستمگار یہ کیا ظلم و ستم کرتا ہے
کس کا سر ہے جسے خنجر سے قلم کرتا ہے

۴۵

[illegible]

چور زخموں سے ہے دو روز کا پیاسا ہے یہ
اے لعین تیرے پیمبر کا نواسا ہے یہ

۴۶

[illegible]

پانی تھوڑا سا پلا دے کہ اب آخر ہے حسینؑ
قبر زہراؑ کا مجاور ہے مسافر ہے حسینؑ

۴۷

[illegible]

آئیے قاسم بالخیر ہوا جاتا ہے
اب چراغ آپ کی تربت کا بجھا جاتا ہے

۴۸

[illegible]

کس سے فریاد کرے کس کو بلائے زینبؑ
آپ فرمائیے بھائی تو خود آئے زینبؑ

۴۹

[illegible]

روح حضرت کی گئی خلد معنبر کی طرف
آنکھیں پتھرائی ہوئی رہ گئیں خواہر کی طرف

۵۰

[illegible]

مرے مولا مجھے اب قرب حضوری مل جائے
دور مجھ سے در پر نور کی دوری جائے

سلام

[illegible]

١

[illegible] لکھا
[illegible] زبان لکھا
صد شکر [illegible] لکھا
[illegible] ملاقات کا ارمان لکھا
[illegible] علی اصغر نادان لکھا

بابا جان بھائی جو خط لکھنے مین یاد آتے تھے
حرف اشکون کی تراوش سے مٹے جاتے تھے

٢

[illegible]
[illegible] بیمار [illegible]
عرض کرتی ہون [illegible]
[illegible]

روح بے چین ہی دم سینے مین گھبراتا ہی
اب تو آنسو بھی نکلنے مین غش آجاتا ہی

٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو کہ بیماری نہین اچھا جگر افگار تو ہون
خیر بیٹی نہ سہی آپ کی بیمار تو ہون

٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوج پر سرور ذیجاہ کا اقبال رہے
خلق مین آپ کا سایہ صدوی سال رہے

٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر اٹھاتی نہین تکیے سے یہ کمزور ہون مین
مدد اے عیسیِ دوران کہ لب گور ہون مین

٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاڈلی بیٹی یہ اپنی تجھے وارو بابا
مگر اب ہجر مین تڑپا کے نہ مارو بابا

٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دلھنین بیاہنے فرزند بصد شان خوش ہین
آپ کے سایہ مین لال آپ کے پروان چڑھین

٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم سے مجکو بھی چھڑا دو کسی عنوان بابا
جان بلب ہون مری مشکل کرو آسان بابا

٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کہ اس گھر مین کوئی نہین
گھر مین اک نانی صغرا کے سوا کوئی نہین

۱۰

[illegible]

خالی حجروں سے عیاں ہے کہ بلا آتی ہے
در و دیوار سے رونے کی صدا آتی ہے

۱۳

[illegible]

نامہ آ دیگا تو تعویذ شفا پاؤنگی
دیر قاصد کو اگر ہوگی تو مر جاؤنگی

۱۶

[illegible]

ایسی پرسوز کو یوں بھولے میں واری بھائی
پھر گئے ستم بھی یہ تقدیر ہماری بھائی

۱۱

[illegible]

ہے تا حشر یہ فرقت یہ جدائی صغرا
بستی جنگل میں غریبوں نے بسائی صغرا

۱۴

[illegible]

یاد رکھی نہ مری گریہ و زاری بھائی
اچھا وعدہ تھا کہ لیجائینگے پیاری بھائی

۱۷

[illegible]

خیر اب شہر مدینہ میں جو آنا بھائی
خاک کے ڈھیر کو چھاتی سے لگانا بھائی

۱۲

[illegible]

دشمن ہوا تھوڑی سے نہ حضرت میں [illegible]
پہنچ اس کا ہی کہ بستی مری برباد ہوئی

۱۵

[illegible]

جان آس مرو سے [illegible]
میں تو تمہیں کی طرح عشق کا [illegible]

۱۸

[illegible]

چاندسی شکل دکھائی نہ دوبارا مجھکو
بے اجل حسرت دیدار نے مارا مجھکو

۱۹ [illegible]

دلبر حضرت زہراؑ کی نظر سے گذرے
نیک ساعت میں مسیحا کی نظر سے گذرے

۲۴ [illegible]

جد مظلوم امام ازلی ہے میرا
باپ مظلوم حسینؑ ابن علیؑ ہے میرا

۲۵ [illegible]

روکے گر پوچھے کہ صغرا مری کیا کرتی ہے
کیوں ڈیوڑھی پہ کھڑی آہ و بکا کرتی ہے

۲۰ [illegible]

راہ میں کچھ خط صغراؑ پہ نہ آفت ہووے
کربلا تک مرا مکتوب سلامت پہونچے

۲۳ [illegible]

گر سوئے کوفہ سفر کا ہو ارادہ بھائی
یہ عریضہ مرا لله لیے جا بھائی

۲۶ [illegible]

کربلا میں جو وہ پہونچا عجب آفت دیکھی
شافع روز قیامت پہ قیامت دیکھی

۲۱ [illegible]

ہو جو تکلیف وہ حق میں لو آرام ہے یہ
کچھ غریبوں کے بھی کام آؤ عجب کام ہے یہ

۲۲ [illegible]

کربلا تک صفت باد صبا جاؤ نگا
جلد اس فخر سلیمان کی خبر لاؤ نگا

۲۷ [illegible]

خسرو خلق کو تیر اکیا جھک کر اسنے
رکھدیا سر شہ بیکس کے قدم پر اسنے

[illegible]

شور ہے یہ خبر لینے کو آیا ہون مین
یا حسین ابن علی قاصد صغرا ہون مین

[illegible]

کہا قاصد سے کہ ہم چھوٹ گئے پیارون سے
خط یہ جنکا ہے وہ پرزے ہوئے تلوارون سے

[illegible]

لطف کیا اٹھو کہ اظہار کوئی دم جیتے ہین
مر گئے ایسے جوان اور ابھی ہم جیتے ہین

[illegible]

غم کے مضمون سے چھری قلب پہ چلجاتی تھی
آہ ہر لفظ پہ سینے سے نکلجاتی تھی

[illegible]

ورد زخمون کا لکھو پیاس کی ایذا لکھو
اٹھو اے لال جواب خط صغرا لکھو

[illegible]

لاکھ تلوارین ہین عریان مرے اک تن کے لیے
دیکھ خنجر وہ علم ہین مری گردن کے لیے

[illegible]

میر اللہ سے کچھ بس نہین ناچار ہون مین
کیا خبر اسکو کہ آفت مین گرفتار ہون مین

[illegible]

ساتھ منظور رکھا بچپن مین ہمارا اسکو
تیر بیداد سے جلاد نے مارا اسکو

[illegible]

جیتے جی ہو گا نہ اس تشنہ جگر سے ملنا
اب قیامت مین مری جان پدر سے ملنا

[illegible]

کیونکر نہ پی سکے وہ جسے تشنہ لبی ہو لوگو
پانی یہ نذر حسینؑ ابن علیؑ ہو لوگو

[illegible]

مڑ کے قاصد نے جو دیکھا تو یہ ساماں دیکھا
دست قاتل میں سر سرور ذیشاں دیکھا

[illegible]

تجھ پہ ہر دم کرم سرور عالی ہووے
کوئی مصرع نہیں جو درد سے خالی ہووے

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوڑتے تھے کبھی گھبرا کے کبھی گرتے تھے
شب تاریک میں سو بیاباں پہ پھرتے تھے

[illegible]

قید سے چھٹکے نہ راحت کی کبھی صورت دیکھی
شہر سے نکلے تو جنگل کی مصیبت دیکھی

[illegible]

جو مقدر میں ہے وہ جور و جفا دیکھینگے
کیا خبر تھی کہ یتیمی کی بلا دیکھینگے

[illegible]

دل الجھتے تھے بدن تھرتھرائے تھے
رنگ مہتاب سے چہروں کے اُڑے جاتے تھے

[illegible]

اشک رخساروں پہ آنکھوں سے ڈھلے جاتے تھے
دونوں روتے ہوئے کانٹوں پہ چلے جاتے تھے

[illegible]

اور راحت نہ کہیں گیسووں والوں کو ملی
امن کی جا وہیں اُن تازہ نہالوں کو ملی

[illegible]

پتے جو کون سے ہوا کے جو کھڑکنے لگتے
ننھے سے سینوں میں دل اُنکے دھڑکنے لگتے

[illegible]

باپ کے ساتھ تو راحت سے ادھر آئے تھے
تا بہ کوفہ ہمیں گودی میں پدر لائے تھے

[illegible]

یہ تو میں سمجھی کہ آوارۂ وطن ہو دونوں
کون سے باغ کے تم غنچہ دہن ہو دونوں

۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہائے اس عمر میں بچوں سے نہ مادر چھوٹے

یہ تو بتلاؤ کہ تم باپ سے کیونکر چھوٹے

۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو دو دن تک نہیں غربت میں غذا ملتی ہے

نہ تو موت آتی ہے نے امن کی جا ملتی ہے

۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چوکیاں بیٹھی ہیں ہر سمت جفاکارونکی

کون غربت میں خبر لے وطن آوارونکی

۱۳

[illegible] رو رو کے [illegible]

ماں کی شفقت میں [illegible]

صاحب درد [illegible]

[illegible]

سمجھی میں برج شرافت کے ستارے ہو تم

ہے غضب مسلم مظلوم کے پیارے ہو تم

۱۴

دونوں بچوں نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنے والی ہے بلا جو نہ وہ ٹل جاویگی

روک رکھیگا کوئی کیا جو اجل آویگی

۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صادق الوعدہ ہیں اک دن ترے کام آوینگے

ہم اسی طرح تجھے خلد میں لیجاوینگے

۱۶

آگے دروازے کے [illegible]

جلوہ حسن سے [illegible]

زینب [illegible]

[illegible]

جب سے بابا سے چھٹے رنج و الم سہتے ہیں

اب تو عادت ہے کہ ہم خاک پہ سو رہتے ہیں

۱۷

[illegible]

ننھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

پاؤں زنجیر میں طوقوں میں گلے رہتے تھے

ہاتھ تکیے کے عوض سر کے تلے رہتے تھے

۱۸

[illegible]

حق کی درگاہ میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

وقت فرصت ہے فریضہ تو ادا ہوویگا

کسے معلوم ہے کل صبح کو کیا ہوویگا

۱۹

[illegible]

نصف شب تھی جو وہ ملعون بد انجام آیا
نیند یاں آئی وہاں موت کا پیغام آیا

۲۰

[illegible]

کہتا تھا دل کو یہ خواہش ہے کہ زر ہاتھ لگے
سخت غم ہے کہ نہ مسلم کے پسر ہاتھ لگے

۲۱

[illegible]

حق تعالیٰ سبھی یتیموں پہ کرم کرتا ہے
کوئی بن باپ کے بچوں پہ ستم کرتا ہے

۲۲

[illegible]

یہ وطن جو ہیں انھیں ہنسنے کی جا دیتے ہیں
لوگ کچھ دے کے اسیروں کو چھڑا لیتے ہیں

۲۳

[illegible]

کیا ملے گا جو وہ کونے میں نظربند رہے
کام وہ کر کہ خدا تجھ سے رضامند رہے

۲۴

[illegible]

زر کا خواہاں ہے اگر انکو نہیں ہم کو نہیں
ابھی دربار میں سر کاٹ کے لیجاؤ نہیں

۲۵

[illegible]

خواب میں سید لولاک کو دیکھا ہے ابھی
ابھی بابا کے رخ پاک کو دیکھا ہے ابھی

۲۶

[illegible]

دربدر پھرتے ہیں [illegible] پالے مسلم
دونوں فرزند [illegible] بلاتے مسلم

۲۷

[illegible]

ماں کا دیدار میسر نہ دوبارہ ہو گا
کوچ اب صبح کو دنیا سے ہمارا ہو گا

[illegible]

پوچھا مادر سے یہاں آہ و بکا کسکی ہی
گھر کے حجرے میں یہ رونے کی صدا کسکی ہی

[illegible]

ستھا جو بدبخت یہ کمر ظالم بد خو باندھے
کس کے اک رسی میں آن دونوں کے بازو باندھے

[illegible]

خاک پہ گر کے پکاری کہ میں واری بچو
حق کو سونپا تمھیں غصہ ہی ہماری بچو

[illegible]

در کے کھلتے ہی عجب طرح کا عالم دیکھا
ایک گھر میں مہ و خورشید کو باہم دیکھا

[illegible]

آنکھیں اٹھائے تھے جدھر کو نظر آتی تھی
پیچھے سر کھولے ضعیفہ بھی چلی جاتی تھی

[illegible]

اب یقین ہی کہ قضا سر پہ ہی پہرنے والی
مرگئی ہائے غریبوں کی بچانے والی

[illegible]

دونوں بچوں پہ کھینچا تیغ جفا جو کرکے
ایک کے ہاتھ اور ایک بھائی کے گیسو پکڑے

[illegible]

منتیں کرتی تھی پر رحم نہ کھاتا تھا وہ
دونوں معصوموں کو کھینچے لیے جاتا تھا وہ

[illegible]

پھینک کر نہر میں لاشوں کو ستمگار چلا
دونوں سر چاند سے لیکر سوئے دربار چلا

[illegible]

ساری صحبت نے جو آنکھوں سے بہائے آنسو
چشمِ حاکم سے بھی سدم نکل آئے آنسو

[illegible]

شیرِ حق پیٹتے تھے فاطمہؑ چلاتی تھی
ہائے بچوں کی برابر سے صدا آتی تھی

[illegible]

کہا ظالم نے کہ وحشت سے مرے جاتے تھے
تھم سے ہاتھوں کو جو ہر ہر پہ سے شرماتے تھے

[illegible]

حشر تک ماتمِ شاہِ دو جہاں تازہ ہے
گو کہ کہنہ ہے یہ مضمون پہ بیاں تازہ ہے

[illegible]

پاؤں بچے نہ کسی بھائی کا جب جاتا تھا
دو کر تیغ سے ایک ایک لپٹ جاتا تھا

[illegible]

۲۰
کیا سوئے جنت علمدار شاہ
زینب پہ حملہ کا ارمان رہ گیا

ہوا بجھا سکی نہ وہاں کی عباس کی آگ
دریا میں بھی تشنہ زبان رہ گیا

۲۲
الجھے زمین میں پئے سر اے علم
پنجہ کا [illegible] نشان رہ گیا

سر کٹ گیا [illegible]
[illegible] دہان رہ گیا

[illegible]
[illegible]

سب چھٹ گئے [illegible]
[illegible] او ... کاروان رہ گیا

۲۷ قطعہ [illegible] عقاب
[illegible] دل [illegible] نادان رہ گیا

کیا اوج پر ذوالفقار تھا
گو سر [illegible] جوان رہ گیا

۲۸
وہ جنگل میں [illegible] پیاسی کا وہ بین
نابینا [illegible] آسمان رہ گیا

[illegible]
[illegible] رہ گیا

قطعہ
[illegible]
[illegible] زمین

[illegible]
[illegible] آسمان رہ گیا

[illegible]
[illegible] رہ گیا

[illegible] العابد
[illegible] نشان رہ گیا

[illegible]
[illegible] رہ گیا

۳۲
[illegible]
[illegible] نگہبان رہ گیا

۳۳
مقصد میں نبی کے پیادہ روی
کیا قافلہ سالار [illegible] رہ گیا

[illegible] جلال
[illegible]

۳۵
[illegible]
[illegible] رہ گیا

[illegible]
[illegible] رہ گیا

۳۶
[illegible]
[illegible] رہ گیا

قطعہ
[illegible]
[illegible] رہ گیا

۳۸
[illegible]
[illegible] جوان رہ گیا

۳۹
[illegible]
[illegible] نگہبان رہ گیا

۴۰
[illegible]
[illegible] رہ گیا

[illegible]

عالم کا بادشاہ شہ بے سر آج ہو گیا
کنبہ رسول پاک کا محتاج ہو گیا

[illegible]

[illegible] سے جگر ٹکڑے ڈھلتے تھے
[illegible] دیکھ کے بچے دہلتے تھے

[illegible]

آل رسول کو تو غم و رنج و طیش تھا
واں صحبتیں تھیں جشن کی سامان عیش تھا

[illegible]

کبرا کا اور سکینہ کا زیور اتار لو
سر سے علی کی بیٹی کے چادر اتار لو

[illegible]

بیٹوں سے دل دکھا کے گہروں کو اتار کر
[illegible] لے طمانچے سکینہ کو مار کر

[illegible]

سینوں سے سب کے آہوں کے شعلے نکلتے تھے
خیمے بھی جل رہے تھے کلیجے بھی جلتے تھے

[illegible]

اس دم زمین بھی بانو کے نوحے سے ہلتی تھی
ماں سے بیٹی بیٹی سے مادر لپٹتی تھی

[illegible]

جو دستگیر خلق تھا وہ دستگیر تھا
بیٹا علی کا طوق و رسن میں اسیر تھا

[illegible]

جاتی تھی آسمان پہ صدا شور و شین سے
آواز رن سے آتی تھی ہر دم حسین کی

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خنجر سے ذبح لخت دل فاطمہ ہوا
لے پنجتن کا روز دہم خاتمہ ہوا

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھولا پھلا رسول کا گلزار مٹ گیا
جس سے تجھے خلش تھی سو وہ خار مٹ گیا

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہنگام عصر قتل کا غل بیدریغ تھا
فرزند فاطمہ کا گلا زیر تیغ تھا

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قیدی ہیں بانڈیاں ایک کے سر پر ردا نہیں
اتبک کسی جوان کو کفن بھی ملا نہیں

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لے آؤں تیا کر کے انھیں یا رہا کروں
یا گر زمین ہے دوات کی تو جس [illegible]

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور عرض کی حضور کا اقبال ور ہوا
قتل حسین شہید علی کا پسر ہوا

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیعت نہ کی تو حلق سے تیغ جفا ملی
ہم پر خروج کرنے کی آخر سزا ملی

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر تھا تو سلطنت میں خلل ابن حسین سے
[illegible] ہوا نگاہ میں دو لگا چین سے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈنکا ہمارے نام کا اب بجے زمانے میں
نوبت بجا کہیں فتح کی نقارخانے میں

[illegible]

حاکم کے حکم سے نہ کوئی سرکشی کرے
اسکی یہی سزا ہی جو لشکر کشی کرے

[illegible]

ہو سانحہ عجیب محمدؐ کے لال کا
دفتر کھلیگا صبح کو سرور کے حال کا

[illegible]

ہر چند کچھ خبر نہ تھی زہرا کے جائے کی
آتی تھی ہر دو تو سے صدا بابے کی

[illegible]

سچ ہو کہ کسطرح دل انسان کو کل پڑے
تھا گرچہ سنگدل مگر آنسو نکل پڑے

[illegible]

غل تھا کہ دیکھیں کیا خبر شاہ آئی ہے
روضے پہ مصطفےؐ کے اداسی سی چھائی ہے

[illegible]

فرزند مصطفےؐ کے یگانوں کی خیر ہو
یارب بتول زادوں کی جانوں کی خیر ہو

[illegible]

قاصد کسی کو آج نہ دکھلائیگا وہ خط
کل مسجد نبی میں پڑھا جائیگا وہ خط

[illegible]

بیٹھے تھے لوگ جو سر بازار اٹھ گئے
دوکانیں بند کر کے دکاندار اٹھ گئے

[illegible]

صندل سے مانگ بچوں کی گودی بھری رہے
یارب بتول پاک کی کھیتی ہری رہے

۴۲۸

[illegible]

جیتی رہے تو چمن کے سایہ میں چین سے
خالق اُسے ادا کرے کہا اسکے دین سے

۴۲۹

[illegible]

آباد و شاد خلق کی شہزادیاں رہیں
آل نبی کے گھر میں سدا شادیاں رہیں

۴۳۰

[illegible]

اسکی خبر نہ تھی کہ جہاں سے گذر گئے
اٹھارہ برس میں سناں کھا کے مر گئے

۴۳۱

[illegible]

کچھ تم پہ حال قبلۂ دنیا و دین کھلا
مضمون خط کسی پہ کھلا یا نہیں کھلا

۴۳۲

[illegible]

کہتی تھی یا ابن فاطمہ زہرا کی خیر ہو
یا مرتضی علی مرے بابا کی خیر ہو

۴۳۳

[illegible]

بیٹا تو سنے کونسی ایسی جدائی ہے
گر خیریت ہے واں تو خبر کیوں چھپائی ہے

۴۳۴

[illegible]

دل کو نہیں امید کہ وصل حسین ہو
خط مجھکو کوئی لا کے دکھا دے تو چین ہو

۴۳۵

[illegible]

صدمہ جسے ہو یہ انسے کیا بھلا لگے
وہ تندرست ہوں سب مجھے انکی بلا لگے

۴۳۶

[illegible]

ہے یہ بیقراری دل بے جہت نہیں
نانی مسافروں کی مرے خیریت نہیں

۳۷

[illegible]

اب کیا کروں کہ جان مری نکلی جاتی ہے
یہ کس کے گھر سے رونے کی آواز آتی ہے

۳۸

[illegible]

کرسی کی زیب عرش معلی کا تاج ہے
دم سے اُسی کے دین نبی کا رواج ہے

۳۹

[illegible]

اہل وطن سے غم میں کئی دن نہ سوئے تھے
کیسا لپٹ کے قبر پیمبر سے روئے تھے

۴۰

[illegible]

کوسے نہ پھر گئے ہوں شہنشاہ خلق سے
پانی اٹک اٹک کے اترتا ہے حلق سے

۴۱

[illegible]

جو روز حشر چشمۂ کوثر لٹائیگا
کیونکر کہوں وہ پیاس میں پانی نہ پائیگا

۴۲

[illegible]

مہمان کو بیوطن کو بلا کر ستائینگے
اُس [illegible] کسے منہ دکھائینگے

۴۳

[illegible]

ہم لوگ ہم جو باپ کے صدمے اُٹھائے ہیں
یاں ہم تمھارے واسطے ملنے کو آئے ہیں

۴۴

[illegible]

قربت اُسی کو حق کی ہے وہ خدا سے قریب ہے
ہاں جو ہیں فدائے حسین غریب ہے

۴۵

[illegible]

خورشید کا عروج تنزل تھا ماہ کا
عالم ہا طرف تھا [illegible] لا الہ کا

[illegible]

صدمے لگی یہ کہہ کے مرا ہاتھ لیجیلو
مسجد تلک نبی کی مجھے ساتھ لیجیلو

[illegible]

چلنے کو ساتھ اہل محلہ بھی آ گئے
ڈیوڑھی سے نکلیں جب تو قدم تھرتھرا گئے

[illegible]

یہ آسمان جناب ہیں عصمت پناہ ہیں
ام البنین ہیں زوجہ شیر الٰہ ہیں

[illegible]

لغزش قدم میں ہو گی بدن تھرتھرائیگا
تم ناتوان ہو بھیڑ میں جایا نہ جائیگا

[illegible]

بتلاؤ مجکو راہ جو ہو دسے قریب کی
جاتی ہوں میں خبر کو حسین غریب کی

[illegible]

سنتی ہوں کربلا کے بسانے کا قصد ہے
کوسے فسے کب تلک ادھر آنے کا قصد ہے

[illegible]

بیوہ ہوں پیر ہوں میں خدا پردہ پوش ہے
ہاتھوں نہ پاؤں دھیان نہ پردے کا ہوش ہے

[illegible]

حال حسین سننے کو تشریف لائی ہیں
بیت الشرف سے مادر عباس آئی ہیں

[illegible]

دن رات خالی حجرے میں آنسو بہاتے ہیں
پیر دیکھیے وہ ہیں کب بلاتے ہیں

۱۵۵

غربت کا نہیں ہے جوانوں کی تعب [illegible]
ہون میں چشم و چراغ سیدہ کے نحیف و زار
نانون کے [illegible] حسین کو دنیا میں برقرار
زینب کا [illegible] وہ سر اکا یادگار

دنیا ہو اور حبیب خدا کا حبیب ہو
آگے حسین کے مجھے مرنا نصیب ہو

۱۵۶

[illegible] حسین کہا [illegible] کردن نثار
[illegible] میرا پیشوا
[illegible] میرا امام [illegible]
[illegible]

رتبہ ہے جسکا جو اُسے پہچانتے ہیں وہ
فضّہ سے کم ہوں اور مجھے ماں جانتے ہیں وہ

۱۵۷

وہ دن خدا دکھائے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موت آئے جبکہ پاس وہ عالی جناب ہو
ایسا نہو کہ یاں مری مٹی خراب ہو

۱۵۸

[illegible] خطیب [illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ کا حال

بیٹوں کی کیا خبر مجھے اپنی خبر نہیں
میرا سوا حسین کے کوئی پسر نہیں

۱۵۹

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

یوں سب سمجھے پر انہیں تو لشکر کا اوج تھا
عباس نامدار علمدار فوج تھا

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]

ہوں میں تو اور فکر میں تو اور فکر میں
ذکر غلام کرتا ہے آقا کے ذکر میں

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]

کام آیا شہ کے عاقبت انکی نکو ہوئی
میں بھی جناب فاطمہ سے سرخرو ہوئی

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]

اتنا کہا کہ صدقے میں اس نور عین کے
وہ بھی نثار ناخن پائے حسین کے

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]

بھائی سے ابن مجزہ صادق نے کیا کیا
معشوق سے جہاد میں عاشق نے کیا کیا

۶۴
بولا وہ جب شہید ہوا نام عم حسن
دیکھا سپہ نے جب وہ عمِ حسن
اور مر گیا سرور سواران
بیٹھا سر چڑھا کے بیکسی کی لاش کس کی دن میں
غل تھا کہ ارزق مر گیا

رخصت طلب حسین سے عباس ہوتے تھے
حضرت لپٹ لپٹ کے برادر سے روتے تھے

۶۵
چہرہ ترا یا سفید ہوا صدر نشین ال
سینے سے کیا لپٹ کے ہوا وہ غمناک
پھر سر کو کیا یہ سنا باوفا کا حال
بیٹا تھا وہ شہید ہوا جب جگر کا لال

گریہ کیا تو خوب خوشی میرا دل کیا
اسنے حسن کی روح سے مجکو خجل کیا

۶۶
ہمشکل مصطفیٰ عباس نوجوان
اسپہ غضب ہوا اسکو دی جان
نالہ کیا کہ دل کا نشان تھا کا ان
سب کچھ وہ بیٹے کی شان
بس وہ سب

پھر علی یہ اسکی شکایت کو جا نہ تکی
پھیر بہن اب کسے کو زمین نہ دکھا دی

۶۷
بیکسی کی نرم گوشت میں بیٹھ کے روتی تھی
بیٹے کو پکارتی ماں کی سر کو رو کے تھی
چھوٹی بین اس سے تھی بیتھا دل ارب
بیکسی ہیں تمہیں کے چھاتی پہ پیٹتی تھی بیبیاں
ہر بار لرزے اسکو

جیتا رہا وہ سرو حسن رن میں کٹ گیا
ہے ہے نہ نام لو مرا دل اس سے ہٹ گیا

۶۸
آئی جو اپنے نجف بیٹھ کے دوبالا
چلائی یا علی دل سینہ کا حال
آقا سنا حضور نے اسپر سب کا حال
ابن سعد صفدری میں صدمے سے بیکمال

حضرت کا شبر جنگ میں سبقت نہ کر گیا
بیچے تو قتل ہو گیے اور وہ نہ مر گیا

۶۹
ہوتا تھا جب وہ آپ پہ زندگی سے
عباس سے کہ زمین دنیا میں باد
سرکو کے بیٹا جعفر کا علی
انھوں سے حسین پہ
زینب

یہ لیمانہ تھا خلاف کلام حضور میں
بچہ تو نہ بچی بات سنائی ظہور میں

۷۰
قاصد کو اس نے بلایا حسین پکارا
بولا کہ او ضعیفہ تیرا شاد و نامراد
بولا کہ میرے عباس نونہال
یہ سنکے وہ عباس کو سر ادا کی جہاد
من لیجے بیٹے

تھا عشق اسکو فاطمہ کے نور عین سے
عباس کی وفا کوئی پوچھے حسین سے

۷۱
بس کسکو کہوں میں سلطان عرب
غم میں بس کی روح تھا وہ عجب
سلطان کی روح تھا وہ شاہ کے وہ سبب
ہر بار تھا کر روتے تھے شاہ
سب کے بیٹے وہ ان میں تھا سب
جانا

اسکی بہادری کا تو لشکر میں شور تھا
ضعف ہو پھر ہمیں کہ کچھ آقا سے زور تھا

۷۲
جب تک نہ تھا شاہ کو وہ رخصت نہ دی
ہو جاتا تھا حسین کا صدمے سے زار زار
گرتے تھے زمین پہ اٹھتا تھا دل میں درد
زینب نے کہا رو کے یہ بھی بھیج کے آہ سرد

بھائی خدا کے واسطے بھائی کو تھام لو
مرجائینگے حسین نہ جانے کا نام لو

[illegible]

مرنے نہ اس بھتیجے کے مارا علام کو
بس اب نہیں ہے صبر کا یارا غلام کو

[illegible]

بل تھا علی کا حسن یہی تھا شباب میں
شان ابوتراب یہی اس آفتاب میں

[illegible]

بس لوگ دیکھتے تھے کسے دور سے
دیکھو دھواں اٹھا ہے سر شمع طور سے

[illegible]

رخصت کے وقت خاک پہ ہاتھ اٹھکے گرتے تھے
قدموں پہ سر وہ رکھتا تھا یہ گرد پھرتے تھے

۷۷

[illegible]

نیچے سے اسکے پنجۂ خور زیر دست تھا
طوبیٰ اسی علم کی بلندی سے پست تھا

۸۰

[illegible]

اللہ رے بخت فوج ستمگار ہٹ گئی
دیکھا اٹھا کے آنکھ جدھر صف الٹ گئی

[illegible]

بازو گلے میں ڈال کے جس دم لپٹتے تھے
اس دم کلیجے دیکھنے والوں کے پھٹتے تھے

۷۸

[illegible]

سینہ ہر ایک نور کا گنجینہ ہو گیا
دیکھی جو وہ جبین تو دل آئینہ ہو گیا

۸۱

[illegible]

ظاہر تھا رخ کا حسن خط مشک فام سے
نور دم سحر نظر آتا تھا شام سے

۸۴

کیا اس سخن میں بلبلِ خوش خوان تھے عجب
ایسے حسین لبوں سے جو دیں حاصلِ [illegible]
دانتوں کی آب و تاب تھی قرآن در عدن
سو کر ہیں منہ سے [illegible]

موتی سنا حسینؑ سے اسرار سارے تھے
دندان تھے کہ وہ عرشِ خدا کے ستارے تھے

۸۵

سینہ بھی صاف علم کا تھا اور خدا کا گھر
[illegible] ہما کے صفت پر
[illegible] تھا رخ کا جلوہ گر
پاؤں تلے [illegible] زمین دور
[illegible]

گیسوں تھی روشنی رخِ روشن کے نور سے
قندیل نگینی تھی زرہ تن کے نور سے

۸۶

[illegible] تب [illegible] کمال [illegible]
سن کر حسین و صاحب علمدار نامدار
[illegible] جوان [illegible]
[illegible] بھی فضل [illegible]

تلواریں کھینچے جنگ پہ سب تھے تلے ہوئے
کُل فوج میں ہزار علم تھے کھلے ہوئے

۸۷

[illegible] میں مطلع خورشید و صبح نور
[illegible]
چہرہ [illegible] چراغ طور
[illegible]

گردن گلے کے حسن سے دشتِ قتال تھا
پرتو سے پیرہن کا گریبان ہلال تھا

۸۸

[illegible] سے [illegible] تھا
[illegible] ساری [illegible]
[illegible] حال [illegible]
[illegible]

آنکھوں پہ رکھ لیے تھے قدم اُس جناب کے
حلقے تھے چشمِ حور کے حلقے رکاب کے

۸۹

[illegible] وہ نیستان [illegible]
[illegible] زیب [illegible]
[illegible] حسن [illegible]
[illegible]

مشکل نگاہ کا بھی گذر تا بہ نہر تھا
لشکر نہ تھا یزید کا دریائے قہر تھا

۹۰

[illegible] خدا کا [illegible] نشان
[illegible] علی کی [illegible]
حمزہ کا [illegible] کرو بیان
[illegible]

ساعد کا زور رستمِ دستاں نہ پا سکے
پنجہ وہ جس سے شیرِ نیستاں بلا سکے

۹۱

[illegible] ندا و فا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان میں سامنا جو ہوا تیغ و تیر کا
دکھلایا کس طرح سے اثر میرے شیر کا

۹۲

[illegible] جوان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبضوں سے سرکشوں کی کمانیں نکل گئیں
ترکش سے تیر سہم سے جانیں نکل گئیں

۹۹۱

رن میں غضب کے ساتھ تھا فرزندِ جوان دلیر

غصے میں آ کے جیسے کہ گونجا ہو ببر شیر

بجلی سی نہ صفیں تھیں وہ صفیں تا بہ دیر

سو حملہ ہوئے تھے کہ آگے سے یہ سب دیر

اسکو جواب دے یہ کسی کو نہ ہوش تھا

فرزندِ مرتضےٰ کو شجاعت کا جوش تھا

۹۹۲

جو تھا امان پر وہ پکارا کہ صفدرو

ہاں دیکھ لو شان میں اللہ سیف داورا

نازل ہو جسکی شان میں ارسل سر تھا

دیا ہے کس کا تیغِ الہی ہیبت خدا

دریا سے قہر ہوں غضبِ ذوالجلال ہوں

میں بھی کنندۂ درِ خیبر کا لال ہوں

۹۹۳

غیظ میں جب تیغ شہ شیر حیدری

تھی نصرت اس سیف خورشید خاوری

ڈھالیں تھیں کسی طرف جیسے خضری

گرے تھے زمیں پر آ کے سواروں کی جیبری

ڈھالوں کی دشمنوں کی چمک گرد ہو گئی

اٹھا غبار یہ کہ زمین زرد ہو گئی

۹۹۴

تیر ان دشت میں تیغ کی نہ خوف سے

سینہ کا سینہ ریا سیوں کا

اوج پر دہن میں تنہا بار

دیکھی بلند ہو کے جو شمشیر آبدار

جلوہ کیا جلالِ خدائے جلیل نے

تھرا کے پر سمیٹ لیے جبرئیل نے

۹۹۵

دیکھا کہ فوج میں ہے سپہ شکن

صف میں تیغ چمکی ہے ہیبت کون

جب ان میں ضرب علی کا ایسا

پایا تھا شمشیر کس سے یداللہ کا لطف

گھوڑے کو مثلِ برق نہ اک جا قرار تھا

اس صف میں تھا کبھی کبھی اُس صف کے پار تھا

۹۹۶

اللہ کا غضب تھی وہ شمشیر آبدار

تھا ایک ضرب میں سواروں کا اور

ایک ملک یہ تھا کیا کہ سر دن

سر بچا کے جو آئے تو مسند سے چلی

سر کو خیارِ تر کی طرح کاٹتی تھی وہ

زرہ کو نیشکر کی طرح کاٹتی تھی وہ

۹۹۷

بے غیض میں ہوئی کہ دشمن کی سرکشی

بس سر و دھڑ گئی کہ آبرو ان کی سرکشی

دشمن کو ہوں کہ تیغ کا ان سے بھی کشتی

گردن کو آن کے وہ کہ اس کی تیغ سے

ٹھہری نہ زین پہ نہ کمر راہوار پر

راکب گرا زمین پہ تو مرکب سوار پر

۹۹۸

تیغیں چمک اٹھیں وہ آتش اجل

میں آنکھوں میں بجلی کی سپر بچھے ہیں

پیش کی موت الموت کا اجل

دشمنوں میں سے گرے زمیں پہ

ہمیان تک شکستہ میں آوارہ ہو گئے

چار آئینہ بھی شیشۂ صد پارہ ہو گئے

۹۹۹

تلوار سے پکار جواں آ کے

ان میں سے جان سے رہا

اہل جفا سے حرب سے وہاں تھے

دوزخ میں سرکشوں کی آگ سے

دوزخ کی سرکشوں کے عناصر میں آگ تھی

چاروں کو تیغ کے گھرانے سے لاگ تھی

۱۰۴

[illegible]

ایک ایک تو نہ روک سکا اُس دلیر کو
ٹوکا برابر اُنکے چاروں نے شبیر کو

۱۰۵

[illegible]

چوتھا بھی خاک پر اُسی ضربت کے ساتھ تھا
سر تھا نہ تیر تھا نہ کمان تھی نہ ہاتھ تھا

۱۰۶

[illegible]

دو دن روز سے علف و دانہ رہ گیا
رہوار کی وفا کا بھی افسانہ رہ گیا

۱۰۷

[illegible]

ہاں بیٹے وار کرو اگر عزم جنگ ہے
سبقت کریں یہ اسپ گر اپنے کا ننگ ہے

۱۰۸

[illegible]

گھوڑا صفوں کو پھاند کے رن سے نکل گیا
طاؤس تھا کہ اُڑ کے چمن سے نکل گیا

۱۰۹

[illegible]

تلوار اپنی ہاتھ میں لی اُس دلیر نے
چھوڑا نہ شاخ کو نہ سرو ہی کو شیر نے

۱۱۰

[illegible]

چار دن کیوں جھپک کے زرہ ور نے جا لیا
غصے میں آکے شیر نے جیسے دبا لیا

۱۱۱

[illegible]

[illegible] وفا کا دل حق شناس پر
روتا تھا زار زار سکینہ کی پیاس پر

۱۱۲

[illegible]

شانِ غضنفری مرے سقے میں پائی ہے
[illegible] دست میں قوت خیبر کشائی ہے

۱۰۹

بیٹھیں آج ہم ترے آنکھوں سے قریب
سبطِ رسول ابن علی سب سے غریب
فرزندِ فاطمہ کو ستاتے ہیں [illegible] سب
بیکس کو دم [illegible] چھوڑا ہے [illegible]

جینے کا لطف سبطِ پیمبر کے ساتھ ہے
یہ مشک یہ علم تو مرے سر کے ساتھ ہے

۱۱۰

بیکس کے کیوں کر دلاور [illegible] کیا
تا دیر دست [illegible] سے جو [illegible] کیا
[illegible] جوان [illegible] سے جدا کیا
وہ ہاتھ بھی [illegible] فدا کیا

چھوڑی نہ مشک دانتوں سے اس گیرودار میں
گھوڑے سے گر کے شیر تڑپنے کچھار میں

۱۱۱

بھائی کے پاس شہ کا [illegible] کیا
[illegible] ہوئے [illegible] میں کیا
[illegible] سے [illegible] میں کیا
ہاتھوں سے [illegible] لگا [illegible] کیا

بھائی سے ایسے لپٹے کہ سب [illegible]
[illegible] پاس شاہ پہ عباس مر گئے

۱۱۲

[illegible] جلد [illegible] کہہ چکے
سجاد [illegible] سے بولے کہ [illegible]
امّ البنین [illegible]
اور دونوں ہاتھ اٹھا کے [illegible]

بیٹا گلے میں کرتی تھی تجھ نور عین کا
تقصیر میری بخش دے صدقہ حسینؑ کا

۱۱۳

[illegible] فدا تری بہن [illegible] نثار
بازو تمہارے میرے [illegible] نثار
سر بھی [illegible] جہان میں [illegible] وقار
[illegible]

تم سا کسے زمانے میں دُرِّ نجف ملا
واری تمہارے نام سے مجھکو شرف ملا

۱۱۴

بیٹے [illegible] دلبر [illegible]
راضی [illegible] [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

تو [illegible] میں پشت [illegible] سہنے کو گھر ملے
ہاتھوں کے بدلے تم کو جو اپنے سے پر ملیں

۱۱۵

اکبر [illegible] حسین [illegible]
[illegible] ہو کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

ندی لہو کی نہر پہ شانوں سے بہہ گئی
حسرت تمہاری لاش پہ [illegible] کی رہ گئی

۱۱۶

[illegible] سکینہ [illegible] بیان
[illegible] زبان
[illegible] نوجوان
[illegible] ناتوان

چاروں طرف سے فوج ستمگار کا [illegible] تھا
[illegible] کہ میں [illegible] نور تھا

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہاتھ نہ قبضے پہ دھر سکے
[illegible] سے آتے [illegible] سکے

[illegible]

ایک کیا کہوں کہ دفتر عالم الٹ گیا
پیاسا گلا حسینؑ کا خنجر سے کٹ گیا

[illegible]

ثابت لباس بھی نہ کسی کے بدن میں تھا
مشکلکشا کی بیٹی کا بازو رسن میں تھا

[illegible]

بی بی یتیم ہوگئیں تم مر گئے حسینؑ
ماتم کی صف بچھاؤ قضا کر گئے حسینؑ

[illegible]

تڑپے خطیب پھاڑ کے جامے زمین پر
پھینکے نمازیوں نے عمامے زمین پر

[illegible]

سب ٹکڑے ٹکڑے جسم مبارک میں جا بجا تھا
نعلین پاؤں میں تھی نہ سر پر عمامہ تھا

[illegible]

[illegible]

اک مرثیہ حسینؑ کا افسانہ ہو گیا
رقت سے گھر خدا کا عزا خانہ ہو لیا

[illegible]

سید کے حال پر نہ کوئی رحم کھاتا تھا
نیزے پہ سر حسینؑ کا آنسو بہاتا تھا

[illegible]

کتنی ہی طبع لاکھ اگر ذی کمال ہو
کیا ہو سکے خیال میں جب اختلال ہو

٤١

[illegible]

پاؤں تھرّاتے تھے اور ہاتھ بھی بے قابو تھے
ریسمان ایک تھی اور آہ کئی بازو تھے

٤٢

[illegible]

لٹ گیا گھر کہیں چھپنے کو بھی کونا نہ ملا
قتل وارث ہوئے اور بیٹھ کے رونا نہ ملا

٤٣

[illegible]

قسم کھاتا تھا کہ حاکم کا غضب آئیگا
قیدیوں میں کوئی رو دیا تو سزا پائے گا

٤٤

[illegible]

گو وہ ساجن عراق و عرب و روم کے تھے
اور حرم بالسر عریان نرغہ مظلوم کے تھے

٤٥

[illegible]

آج نوفل سا جوان خلق میں ممتاز نہیں
ابن کاہل سا جہان میں قدر انداز نہیں

٤٦

[illegible]

جسنے جو کام کیا قابل انعام لیا
قتل ہر اک نے کیا دونوں نے بڑا کام کیا

٤٧

[illegible]

یوں ہوا غم سے جگر جنگ کی طاقت نہ رہی
زور ہاتھوں میں اور آنکھوں میں بصارت نہ رہی

٤٨

[illegible]

تھہر سر مو سپہ باندھے ہیں حجاج ۔ رہا
میر کوثر کا پسر پانی کو محتاج رہا

٤٩

[illegible]

کچھ وصیت کا سخن لب پہ ملک آنے نہ دیا
نہ سر بھی ہدیے سے غازی کو اٹھانے نہ دیا

[illegible]

گھر علی کا ہوا تاراج مبارک ہوئے
جنکو تخت و علم و تاج مبارک ہوئے

[illegible]

ختم ثابت قدمی فوج شہنشاہ پہ تھی
ہاتھ تلواروں پہ تھے اور نظر اللہ پہ تھی

[illegible]

فوج کو ایک جوان زیر و زبر کر دیتا
ایک ثابت قدم اس جنگ کو سر کر دیتا

[illegible]

جیسے لڑنے کا کوئی نام نہیں لینے کا
اب کوئی ہاتھ میں صمصام نہیں لینے کا

[illegible]

تھوڑے سے لوگوں سے صف شاہ ہدا نے باندھی
جان سینے پہ کمر فوج خدا نے باندھی

[illegible]

جو مقدر نے دکھایا وہ تماشا دیکھا
خون میں ڈوبا ہوا ایک ایک کا لاشا دیکھا

[illegible]

حال مقتل کا یہ آوارہ وطن جانتی ہے
جو ستم بھائی پہ گذرا وہ بہن جانتی ہے

[illegible]

انکو تو سر پہ خالق میں فدا کرنا تھا
بعدۂ عالم طفلی کو دفنا کرنا تھا

[illegible]

کبھی راندوں کی تسلی کے لیے آتے تھے
کبھی روتے ہوئے میدان کو چلے جاتے تھے

۲۱۹

[illegible]

ایک ہی حملے میں سب گر پڑے رہوار دلیر
پوچھ اُس جنگ کو تو اپنے طرفدار وں سے

۲۲۰

[illegible]

فتح جب کرتے ہیں جب فخر کی جا ہوتی ہے
بھاگے اکثر ہیں یہ سب جنگ کی شنا ہوتی ہے

۲۲۱

[illegible]

... کے آخر سے ظالم نے جفا سے مارا
... تلوار کا تسلسل نے ہند نما سے مارا

۲۲۲

[illegible]

بھتیجے جی فوج ستم سے نہ لڑائی چھوٹی
مر گئے پر بھی نہ دریا کی ترائی چھوٹی

۲۲۳

[illegible]

یہ غلط ہے کہ اُسی نے اسے بھالا مارا
گرز کھا کر جو لگا کرنے تو نیزا مارا

۲۲۴

[illegible]

تیغ سے کیا عمل اکبرؑ کا گلا کاٹا ہے
تو نے دانستہ پیمبرؐ کا گلا کاٹا ہے

۲۲۵

[illegible]

تیر سے اُسنے دل شیر خدا چھید ا ہے
دودھ پیتے ہوئے بچے کا گلا چھیدا ہے

۲۲۶

[illegible]

جنگ میں یہ کسی پر بھی پڑا ہے ایسا
تین دن کا کوئی پیاسا بھی لڑا ہے ایسا

۲۲۷

[illegible]

... کے چھاتی پہ جو سر تیغ اُتار انے کیا
... ملکے دو ظالم نے گرا کے مارا تو کیا

[illegible]

تن عریان کو مجبر جان سے رن میں چھوڑ
کہنہ جامہ بھی نہ بیکس کے بدن میں چھوڑ

غیر دیکھینگے ستم جو ہمیں دکھلائیگا
آئیگا حشر کا دن جب تو سزا پائیگا

اسکو تقریر میں قائل کوئی کر سکتا ہے
حق جدھر ہو اُسے باطل کوئی کر سکتا ہے

[illegible]

ہے یہ دستور کہ میت کو کفن دیتے ہیں
پاک پہنے ہو جو کپڑا اُسے لے لیتے ہیں

دیکھ طبقہ نہ زمانے کا الٹ جائے کہیں
جوش پر حق کا نہ دریائے غضب آئے کہیں

رسن ظلم سے عابد کا گلا کیوں باندھا
بازو سے بنت نبی عقدہ کشا کیوں باندھا

[illegible]

ننگے سر دختر حیدر و یہ کہلاتی ہے
اسکے ہاتھوں کو نہ باندھو مجھے شرم آتی ہے

قیدیوں میں کوئی الیاس نہیں قید ہے حسین
چھاتیاں پیٹتی ہیں جب کہتی ہے یہ ہائے حسین

دختر شاہ مدینہ کو طمانچے مارے
اسکے رکنے سے سکینہ کو طمانچے مارے

[illegible]

اور اتا ہوں کے پیغام زبانی پہونچے
پسر ساقی کوثر کو نہ پانی پہونچے

[illegible]

یہی تقصیر کو ٹھہراتا ہے تقصیر مری
عمل بد کی سزا ہو یہی تعذیر مری

[illegible]

تکیہ زانوے سلطان خوش اقبال ملا
فاطمہ کا اُسے مرتے ہوئے رومال ملا

[illegible]

خوش ہوں ہیں ایکدم گریہ عزا میں رہنا
گر اولاد علی کی یہ زمانے میں رہے

[illegible]

ان جو رہتا تو یہی شبر اعلا ملتا
وان تو فردوس ملا تجھے اُسے کیا ملتا

[illegible]

جو ہے باطل یہ شکست اُسکو خدا دیتا ہے
حق تو وہ شے ہے ظہور اپنا دکھا دیتا ہے

[illegible]

ظلم کسکا تھا کہ کچھ گھر میں علی شک کے نہ رہے
[illegible] ہرائی بھی ہو دا اسر پہ کسی کے نہ رہے

[illegible]

ذکر محفل میں شہیدوں کے جہاں ہو دینگے
ہمکو تعزیر کرینگے اُسے سب بے دینگے

[illegible]

ننگے سر فاطمہ جب عرش تلک آتو ملی
جسکی تقصیر ہے جو شین میں لکھا دیکھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیر کے سامنے کیا مرتبہ روباہ کا ہی
خون ناحق کا گو جہان مین فقط اللہ کا ہی

ہین جلدی سے سر و تن مین جدائی ہوگے
طوق و زنجیر کے بشکے سے رہائی ہوگے

سینے سے خواہر سلطان مدینہ لپٹی
دوڑ کر بھائی کی گردن سے سکینہ لپٹی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابھی گرہ عقدہ کشائی تجھے دکھلاتے ہین
کر کے اشارے مین جگر ہاتھ پھیلاتے ہین

روح مخدومۂ کونین کی ہمراہ تو ہی
ہم نہ ہونگے جو مدد کرنے کو اللہ تو ہی

چھوٹ جائینگے مصیبت سے جو مر جائینگے
سر پہ آئیگی تیغی تو کدھر جائین گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر کیا بار ہوا ہی ظالم بدبخت ترا
مار دین ٹھوکر تو الٹ جائے ابھی تخت ترا

ہر طرف غل تھا کہ اب خلق پہ آفت آئی
رو کے جبریل پکارے کہ قیامت آئی

جا بلقیس کی مدد کرنے کو آؤ بھائی
مرتے ہیں یار بھتیجے کو بچاؤ بھائی

[illegible]

ابتو ہوشون یہ گرفتارون کے دم آ پہونچے
آئی آواز ید اللہ کی ہم آ پہونچے

[illegible]

ہوئے ہر گھوڑے ہوئے فاطمہ چلائی ہے
صاف نعرون کی محمد کے صدا آتی ہے

[illegible]

تو ستم کرتا اور ہانٹون کے ستانے کے لیے
پنجتن آئے ہین عابد کے بچانے کے لیے

[illegible]

یہ تری نظم قبول شعرا دل ہوئے
ثمر نخل تمنا تجھے حاصل ہوئے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

جسکا میسر آنا دشوار تھا حالات وقصص انبیا مین بروایات صحیحہ مذہب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد مین ہے منجملہ انکے جلد اول مین احوال حضرت علی نبینا علیہ السلام سے تا حضرت عیسی علیہ السلام مع قصص حضرت دانیال وحضرت یونس واصحاب کہف واصحاب اخدود وحضرت جرجیس واخیار غیر پیغمبران بنی اسرائیل وبعضے بادشاہان اہل زمین تا قصۂ ہاروت وماروت مشرح اور مفصل لکھا ہے۔

جلد ثانی۔ کہ جملہ نوادر کتب سے نہایت بسیط وطولانی مختص بر احوال سعادت اشتمال جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ از ظہور ولادت تا رحلت وجملہ معجزات وغزوات وسائر واقعات وعجائبات وغرائبات تا فضائل بعضے از صحابہ کرام ذوی الاحترام

جلد ثالث۔ یہ بیان اہلبیت واثبات امامت بر ائمہ اثنا عشر صلوات اللہ علیہم بہ براہین ونص قرآنی واحادیث سرور دوجہانی۔

بنا بر الاسلام فی احکام الصیام یہ کتاب فیض انتساب زبان فارسی تصنیفات عالم علوم جلی وخفی حجۃ الاسلام مجتہد العصر والزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب لکھنوی سے ہے اس کتاب لاجواب مین روزہ دارون کے مراتب اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط اور مفصل تحریر فرمائے ہین اور روزہ عورتون کی شقاوت اور خیانت کو کس خوبصورتی سے بیان فرمایا ہے جسکے پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت وجلالت اور روزہ دارون کی قدر ومنزلت صاف صاف معلوم ہوجاتی ہے احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے ہر فقرہ کا ثبوت دیا ہے اور دلائل عقلی ونقلی ونصوص قرآنی سے صیام اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہے الغرض یہ کتاب سراپا فوائد بے نظیر ہے۔

عین البکا۔ معروف بہ دہ مجلس یہ کتاب مستطاب مذہب امامیہ کے در بیان حالات شہدائے کربلا وشہادت سید الشہدا جناب امام حسین علیہ السلام نہایت عمدہ اور مستند ہے مجالس مین جسوقت اس کتاب کے مضامین ذاکر پڑھتا ہے سامعین کو سینہ کوبی سے غش آتا ہے الغرض یہ کتاب نہایت عمدہ ہے۔

طرد المعاندین۔ تصنیف جناب مولوی سید حسین صاحب المعروف بجناب میرن صاحب مغفور یہ کتاب مذہب امامیہ کی نہایت عمدہ ہے۔

حلیۃ العرائس۔ یہ صاحب بزبان اردو فقہ مین باسمی ہے اسمین عورات کے مسائل فقہ جو روزمرہ کے کارآمد ہین صاف صاف اور مشرح لکھے ہین اگرچہ یہ رسالہ مختصر ہے مگر فوائد عظیم مترتب ہین جامع عباسی تذکرۃ الصلوٰۃ وغیرہ کتابین اکثر عورات کو پڑھائی جاتی ہین لیکن بعض بعض باتین اسمین اس سے زیادہ ہین اور عبارت عام فہم نہایت سلیس ہے اور

جسکا جزو اعظم دشوار تھا حالات و قصص انبیا مین بروایات صحیحہ مذہب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد مین ہے منجملہ انکے جلد اول مین احوال حضرت علی نبینا علیہ السلام سے تا حضرت عیسی علیہ السلام مع قصص حضرت دانیال و حضرت یونس و اصحاب کہف اور اصحاب اخدود و حضرت جرجیس و اخبار غیر پیغمبران بنی اسرائیل و بعضے بادشاہان اہل زمین تا قصہ ہاروت و ماروت مشرح اور مفصل لکھا ہے۔

جلد ثانی۔ کہ جملہ نوادر کتب سے نہایت مبسوط و طولانی مختص بر احوال سعادت اشتمال جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ و آلہ از ظہور ولادت و بعثت و جملہ معجزات و غزوات و سائر واقعات و عجائبات و غرائبات تا فضائل بعضے از اصحاب کرام ذوی الاحترام

جلد ثالث۔ یہ بیان اہلبیت و اثبات امامت بد ائمہ اثنا عشر الصلوات اللہ علیہم یہ براہین و نص قرآنی و احادیث سرور دو جہانی۔

بنا بر الاسلام فی احکام الصیام یہ کتاب فیض انتساب زبان فارسی تصنیفات عالم علوی جلی و خفی حجۃ الاسلام مجتہد العصر و الزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب لکھنوی سے ہے اس کتاب لاجواب مین روزہ دارون کے مراتب اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط اور مفصل تحریر فرمائے ہین اور روزہ عورتونکی سعادت اور جنابت و کس قدر بصورتی ہے بیان فرمایا ہے جسکے پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت اور روزہ دارون کی قدر و منزلت صاف صاف معلوم ہوجاتی ہے احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے ہر فقرہ کا ثبوت دیا ہے اور دلائل و نقلی و نصوص قرآنی سے صوم اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہے الغرض یہ کتاب سراپا فوائد بے نظیر ہے۔

عین البکا۔ معروف بہ دہ مجلس۔ یہ کتاب مستطاب مذہب امامیہ کے در بیان حالات شہدائے کربلا و شہادت سید الشہدا جناب امام حسین علیہ السلام نہایت عمدہ اور مستند ہے مجالس مین جس وقت اس کتاب کے مضامین ذاکر پڑھتا ہے سامعین کو سینہ کوبی سے غش آتا ہے الغرض یہ کتاب نہایت عمدہ ہے۔

طرد المعاندین۔ تصنیف جناب مولوی سید حسین صاحب المعروف بجناب میرن صاحب مغفور یہ کتاب مذہب امامیہ کی نہایت عمدہ ہے۔

حلیۃ العرائس۔ یہ صاحب بزبان اردو فقہ مین بااسمی ہے اسمین عورات کے مسائل فقہ جو روزمرہ کے کارآمد ہین صاف صاف اور مشرح لکھے ہین اگرچہ یہ رسالہ مختصر ہے مگر فوائد عظیم مترتب ہین جامع عباسی تذکرۃ الصلوۃ وغیرہ کتابین اکثر عورات کو پڑھائی جاتی ہین لیکن بعض بعض باتین اسمین اس سے زیادہ ہین اور عبارت عام فہم نہایت سلیس ہے اور

سائل بہت عمدہ عمدہ باسانید صحیحہ اسمین موجود
ہین اسکا پڑھنا عورات کے لیے اکسیر اعظم ہے
مصنف اسکے مولوی مراد علی صاحب لکھنوی ہین
بعد حمد ہندی یہ کتاب مختصر روزمرہ کی بول چال
سابق ادش کی نظم ہے اکثر اطفال خردسال اور عورت
کے درس مین رہتی ہے انسان کا مرنا اور قبر مین منکر نکیر
سوال وجواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے
نظم ہے چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیان اکثر ازبر یاد
کرلیتی ہین جس سے مسائل مین بھی واقفیت ہوجاتی ہے اور
روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب ہے اسمین صلاحیت کامل
پیدا ہوجاتی ہے اور عقائد بھی درست ہوجاتے ہین اسی
سبب سے ہر مقام کا مروج ہے اور ہر شخص اسکو ترتیب
اطفال کے لیے خرید کرتا ہے۔

خلاصۃ المصائب۔ یہ کتاب مصائب اہلبیت
علیہ السلام مین مشہور ہے معروف ہے تالیفات سے محدث
مقبول ذاکر آل عبا مولوی میرزا محمد ہادی صاحب طاب ثراہ
مرحوم کی ہے۔ دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع مین طبع
ہوئی تھی اور کئی مطابع مین چھپ چکی ہے اس مرتبہ
نہایت احتیاط سے کمال صحت طبع ہوئی ہے مصائب
سید الشہدا امام حسین علیہ التحیہ والثنا کو جناب مولف
مرحوم نے اس عمدگی اور ربط مقبول سے ترتیب دیا ہے
اور اسناد درخلاصہ فرمایا ہے اور ایسے ایسے مضامین جگر خراش
مصائب امام ہمام اور اہلبیت علیہ السلام کے لکھے ہین
کہ جنکے سننے سے سامعین کو غش آتا ہے ایک دریا
آنسوؤنکا آنکھون سے بہ جاتا ہے الغرض یہ کتاب فیض آسمانی

اس مرثیہ کا کاغذ عمدہ پر صاف وشفاف چھاپی گئی ہے
اعلیٰ درجہ کے خوشنویس سے لکھوائی گئی ہے اور قیمت بھی
بغرض رفاہ عام نہایت ارزان ہے۔

مسدس اوج۔ تالیف مرزا محمد جعفر صاحب متخلص بہ
اوج خلف الصدق جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم اس
مسدس مین امیر المومنین علی مرتضی علیہ السلام کی
نہایت عمدگی سے مدح کی ہے قابل ملاحظہ مومنین ہے۔

متفرقات دینیہ

شبیہ احمدی۔ سراپا سے خاتم المرسلین کا بیان ہے
مولفہ جمال الدین حسین خان۔

مثنوی زائر۔ دعوت قبائل قریش مصنفہ نواب شیر علی خان

دوازدہ مجلس۔ مسمی بہ ریاض الازہار فی احوال
سید الابرار مولفہ مولوی وحید الدین محمد رضوی

مہر کربلا۔ حالات معرکہ کربلا کے متعلق مولفہ منشی محمد
ظہیر الدین بلگرامی۔

مہر نبوت۔ نعت پیغمبر مین تصنیف نواب محمد
مردان علی خان صاحب نظام۔

رموز القرآن۔ اوقات قرآن کا بیان مولفہ
مولوی محمد حسین علی ناتقی شاہجہانپوری۔

آثار محشر۔ علامات قیامت کا حال۔

صبح کا ستارہ۔ حالات بہشت ودوزخ وقیامت مولفہ
مولوی عباس علی۔

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

۸۹۱۳۳۱۳

۵۵/۱۲/۳